ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.49 , Tuesday 26 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۴۹)، بروز منگل، ۲۶ راگست، ۲۰۲۵، ۲ ربیع الاول، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

برطانیہ میں مظاہرین کو دہشت گردی کے قوانین کے تحت حراست میں لیا جانے لگا ص:02

اسرائیل کو غزہ پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے: او آئی سی

ریاض (یو این آئی) تنظیم اسلامی کانفرنس (او آئی سی) چیئرمین حقان فیدان نے واضح طور پر کہا ہے کہ اسرائیل کو غزہ پر قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔ اس عہد کا اظہار انہوں نے سعودی عرب میں جاری وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں کیا۔ چیئرمین او آئی سی اور ترک وزیر خارجہ حقان فیدان نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کو غزہ پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے۔ مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے اسرائیل پر مربوط دباؤ ڈالنا ہوگا۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں مسئلہ فلسطین کے حل اور غزہ کی صورتحال کے حوالے سے آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن (او آئی سی) وزرائے خارجہ کونسل کا 21 واں خصوصی اجلاس چیئرمین حقان فیدان کی زیر صدارت ہو رہا ہے۔ اجلاس میں تمام رکن ممالک کے وزرائے خارجہ شریک ہیں۔ پاکستان کی نمائندگی وزیر خارجہ ونائب وزیراعظم اسحاق ڈار کر رہے ہیں۔

چیئرمین او آئی سی نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملوں نے غزہ کو تباہی اور قحط کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ اس وقت فلسطینی عوام کو ہماری اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اسرائیل کو جارحانہ کارروائیوں سے روکنا ہوگا۔ حقان فیدان نے مسئلہ فلسطین پر او آئی سی کے تمام رکن ممالک کے درمیان مشترکہ حکمت عملی اور یکساں موقف پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے مسئلے کا دو ریاستی حل ضروری ہے۔ مستقل حل کیلئے اسرائیل پر مربوط دباؤ ڈالنا ہوگا۔ اجلاس سے سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گریٹر اسرائیل کا خواب خطے کے استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے اور گریٹر اسرائیل وژن کسی صورت قبول نہیں۔ اب فلسطینی ریاست کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے اور دو ریاستی حل ہی واحد اور منصفانہ راستہ ہے۔ عالمی برادری بھی اسرائیل کی غزہ پر حاکمیت کے کسی بھی دعوے کو رد کرے۔ سعودی وزیر خارجہ نے کہا کہ اسرائیلی حملے بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے اور فلسطینی عوام بدترین جبر اور نسل کشی کا شکار ہیں۔ اسرائیلی پالیسیوں اور غزہ پر قبضے کی کوششوں کو روکنا ہوگا۔

شہزادہ فیصل بن فرحان اسرائیلی جرائم خطے اور دنیا کے امن کے لیے خطرہ ہیں جب کہ عالمی برادری کی خاموشی سانحے کو بڑھا رہی ہے۔ عالمی برادری غزہ کا محاصرہ توڑنے کے لیے فوری اقدام کرے اور اسرائیلی جارحیت کی مذمت، جرائم روکنے کیلیے فیصلہ کن اقدام کیا جائے۔ انہوں نے غزہ میں فوری انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنائی بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی پناہ گزینوں کیلیے اونروا اور یو این اداروں کی حمایت ضروری ہے۔ انسانی امداد غزہ تک بلا رکاوٹ پہنچائی جائے۔ اجلاس سے فلسطینی نمائندے نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ پر قحط مسلط کر دیا گیا ہے۔ فلسطین کی سرزمین مسلمانوں کو پکار رہی ہے اور فلسطینیوں کو یقین ہے کہ مسلم امہ ہمارے ساتھ کھڑی ہے۔

کسانوں کو تجارتی جنگ کی قیمت ادا نہیں چاہیے: چین

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ میں چین کے سفیر ژی فینگ نے حال ہی میں کہا کہ دنیا کے سب سے اہم زرعی پروڈیوسر اور صارف کے طور پر، چین اور امریکہ کی زراعت میں اپنی اپنی خوبیاں ہیں اور وہ ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ ژی فینگ نے واشنگٹن ڈی سی میں امریکہ چائنا سویابین انڈسٹری پارٹنرز کی استقبالیہ تقریب میں کہا کہ ''چین اور امریکہ مل کر عالمی خوراک کا تقریباً 40 فیصد پیدا کرتے ہیں اور کل خوراک کا ایک چوتھائی استعمال کرتے ہیں۔ چین کو محنت سے بھرپور زرعی مصنوعات میں تقابلی فائدہ حاصل ہے، جب کہ امریکہ میکانائزڈ اور بڑے پیمانے پر پیداوار کے ذریعہ زمینی صنعتی پیداوار میں مہارت رکھتا ہے۔'' اس تقریب کا اہتمام امریکہ سویابین ایکسپورٹ کونسل اور چائنا چیمبر آف کامرس فار امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ آف فوڈ اسٹفز، انڈیجینس پروڈکٹس اور اینیمل بائی پراڈکٹس نے مشترکہ طور پر کیا تھا اور اس میں دونوں ممالک کے صنعتی انجمنوں، زرعی اداروں اور اسکالرز نے شرکت کی۔ مسٹر ژی نے کہا ''زرعی تبادلے اور تعاون نے نہ صرف دونوں ممالک کے صارفین کے لیے زیادہ متبادل فراہم کرائے ہیں، بلکہ امریکی کسانوں کی جیبیں بھی بھری ہیں۔'' مسٹر ژی نے مزید کہا'' انہوں نے چین اور امریکہ میں زرعی تبدیلی اور اپ گریڈنگ کو تیز کیا ہے اور عالمی غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایک نئی راہ ہموار کی ہے۔''

غزہ میں قحط سے اموات کی تعداد 300 سے متجاوز

غزہ (یو این آئی) غزہ کے خان یونس میں ناصر میڈیکل کمپلیکس پر اسرائیلی فورسز کے حملے کے نتیجے میں کم از کم 14 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی منتقلی کے دوران ہلاک ہونے والوں میں صحافی، ایمبولینس عملہ اور سول ڈیفنس کے ارکان بھی شامل ہیں۔

اسرائیلی طیاروں نے صبح سے غزہ کے وسیع علاقوں پر شدید فضائی اور توپ خانے سے حملے کیے۔ اس سے پہلے خان یونس میں پناہ گزینوں کے خیمے کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں کئی افراد ہلاک ہوئے۔

اسرائیلی فوج نے جنوبی اور مشرق صبرا اور مشرقی التفاح میں دھماکہ خیز روبوٹ نصب کیے اور شہر کے جنوب مشرقی علاقے زیتون میں رہائشی مکانات کو نشانہ بنایا۔ شمالی غزہ کے جبالیا کیمپ میں بھی مکانات کی تباہی کا سلسلہ جاری ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ 300 افراد بھوک سے ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں 117 بچے شامل ہیں۔ چند ہفتے پہلے اسرائیل نے امدادی سامان کی محدود مقدار داخل کرنے کی اجازت دی، جس کی تقسیم ''غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے زیر نگرانی ہوئی، لیکن اقوام متحدہ کی تنظیموں کو شامل نہیں کیا گیا، جس پر عالمی سطح پر شدید تنقید کی گئی۔

غذائی قلت سے سنگین صورتحال

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ترجمان ریک بیپر کورن نے کہا کہ غزہ میں غذائی قلت کی حالت اب مشرق وسطیٰ میں پہلی تصدیق شدہ قحط کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ اقوام متحدہ کے فوڈ سکیورٹی مانیٹرنگ ماہرین نے شمالی غزہ کی صورتحال کو پہلی بار رسمی طور پر قحط کے درجے میں قرار دیا۔

ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن 5 ہلاک

پشاور (یو این آئی) پولیس اور سی ٹی ڈی نے خیبر پختونخوا کے علاقے دیر بالا میں مشترکہ فتنہ الخوارج تحریک طالبان پاکستان) کے خلاف آپریشن کیا جس میں مقابلے کے دوران 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ اس حوالے سے ڈی پی او دیر بالا کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کی فائرنگ کی زد میں آ کر ایک شہری شہید، اور پولیس اہلکار زخمی ہو گئے، زخمیوں کو فوری طبی امداد کیلیے مقامی اسپتال منتقل کیا گیا۔

انہوں نے بتایا کہ آپریشن سلام کوٹ دوبندو اور باتن درہ کے مقام پر کیا گیا، شہید ہونے والے شہری کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کر دی گئی، مقامی افراد دہشت گردوں کے خلاف پولیس کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں۔ ترجمان سی پی او خیبر پختونخوا کے مطابق ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الخوارج کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا، فتنہ الخواج کچھ روز قبل پولیس پارٹی پر حملے میں ملوث تھے۔ ہلاک ہونے والے ایک دہشت گرد کی لاش برآمد ہوئی ہے، باقی شرپسندوں کی تلاش اور علاقہ کلیئر کرنے کے لئے سرچ آپریشن جاری ہے۔

غزہ کے النصر اسپتال پر اسرائیلی فوج کے حملے

4 صحافیوں سمیت 15 فلسطینی شہید، غزہ کی سول ڈیفنس کا اسرائیل سے 'اسپتالوں پر حملے بند کرنے اور امدادی سامان غزہ پہنچانے کا مطالبہ

دوسرا حملہ اس وقت ہوا جب امدادی کارکن، صحافی اور دیگر لوگ ابتدائی حملے کی جگہ پر پہنچے تھے اور حملے کی کوریج کر رہے تھے

غزہ، (ایجنسیاں): قابض صہیونی ریاست کی جانب سے غزہ کے النصر اسپتال پر یکے بعد دیگرے دو فضائی حملے کیے گئے ہیں جس کے نتیجے میں 15 افراد شہید ہو گئے، جن میں 4 صحافی بھی شامل ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق فلسطینی محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں النصر اسپتال پر یکے بعد دیگرے دو حملے کیے گئے۔ حکام کا کہنا تھا کہ پہلے حملے میں غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کے کیمرہ مین حسام المصری شہید ہو گئے جب کہ دوسرے حملے میں رائٹرز کے ایک اور فوٹوگرافر حاتم زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ دوسرا حملہ اس وقت ہوا جب امدادی کارکن، صحافی اور دیگر لوگ ابتدائی حملے کی جگہ پر پہنچے تھے اور حملے کی کوریج کر رہے تھے۔ رائٹرز کی ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ غزہ کے النصر اسپتال سے براہ راست نشر ہونے والا ویڈیو فیڈ، جسے المصری چلا رہے تھے، ابتدائی حملے کے چند ہی لمحوں بعد اچانک بند ہو گیا۔ فلسطینی وزارت صحت نے دیگر 3 صحافیوں کی شہادت کی بھی تصدیق کی ہے جن میں خبر ایجنسی اے پی کی صحافی مریم ابو دغہ، الجزیرہ کا فوٹو جرنلسٹ محمد سلامہ اور امریکی ٹی وی این بی سی کا صحافی معاذ ابوطحہ شامل ہیں جب کہ شہید ہونے والوں میں ایک امدادی کارکن بھی شامل ہے۔ فلسطینی صحافیوں کی انجمن کے مطابق 17 اکتوبر 2023 کو اسرائیلی مظالم کے نتیجے میں اب تک 240 سے زیادہ فلسطینی صحافی غزہ میں شہید ہو چکے ہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے اسرائیل سے 'اسپتالوں پر حملے بند کرنے اور امدادی سامان غزہ پہنچانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صہیونی ریاست غزہ پٹی میں شہریوں کے لیے زندگی کے تمام پہلو ختم کرنا چاہتی ہے، وہ بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کے جرم کے علاوہ بھی پوری دنیا کے سامنے براہِ راست جرائم کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ میں شہدا کی مجموعی تعداد 62 ہزار 600 سے زائد ہو چکی ہے جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے جب کہ ایک لاکھ 57 ہزار سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ مئی کے آخر میں امریکی اور اسرائیلی حمایت یافتہ جی ایچ ایف کے قیام سے اب تک اسرائیلی فائرنگ سے شہید ہونے والے امداد کے متلاشی افراد کی کل تعداد 2095 تک پہنچ گئی ہے۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں مزید 64 فلسطینی شہید، شہادتوں کی مجموعی تعداد 62 ہزار 686 تک پہنچ گئی

غزہ میں اسرائیلی فوج کے فضائی اور زمینی حملے جاری ہیں۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے مطابق صرف آج صبح سے اب تک مزید 64 فلسطینی شہید ہوئے ہیں جن میں بچے اور امداد کے منتظر افراد بھی شامل ہیں۔ طبی ذرائع کے مطابق جنوبی غزہ میں اسرائیلی فوج نے پانچ افراد کو نشانہ بنایا جو خوراک حاصل کرنے کے لیے جی ایچ ایف کے فوڈ ڈسٹری بیوشن پوائنٹ کے قریب موجود تھے۔ اس سے قبل بھی غزہ کے مختلف علاقوں میں امداد کے متلاشی کئی فلسطینیوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ وزارتِ صحت غزہ کا کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں میں اب تک 62 ہزار 686 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 57 ہزار 951 زخمی ہو چکے ہیں۔ صرف مئی 2025 سے اب تک فائرنگ اور حملوں میں 2095 امداد کے منتظر افراد شہید اور 15 ہزار 431 زخمی ہوئے ہیں۔

یرغمالیوں کی رہائی کیلئے ڈیل تیار، اسے قبول کر لینا چاہیے

اسرائیلی چیف آف سٹاف کا نیتن یاہو کو پیغام، دستیاب موقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور

تل ابیب، (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کو ایک براہ راست پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے غزہ کی پٹی میں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی کے لیے موجودہ دستیاب موقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ چیف آف سٹاف نے کہا ہے کہ غزہ پر مکمل قبضے کی طرف کوئی بھی قدم یرغمالیوں کی زندگیوں کو شدید خطرے میں ڈال دے گا۔ آپریشنل اور سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اس مسئلے سے انتہائی احتیاط کے ساتھ نمٹنا ضروری ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں واضح کیا کہ فوج گزشتہ مہینوں میں زمینی اور سکیورٹی کے ایسے سازگار حالات پیدا کرنے میں کامیاب رہی ہے جو ایک ڈیل کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے سیاسی قیادت سے اس لمحے سے فائدہ اٹھانے اور اسے ضائع نہ کرنے کی اپیل کی۔ اسرائیلی وزیراعظم پر غزہ کی پٹی میں باقی ماندہ یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے اور فوج کے غزہ شہر پر حملے سے پہلے جنگ بندی تک پہنچنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کے کئی مہینے اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکال سکے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو کی حکومت کے دائیں بازو کے ارکان حماس کے ساتھ کسی بھی معاہدے تک پہنچنے کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ دائیں بازو کے وزیر خزانہ سموٹرچ نے یرغمالیوں کے رشتہ داروں سے کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو جنگ بندی پر راضی ہو جاتے ہیں تو وہ حکمران اتحاد سے باہر آ جائیں گے۔ ایک متبادل حل کے طور پر ایک نمایاں اسرائیلی اپوزیشن شخصیت، بینی گانٹز نے ہفتے کو ایک معاہدے کو ممکن بنانے کے لیے چھ ماہ کے لیے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حکومت بنانے کی تجویز پیش کی۔ گانٹز، جو ایک سابق وزیر دفاع ہیں، نے 2024 میں کئی مسائل پر اختلافات کی وجہ سے نیتن یاہو کی حکومت چھوڑ دی تھی۔ بینی گانٹز نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ اگر نیتن یاہو راضی نہیں ہوتے تو ہم جان لیں گے کہ ہم نے سب کچھ کر دیا ہے۔

مبصرین کے مطابق نیتن یاہو کے اس تجویز کو قبول کرنے کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ اپنی سیاسی بقا کے لیے سموٹریچ جیسے دائیں بازو کے شراکت داروں کی حمایت پر انحصار کر رہے ہیں۔ بینی گانٹز نے کہا ہے کہ قومی اتحاد کی حکومت کو ایک ایسے معاہدے تک پہنچ کر اپنا کام شروع کرنا چاہیے جو غزہ میں اب بھی قید تمام 50 یرغمالیوں کو واپس لے آئے۔

غزہ کا المیہ صرف مسلمانوں سے متعلق نہیں ہے، یہ عالمی ضمیر کیلئے ایک امتحان ہے: ایرانی وزیر خارجہ

ریاض، (ایجنسیاں): ایران کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ غزہ کا المیہ صرف مسلمانوں سے متعلق نہیں ہے، ہم تمام اقوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ انسانیت، انصاف اور عزت و وقار کی بالادستی

کیلئے کھڑے ہوں۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے اسلامی تعاون تنظیم (آئی او سی) کے وزرائے خارجہ کی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں اپنے خطاب میں اسلامی ممالک کے ہم منصبوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ غزہ کا المیہ صرف مسلمانوں سے ہی متعلق نہیں ہے، یہ عالمی ضمیر کے لیے ایک امتحان ہے، اس لیے ہم تمام اقوام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مذہب اور سرحدی حدود سے بالاتر ہو کر، انسانیت، انصاف اور کرامت و شرافت کی بالادستی کے لیے کھڑے ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کے لوگوں کا منظم طریقے سے قتل عام کیا جا رہا ہے، رہائشی علاقے مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ اسپتال قبرستانوں میں تبدیل ہو چکے ہیں اور بچوں کو تمام انسانی معیارات کی صریح خلاف ورزیوں کا سامنا کرتے ہوئے قحط اور شدید بھوک کا سامنا ہے۔ یہ کوئی عام جنگ نہیں ہے۔ یہ اجتماعی سزا ہے، تسلط کی پالیسی اور ایک ایسا حملہ جس میں نسل کشی کی تمام علامات پائی جاتی ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ مجھے پوری امید ہے کہ یہ اجلاس تقریروں اور وعدوں سے بالاتر ایک اجتماع کے طور پر تاریخ میں باقی رہے گا۔ ایک دن وہ آئے جب ہم خوف پر انصاف، شک پر اتحاد اور سیاست پر انسانیت کو ترجیح دیں۔

حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کیلئے لبنان کو لبھانے کی کوشش

صہیونی وزیراعظم نیتن یاہو کی پُرکشش پیشکش، لبنانی چوکیوں سے اسرائیلی فوجیوں کو بھی واپس بلا لیں گے

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو نے لبنان کی اسلامی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لیے لبنان کو پوری مدد فراہم کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے اپنی فوجیں لبنانی چوکیوں سے واپس بلانے کا عندیہ بھی دیدیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم ہاؤس سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ لبنان کی خودمختاری کی بحالی اور ریاستی اداروں کی بالادستی کے لیے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ بیان میں یہ پیشکش بھی کی گئی ہے کہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لبنانی فیصلے کے حق میں ایک محفوظ اور مستحکم مستقبل کیلئے تعاون پر آمادہ ہیں۔ اسرائیل نے نہ صرف حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی کوششوں کی مکمل حمایت کرنے کا اعلان کیا بلکہ اس کے بدلے میں مرحلہ وار اپنی فوج کو جنوبی لبنان کی چوکیوں سے واپس بلانے کا بھی عندیہ دیا۔ وزیراعظم ہاؤس کے بیان میں کہا گیا کہ اگر لبنانی فوج ضروری اقدامات اٹھا کر حزب اللہ کو غیر مسلح کرتی ہے تو اسرائیل امریکہ کی قیادت میں بننے والے سیکیورٹی میکنزم کے ساتھ ہم آہنگی میں فوجی انخلا کے اقدامات کرے گا۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب 9 ماہ قبل نومبر 2024 میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان ایک سال طویل سرحدی لڑائی کے بعد جنگ بندی معاہدہ طے پایا۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوجیں اب بھی جنوبی لبنان کے پانچ اہم مقامات پر تعینات ہیں جہاں سے وہ حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتی رہتی ہیں۔ رواں ماہ کے آغاز میں لبنانی صدر اور وزیراعظم نے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی امریکی منصوبے کی منظوری دیتے ہوئے فوج کو ایک سال کے اندر حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کا حکم دیا تھا۔ امریکی خصوصی ایلچی ٹام بیراک نے حالیہ دنوں بیروت اور یروشلم کے دورے میں کہا کہ اسرائیل کو جنگ بندی کے تحت اپنے وعدوں پر عمل کرنا چاہیے۔ لبنان نے پہلا قدم اٹھا لیا۔ اب وقت ہے کہ اسرائیل بھی مکمل انخلا کرے۔ امریکہ نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ لبنان میں ''غیر ضروری'' فوجی کارروائیاں روک دے کیونکہ اس سے لبنانی حکومت کے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے عمل کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

غزہ میں کوئی امداد نہیں جانے دی جائے گی، اسرائیلی انتہا پسند وزیر کا اعلان

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیل کے دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے وزیر خزانہ بیتسلئیل سموترچ نے ایک بار پھر غزہ کے خلاف سخت مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محصور علاقے میں کسی قسم کی انسانی ہمدردی کی امداد جانے نہیں دی جائے گی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق سموترچ نے کہا کہ ہم اپنے دشمن (غزہ پٹی) کو کوئی امداد نہیں دے سکتے، نہ پانی، نہ بجلی، نہ ایندھن اور نہ ہی خوراک۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ کی 23 لاکھ آبادی قحط، بیماری اور مسلسل بمباری کے باعث شدید انسانی بحران کا شکار ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اسرائیلی وزیر کے بیانات غزہ کے عوام پر اجتماعی سزا کی پالیسی کو مزید واضح کرتے ہیں۔

روس نے یوکرین امن معاہدے کیلئے بڑی رعایتیں دی ہیں: امریکی نائب صدر

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ روس نے یوکرین امن معاہدے کے لیے نمایاں رعایتیں دی ہیں۔ امریکی میڈیا این بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا کہ روسی صدر پوتن نے تسلیم کرلیا کہ یوکرین کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے سکیورٹی ضمانت لازمی ہوگی اور وہ کیف میں کٹھ پتلی حکومت قائم کرنے کے حق میں نہیں۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ روسی صدر نے کئی اہم رعایتیں دی ہیں جن میں یوکرین کو مستقبل میں بیرونی حملے کے خلاف سکیورٹی گارنٹی کی یقین دہانی بھی شامل ہے۔ نائب امریکی صدر نے روس پر مزید پابندیاں عائد کرنے کا بھی اشارہ دے دیا، انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ حالات اور صورت حال کو دیکھ کر کیا جائے گا۔ دوسری جانب روسی وزیر خارجہ نے یوکرین اور روس کی جنگ ختم کرنے میں امریکی صدر کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ یوکرین میں جنگ بندی چاہتے ہیں اور اس حوالے سے امریکی صدر نے روسی ہم منصب سے بھی ملاقات کی تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ یورپی رہنما یوکرین میں امن کے خواہاں نہیں۔ یاد رہے کہ رواں ماہ امریکی صدر نے یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے روسی ہم منصب سے الاسکا میں ملاقات کی تھی تاہم اس ملاقات کے بعد یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے کوئی اعلان نہ ہوسکا۔

مسلم امہ کے درمیان اتحاد ہی صیہونی حکومت کا مقابلہ کرنے کا راستہ ہے: صدر ایران

اسرائیل اور امریکہ مسلمانان کو خطے میں ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے کی کوشش میں

تہران، (ایجنسی): ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے ملک کو دشمن کی خطرناک کارروائیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے داخلی اور علاقائی اتحاد و یکجہتی پر زور دیا ہے۔ مسٹر پزشکیان نے آج ہفتہ دولت کی مناسبت سے بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینیؒ کے مرقد پر خطاب کرتے ہوئے عدل و انصاف کو ترجیح دینے پر تاکید کی اور کہا کہ مختلف گروہوں اور قوموں کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آنا چاہیے۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ملک کو دشمنوں کے حملوں سے بچانے کا سب سے مؤثر ذریعہ داخلی اور علاقائی یکجہتی ہے۔ صدر ایران نے صیہونی حکومت اور امریکہ کی سازشوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ ہمیں آپس میں لڑانے اور مسلمانان کو خطے میں ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لہٰذا ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ہمیں ایک دوسرے سے اختلاف نہیں کرنا چاہیے اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش نہیں آنا چاہیے کیونکہ وہ ہمارے بھائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فاصلہ اور اختلاف پیدا کرنا امپریالیزم اور تسلط پسندن قوتوں کا طریقہ ہے لہٰذا ہمیں متحد رہنا چاہئے اور اپنے ملک یا اسلامی ممالک میں اختلاف پیدا کرنا اسرائیل کی خدمت کرنا ہے۔ صدر ایران نے رہبر انقلاب اسلامی کی ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم ان کی رہنمائی اور حمایت کے لیے شکر گزار ہیں اور اس بھاری ذمہ داری کا بوجھ محسوس کرتے ہیں۔

"باہمی اختلافات سے گریز کر کے مسلمانوں کو اپنے مشترکہ دشمنوں کے مقابلے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جانا چاہیے۔ اگر ہم متحد ہو جائیں تو دشمن مسلمانوں پر حملہ کرنے کا خیال بھی دل لانے کی جرأت نہیں کرے گا"

دنیا کا پہلا تجارتی کاربن ڈائی آکسائیڈ 'قبرستان' ناروے میں قائم

اوسلو، (ایجنسیاں): ناروے کے ساحل سے دور کاربن ذخیرہ کرنے کی سہولت فراہم کرنے والی دنیا کی پہلی کمرشل سروس نے 'نارتھ سی' کی تہہ میں کاربن ڈائی آکسائیڈ (سی او ٹو) کو کامیابی کے ساتھ ذخیرے میں انجیکٹ کرنے کا آغاز کر دیا۔ 'اے ایف پی' کے مطابق ایکوئینور، شیل اور ٹوٹل انرجیز جیسی بڑی آئل کمپنیاں کی قیادت میں نارتھرن لائٹس، یورپ بھر میں کارخانوں کی چمنیوں سے خارج ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جمع کر کے سمندر کے نیچے دفنانے کا کام کر رہی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ کاربن کے اخراج کو فضا میں شامل ہونے سے روکا جا سکے اور یوں ماحولیاتی تبدیلی کو قابو میں لانے میں مدد ملے۔ نارتھرن لائٹس کے مینجنگ ڈائریکٹر ٹم ہائن نے ایک بیان میں کہا کہ ہم نے اب پہلا سی او ٹو کامیابی کے ساتھ ذخیرے میں انجیکٹ اور محفوظ کر دیا ہے، ہمارے جہاز، سہولیات اور کنویں اب مکمل طور پر فعال ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عملی طور پر کاربن ڈائی آکسائیڈ کو مائع بنا کر جہاز کے ذریعے ناروے کے مغربی ساحل پر واقع برگن کے قریب اویگارڈن ٹرمینل تک پہنچایا جاتا ہے۔

رانا ثنا اللہ کے گھر حملہ معاملے میں عمر ایوب اور شبلی فراز سمیت 59 ملزمان کو 10، 10 سال قید کی سزا

اسلام آباد، 25 اگست (یواین آئی) انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے 9 مئی کو رانا ثنا کے گھر پر حملے سے متعلق مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے 59 ملزمان کو 10، 10 سال قید کی سزائیں سنائی گئیں۔ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے 16 ملزمان کو 3، 3 سال قید کی سزائیں سنائیں جبکہ 34 ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ انسداد دہشت گردی کی جانب سے مجموعی طور پر 75 ملزمان کو سزائیں سنائی گئیں، تمام ملزمان کو ان کی غیر موجودگی میں سزا سنائی گئیں۔ عدالت کی جانب سے جن پی ٹی آئی رہنماؤں کو 10، 10 برس قید کی سزائیں سنائی گئیں ان میں عمر ایوب، شبلی فراز، زرتاج گل اور کنول شوزب سمیت دیگر شامل ہیں جبکہ فواد چوہدری، زین قریشی سمیت 34 افراد بری ہونے والوں میں شامل ہیں۔

غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگی جرم ہے: ایہود اولمرٹ

نیتن یاہو صرف اپنے فائدے کا سوچ رہے ہیں، انہیں یرغمالیوں کے خاندانوں، قومی سلامتی اور اسرائیلی معاشرے کی کوئی فکر نہیں

تل ابیب، (یواین آئی) سابق اسرائیلی وزیر اعظم ایہود اولمرٹ نے کہا کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگی جرم ہے۔ عرب میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے سابق اسرائیلی وزیر اعظم ایہود المرٹ نے کہا کہ مارچ 2025ء کے جنگ بندی معاہدے کے بعد اب غزہ کی جنگ ایک غیر قانونی جنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر قانونی جنگ کو 70 فیصد اسرائیلیوں کی حمایت حاصل نہیں ہے۔ ایہود المرٹ 2006ء سے 2009ء تک اسرائیل کے وزیر اعظم رہے۔ انہوں نے اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی جنگ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ بے شک اس وقت جنگ جائز تھی کیونکہ وہ حماس کا اقدام تھا لیکن مارچ 2025ء میں سیز فائر معاہدہ ہو جانے کے بعد یہ جنگ غیر قانونی ہے اور اسرائیل کیلئے ایک پھندہ ہے، اس جنگ میں بہت سے اسرائیلی فوجی مارے جارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں موجودہ اسرائیلی حکومت پر جنگی جرائم کا الزام لگاؤں گا۔ سابق اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ بیشتر اسرائیلیوں کا خیال ہے کہ یہ اس وقت نیتن یاہو صرف اپنے فائدے کا سوچ رہے ہیں، انہوں یرغمالیوں کے خاندانوں، قومی سلامتی اور اسرائیلی معاشرے کی کوئی فکر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ ایک بڑی آبادی ہے جہاں 10 لاکھ سے زائد لوگ ہیں، جہاں حماس درمیان میں موجود ہے وہاں جنگ کرنا اسرائیلی کے لیے موت کا پھندہ ہے اور یہ جنگ ایسی ہے، جس سے کوئی قومی خدمت نہیں ہوگی۔

بنگلہ دیش اور پاکستان کا تعلقات مضبوط بنانے پر اتفاق

ڈھاکہ، (یواین آئی) بنگلہ دیشی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش اور پاکستان نے تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کرلیا، اسحاق ڈار اور مشیر خارجہ نے ڈھاکہ میں ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے مضبوط تعلقات پر بیان جاری کیا ہے، ترجمان وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے کہا کہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور مشیر خارجہ بنگلہ دیش نے ڈھاکہ میں ملاقات کی، باہمی ملاقات میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 6 دوطرفہ معاہدوں پر دستخط کیے گئے، ڈھاکہ میں ہونے والے مذاکرات دوطرفہ تعلقات میں اہم پیشرفت ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش نے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا، اعلیٰ سطحی ملاقات میں خطے کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی گئی، دونوں ملک اپنے عوام کی بہتری کے لیے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط کریں گے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے بنگلہ دیش کے ہم منصب کی دعوت پر دورہ کیا، گرمجوشی اور نیک نیتی سے دوطرفہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ وزارت خارجہ بنگلہ دیش نے مزید کہا کہ نائب وزیر اعظم کا دورہ، ملاقاتیں دونوں ملکوں میں برادرانہ تعلقات کی عکاس ہیں، خطے اور عالمی صورتحال پر باہمی تعاون سمیت دیگر امور پر گفتگو کی گئی۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ تجارت، زراعت، تعلیم، صحت، توانائی سمیت دیگر شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسرائیلی بلڈوزروں نے مغربی کنارے کے گاؤں میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے

رام اللہ (یو این آئی) اسرائیلی بلڈوزروں نے اتوار کے روز مغربی کنارے کے گاؤں المغیر میں اسرائیلی فوج کی موجودگی میں سینکڑوں درخت اکھاڑ پھینکے۔ یہ منظر دیکھنے والے صحافیوں نے بتایا۔ کٹے ہوئے پودوں میں زیادہ تر زیتون کے درخت تھے جو مغربی کنارے کی معیشت اور ثقافت کے لیے ضروری ہیں جبکہ زیتون کے باغ بھی طویل عرصے سے کسانوں اور اسرائیلی آباد کاروں کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کا ایک نکتہ اشتعال رہے ہیں۔ رام اللہ کے قریب گاؤں کے ایک مقامی کسان عبداللطیف محمد ابو عالیہ نے بتایا کہ وہ تقریباً ایک ایکڑ زمین پر 70 سال سے زیادہ پرانے زیتون کے درختوں سے محروم ہو گئے۔ "انہوں نے درخت مکمل طور پر اکھاڑ پھینکے اور جھوٹے حیلے بہانوں سے زمین برابر کر دی،" انہوں نے وضاحت کی اور بتایا کہ رہائشیوں نے پہلے ہی اکھڑے ہوئے درختوں کو دوبارہ لگانا شروع کر دیا تھا۔ اے ایف پی کے فوٹوگرافرز نے کھدی ہوئی مٹی، زمین پر پڑے زیتون کے درخت اور گاؤں کے قریبی پہاڑیوں پر کئی بلڈوزر چلتے ہوئے دیکھے۔ ایک بلڈوزر پر اسرائیل کا پرچم تھا اور قریب ہی اسرائیلی فوجی گاڑیاں کھڑی تھیں۔ ایک مقامی زرعی ایسوسی ایشن کی قیادت کرنے والے غسان ابو عالیہ نے کہا، "مقصد کنٹرول کرنا اور لوگوں کو وہاں سے نکلنے پر مجبور کرنا ہے۔

زیلنسکی نے روسی صدر سے براہِ راست مذاکرات کی اپیل کردی

یوکرین کے یومِ آزادی پر قیدیوں کا تبادلہ، تنازع کے دوران باہمی تعاون کا ایک نادر موقع

یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے امریکی ایلچی کیتھ کیلوگ کو "آرڈر آف میرٹ" ایوارڈ بھی دیا

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ براہِ راست ملاقات ہی امن قائم کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ زیلنسکی نے یہ بیان یوکرین کے یومِ آزادی کی تقریب کے موقع پر دیا جس میں امریکی اور مغربی نمائندے بھی شریک تھے۔ زیلنسکی کا کہنا تھا کہ وہ 'روس کو امن کی طرف دھکیلنے' کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے امریکی ایلچی کیتھ کیلوگ کو "آرڈر آف میرٹ" ایوارڈ بھی دیا۔ ادھر جنگ کے چوتھے سال میں داخل ہونے کے باوجود لڑائی شدت اختیار کر گئی ہے۔ یوکرین نے روس میں ڈرون حملے کیے جن میں ایک ڈرون کورسک نیوکلیئر پاور پلانٹ کے قریب گرایا گیا۔ روسی حکام کے مطابق یوکرینی ڈرونز سینٹ پیٹرزبرگ سمیت کئی علاقوں میں بھی مار گرائے گئے۔ دونوں ممالک نے اتوار کے روز 146، 146 قیدیوں اور شہریوں کو رہا کیا، جو کہ اس تنازع کے دوران باہمی تعاون کا ایک نادر موقع ہے۔ روسی فوج نے مشرقی ڈونیٹسک کے دو دیہات پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے، تاہم یوکرینی کمانڈر اولیکساندر سیرسکی نے کہا کہ تین دیہات یوکرین نے واپس حاصل کر لیے ہیں۔ کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے کیف کے دورے کے دوران کہا کہ یوکرین کی خودمختاری اور آزادی کا فیصلہ روس نہیں کرے گا۔

ادھر جنگ کے چوتھے سال میں داخل ہونے کے باوجود لڑائی شدت اختیار کر گئی ہے۔ یوکرین نے روس میں ڈرون حملے کیے جن میں ایک ڈرون کورسک نیوکلیئر پاور پلانٹ کے قریب گرایا گیا۔ روسی حکام کے مطابق یوکرینی ڈرونز سینٹ پیٹرزبرگ سمیت کئی علاقوں میں بھی مار گرائے گئے۔

برطانیہ میں پناہ گزینوں کے ہوٹلوں پر ملک گیر احتجاج، 11 گرفتار

بریسٹل میں فریقین کو الگ کرنے کی کوشش کے دوران پولیس کے ساتھ جھڑپیں بھی ہوئیں

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں پناہ گزینوں کو عارضی طور پر ٹھہرانے کے لیے استعمال ہونے

والے ہوٹلوں کے باہر ملک گیر احتجاج کے بعد حکومت نے اعلان کیا ہے کہ پناہ گزینوں کی درخواستوں پر فیصلے کی رفتار تیز کی جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ناکام درخواست گزاروں کی اپیلیں جلد نمٹانے کے لیے ایک نیا آزاد ادارہ قائم کیا جائے گا تاکہ مہنگے اور متنازع 'ایسائلم ہوٹلز' کے استعمال کو ختم کیا جاسکے، جو عوامی احتجاج کا مرکز بنتے جارہے ہیں۔ احتجاج کا آغاز انگلینڈ کے قصبے ایپنگ سے ہوا جہاں ایک ہوٹل میں مقیم مہاجر پر 14 سالہ لڑکی سے جنسی زیادتی کے الزام میں فردِ جرم عائد کی گئی۔ اس واقعے کے بعد ملک کے مختلف شہروں میں احتجاج اور جوابی احتجاج دیکھنے میں آئے۔ ہفتے کو بریسٹل، ایکسیٹر، ٹام ورتھ، کینوک، نیوٹن، لیورپول، ویک فیلڈ، نیوکیسل، ایبرڈین، پرتھ اور لندن سمیت کئی شہروں میں مظاہرے ہوئے۔ بریسٹل میں پولیس نے دونوں فریقین کو الگ کرنے کی کوشش کی اور ہلکی جھڑپیں بھی ہوئیں۔ ایون اینڈ سمرسیٹ پولیس کے سینیئر افسر کیتھ اسمتھ کے مطابق 'صورتحال مشکل ضرور تھی مگر بڑے واقعے کے بغیر قابو پالیا گیا'۔ لیورپول میں پرتشدد واقعات کے دوران 11 افراد کو گرفتار کیا گیا جن پر مختلف الزامات میں شراب کے نشے میں بدتمیزی اور حملے شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ہند۔ پاک قیادت کا ایک ہی دن خطاب متوقع

نیویارک (یواین آئی) رواں سال مئی میں ہونے والی 4 روزہ جھڑپ کے بعد پہلی بار ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم 26 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس میں ایک ہی دن شرکت کریں گے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے عہدیداروں کی جانب سے جاری کردہ عارضی شیڈول کے مطابق پاکستان کو یہ اسٹریٹجک برتری حاصل ہوسکتی ہے کہ وہ ہندوستان کے بعد خطاب کرے، جس سے اسلام آباد کو نئی دہلی کے مؤقف کا براہِ راست جواب دینے کا موقع ملے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف ایک اعلیٰ سطحی پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے، جس میں نائب وزیرِ اعظم اسحٰق ڈار اور وزیرِ اعظم کے مشیر برائے خارجہ امور طارق فاطمی بھی شامل ہوں گے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 80 واں اجلاس باضابطہ طور پر 9 ستمبر کو شروع ہوگا، جب کہ اعلیٰ سطح کی عام بحث 23 سے 29 ستمبر تک جاری رہے گی۔ سب سے پہلے برازیل خطاب کرے گا، جس کے بعد امریکہ کی باری ہوگی، جہاں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی دوسری مدتِ صدارت میں پہلی بار جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ اس سال کا موضوع ہے 'بہتر ساتھ: امن، ترقی اور انسانی حقوق کے 80 سال اور مستقبل'۔ عارضی فہرست کے مطابق ہندوستان کے وزیراعظم صبح کے وقت خطاب کریں گے، جب کہ پاکستانی وزیراعظم، اسرائیل، چین اور بنگلہ دیش کے سربراہان بعد میں اسی روز خطاب کریں گے۔ نئی دہلی کے حکام نے اشارہ دیا ہے کہ ان کے وزیراعظم بھی عام بحث میں حصہ لیں گے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور نریندر مودی کے پے در پے خطابات دونوں ممالک کے نقطۂ نظر میں وسیع خلیج کو اجاگر کریں گے، ہندوستان کی جانب سے خودمختاری اور سلامتی پر زور دیے جانے کی توقع ہے، جب کہ پاکستان براہِ راست جواب دیتے ہوئے کشمیر اور علاقائی امن کو بنیادی مسئلہ قرار دے گا۔ 80 ویں جنرل اسمبلی کا اجلاس گزشتہ کئی برسوں کے مصروف ترین سفارتی سیزنز میں سے ایک ہوگا جو اسرائیل کی غزہ میں جنگ، یوکرین تنازع، اور مئی میں ہونے والی بھارت-پاکستان جنگ کے اثرات کے پس منظر میں منعقد ہو رہا ہے۔ اسلام آباد کا پیغام واضح ہے، دنیا جنوبی ایشیا کے فلیش پوائنٹس کو نظر انداز نہیں کرسکتی اور کشمیر پائیدار امن کی کنجی ہے۔ عارضی شیڈول کے مطابق 24 ستمبر کو ماحولیاتی تبدیلی پر ایک خصوصی اجلاس ہوگا، جب کہ 26 ستمبر کو ایٹمی ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کے عالمی دن کی یادگاری اور فروغ کے لیے ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔

ویتنام میں طوفان کاجیکی کا خطرہ، 5 لاکھ سے زائد افراد کی نقل مکانی

ہوائی (یواین آئی) ویتنام میں طوفان کاجیکی کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لیے ساحلی علاقوں سے 5 لاکھ سے زائد افراد نے نقل مکانی کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ویتنام کی حکومت کی جانب سے بتایا گیا کہ جنوبی بحیرہ چین میں ویتنام کے ساحل کے قریب طوفان کاجیکی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ویتنامی حکومت نے طوفان کے خطرے سے نمٹنے کے لیے ساڑھے 16 ہزار فوج اور 1 لاکھ 7 ہزار نیم فوجی دستے تعینات کر دیے ہیں۔ ویتنامی حکام نے بتایا ہے کہ طوفان سے وسیع پیمانے پر بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خطرہ ہے۔

جنوبی کوریا کے نئے صدر امریکہ کے بجائے جاپان کا دورہ کریں گے

ٹوکیو (یواین آئی) جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے غیر ملکی دورے کے لیے امریکہ کے بجائے جاپان کا انتخاب کیا ہے۔ اس اقدام کو روایت سے ہٹ کر دیکھا جا رہا ہے اور یہ سیول کے ذریعہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت سے قبل اپنے ہمسایہ ملک کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کے ارادے کا اشارہ ہے۔ لی، جو کبھی تاریخی مسائل پر جاپان کے سخت ناقد تھے، اب سربراہ مملکت کے طور پر اپنا موقف تبدیل کر رہے ہیں اور ہائیڈروجن توانائی اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں ٹوکیو کے ساتھ تعاون کی مانگ کر رہے ہیں، نیز ٹیرف اور دفاعی بوجھ کی تقسیم پر امریکی دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے مربوط پوزیشنز تلاش کر رہے ہیں۔ اس بیان بازی کے باوجود، تجزیہ کار خبردار کرتے ہیں کہ گہرے تاریخی تنازعات مستحکم دوطرفہ تعلقات کے لئے ایک طویل مدتی رکاوٹ بنے رہیں گے۔

چند دنوں میں غزہ کی ایک ہزار عمارتیں تباہ، سیکڑوں لاشیں ملبے میں موجود

غزہ (یواین آئی) شہری دفاع کا کہنا ہے کہ غزہ شہر کے دو بڑے علاقوں میں 1,000 سے زیادہ عمارتیں تباہ ہوئی ہیں۔ غزہ کے سول ڈیفنس نے اطلاع دی ہے کہ غزہ شہر پر اسرائیلی فضائی

حملوں میں شدت کے دوران 6 اگست سے زیتون اور صابرہ کے محلوں میں 1,000 سے زیادہ عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ ریسکیو تنظیم نے ایک بیان میں کہا کہ شہید ہونے والے فلسطینیوں کی سیکڑوں لاشیں اب بھی ملبے کے نیچے پھنسی ہوئی ہیں جب کہ جاری گولہ باری اور رسائی کے راستوں اور وسائل کی کمی کی وجہ سے کئی امدادی کارروائیوں کو روکا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنگامی کارکنوں کو ان علاقوں سے لاپتہ افراد یا شہدا کی بڑی تعداد میں رپورٹس موصول ہوتی رہتی ہیں لیکن وہ جواب دینے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ طبی ٹیمیں اسرائیلی حملوں کا مقابلہ نہیں کرسکتیں، اور یہ کہ "غزہ کی پٹی میں کوئی محفوظ علاقہ نہیں ہے [؟]۔ اسرائیلی ٹینکوں کو صابرہ کے پڑوس میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے لیے مزید تباہی متوقع ہے۔

برطانیہ میں مظاہرین کو دہشت گردی کے قوانین کے تحت حراست میں لیا جانے لگا

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں غزہ جنگ کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں کی گرفتاریاں جاری ہیں، مظاہرین کو دہشت گردی کے قوانین کے تحت حراست میں لیا جانے لگا ہے۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ میں غزہ میں جنگ کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں کو 'دہشت گردی' کے قوانین کے تحت گرفتار اور حراست میں لیا جارہا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق ایکٹوسٹس اور قانونی ماہرین نے برطانوی حکومتی اقدام پر شدید تشویش ظاہر کر دی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اختلاف رائے کو خاموش کرنے، آزادیٔ اظہار کو روکنے اور جائز سیاسی سرگرمی کو مجرمانہ قرار دینے کے لیے ''عوامی تحفظ'' کو بہانے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ادھر ڈنمارک کے شہری بھی فلسطینیوں کے حق میں سڑکوں پر نکل آئے ہیں، دارالحکومت کوپن ہیگن میں غزہ کے حق میں بڑا مظاہرہ کیا گیا، جس میں ہزاروں مظاہرین نے غزہ میں اسرائیلی جنگ کے خلاف نعرے لگائے، مظاہرین نے شہر کے مرکزی حصے میں فلسطینی پرچم بھی لہرائے، اور فلسطینی عوام سے یکجہتی اور آزادی کا مطالبہ کیا۔

دوسری طرف دہشت گرد اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مکمل قبضہ کرنے کی تیاریاں جاری ہیں، قاتل اسرائیلی آرمی چیف نے حیفہ نیول بیس کا دورہ کیا اور حملے تیز کرنے کی ہدایات کی، انھوں نے کہا نیوی کو زمینی افواج کی مدد اور دفاع کے لیے تیار رہنا ہوگا۔

واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیلی حملوں سے شہدا کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، اسرائیلی بمباری میں گزشتہ روز مزید 45 فلسطینی شہری شہید ہو گئے ہیں، جن میں 20 امداد کے متلاشی بھی شامل ہیں۔

یورپ کو اسرائیل اور حماس میں سے کسی ایک کو چننا ہوگا: اسرائیل

تل ابیب (یواین آئی) فلسطینی ریاست کی حمایت پر اسرائیل نے فرانس اور دیگر یورپی ممالک کو وارننگ دیدی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ حماس نے اسرائیل پر

پابندی کے لیے کابینہ کی حمایت نہ ملنے پر مستعفی ہونے والے ڈچ وزیر خارجہ کی تعریف کی۔ انہوں نے لکھا کہ حماس نے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے پر فرانسیسی صدر اور دیگر کی بھی تعریف کی تھی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ اب یورپ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ ہے یا حماس کے ساتھ، کیونکہ اسرائیل کے خلاف ہونے والے تمام اقدامات مشرقِ وسطیٰ میں جہادی اتحاد کے مفاد میں جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ 2 روز قبل نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ کیسپر ویلڈکیمپ نے غزہ میں اسرائیلی فوجی حملے کے خلاف اضافی پابندیوں کے لیے کابینہ کی حمایت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا۔ استعفیٰ سے متعلق دیے گئے بیان میں کیسپر نے کہا 'میں دیکھ رہا ہوں کہ غزہ کی سرزمین پر کیا ہو رہا ہے، ایک کابینہ کے طور پر ہم نے پہلے بھی کئی اقدامات کیے ہیں، نیدرلینڈز کے پاس شرمندہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے، اس سلسلے میں اضافی اقدامات کرنے کے حوالے سے میں نے کابینہ میں کئی بار مزاحمت محسوس کی'۔ فرانس نے بھی گزشتہ ماہ مشرقِ وسطیٰ میں منصفانہ اور پائیدار امن کیلئے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ فرانسیسی صدر کا کہنا تھا کہ وہ فلسطینی ریاست قبول کرنے کا باقاعدہ اعلان ستمبر میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے خطاب میں کریں گے۔

کناڈا نے یوکرین کے لیے نئی فوجی امداد کا اعلان کیا

اوٹاوا (یواین آئی) کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے یوکرین کے لیے نئی فوجی امداد کا اعلان کیا ہے۔ یہ اطلاع کینیڈین وزیر اعظم کے دفتر نے دی ہے۔ کناڈا کے کنانا سکس میں جون میں منعقدہ جی- 7 سربراہی اجلاس میں 2 ارب کینیڈین ڈالر (1.45 ارب امریکی ڈالر) کا عہد کیا گیا تھا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کل فنڈز میں سے، تقریباً 835 ملین کینیڈین ڈالر (603 ملین ڈالر) یوکرین کے لیے بہت سے اہم ساز و سامان کی خریداری کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جن میں بکتر بند گاڑیاں، طبی ساز و سامان، اسپیئر پارٹس، چھوٹے ہتھیار، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد کے ساتھ ساتھ اضافی ڈرون صلاحیتیں اور یوکرین کے لئے دیگر فوری طور پر درکار آلات اور سپلائی شامل ہیں۔ ریلیز کے مطابق تقریباً 680 ملین کینیڈین ڈالر (491 ملین ڈالر) یوکرین کی فضائی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور دیگر فوری طور پر درکار فوجی امداد فراہم کرنے کے لیے امریکہ سے حاصل کیے گئے فوجی ساز و سامان کی خریداری کے لیے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 220 ملین کینیڈین ڈالر (159 ملین ڈالر) ڈرون، انسداد ڈرونز اور الیکٹرانک جنگی صلاحیتوں کی خریداری کے لیے استعمال کیے جائیں گے، جس میں یوکرین اور کینیڈا کی صنعت کے درمیان مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری شامل ہے۔

اسحٰق ڈار او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس میں شرکت کیلئے سعودی عرب میں

جدہ (یو این آئی) پاکستان کے نائب وزیرِ اعظم، وزیر خارجہ محمد اسحٰق ڈار مملکتِ سعودی عرب پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی وزرائے خارجہ کونسل (سی ایف ایم) کے 21 ویں غیر معمولی اجلاس میں شرکت کریں گے، جو آج جدہ میں او آئی سی سیکریٹریٹ میں منعقد ہو رہا ہے۔

دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کا استقبال کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ جدہ پر پاکستان کے مستقل نمائندہ برائے او آئی سی، سفیر فواد شیر، سعودی عرب میں پاکستان کے سفیر، احمد فاروق، اور جدہ میں پاکستان کے قونصل جنرل، خالد مجید نے کیا۔ یہ غیر معمولی اجلاس او آئی سی رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور سینئر حکام کو یکجا کرے گا، تاکہ فلسطین کی صورتحال پر مربوط ردعمل پر غور کیا جاسکے، جو کہ جاری اسرائیلی فوجی جارحیت، غزہ پر مکمل فوجی کنٹرول کے مجوزہ منصوبوں، اور فلسطینی عوام کے حقوق کی مسلسل سنگین پامالیوں کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے۔ پاکستان، جو ہمیشہ فلسطینی عوام کا بھرپور حامی رہا ہے، اس اجلاس میں اپنے اصولی مؤقف کو دہراتے ہوئے اسرائیل سے تمام مقبوضہ علاقوں سے مکمل انخلا، غزہ پر فوجی کنٹرول کے منصوبے کی واضح مخالفت اور فوری و بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی کا مطالبہ کرے گا۔ وزیر خارجہ فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی بحالی پر بھی زور دیں گے، جن میں 1967 سے پہلے کی سرحدوں کے مطابق ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کا قیام شامل ہے جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔ او آئی سی اجلاس کے موقع پر اسحٰق ڈار کی اہم رکن ممالک کے وزرائے خارجہ سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

آپریشن سندور کے دوران فورسز کو سرحدی علاقوں کے لوگوں کی مکمل حمایت حاصل ہوئی: راج ناتھ

جودھ پور:(یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں نے فورسز کا بھرپور ساتھ دیا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ملک کا ہر شہری اپنی ذمہ داری کے تئیں آگاہ اور وقف ہے۔ پیر کو یہاں ڈیفنس اینڈ اسپورٹس اکیڈمی کے افتتاح کے موقع پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ بحران کے وقت اگر شہری بالخصوص نوجوان اپنے فرائض سے آگاہ رہیں تو ملک ایسی صورتحال کا سختی سے سامنا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران سرحدی علاقوں کے لوگوں نے مسلح افواج کا بھرپور ساتھ دیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کی حفاظت نہ صرف حکومت یا فوج کی ذمہ داری ہے بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر شہری بالخصوص نوجوان اپنے فرائض سے باخبر اور لگن سے کام لیں تو ملک کسی بھی مشکل کا سامنا کر سکتا ہے اور مضبوط ہو سکتا ہے۔ وزیر دفاع نے آپریشن سندور کے دوران جوانوں کے جوش اور عزم کی تعریف کی۔ آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی مسلح افواج نے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیا اور مقررہ اہداف کو درستگی کے ساتھ حاصل کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردوں نے بے گناہوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر قتل کیا، جبکہ ہندوستانی مسلح افواج نے دہشت گردوں کو پناہ دینے والوں کو ان کے کرتوتوں کی بنیاد پر ختم کیا۔ انہوں نے اس آپریشن کو نیو انڈیا کی شناخت قرار دیا۔ دفاع اور کھیل اکیڈمی جیسے اقدامات کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ ایک محفوظ اور مضبوط ملک کی تعمیر کے لیے دفاع، تعلیم اور کھیلوں کا تال میل انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "تعلیم علم فراہم کرتی ہے جب کہ کھیل دفاع سلامتی کو یقینی بناتا ہے۔ استقامت، نظم و ضبط، صبر اور عزم جیسے اوصاف ایک سپاہی کے لیے اتنے ہی اہم ہیں جتنے ایک کھلاڑی کے لیے۔ دفاع، تعلیم اور کھیلوں کے اس سنگم سے نکلنے والے طلبہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔" انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ایک ایسی قوم کی تعمیر کریں جو علم، ثقافت اور طاقت کے لحاظ سے دنیا میں سرخرو ہو۔ ملک کے دفاع میں راجستھان کے فوجیوں کی اہم شراکت پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ خطہ فوجیوں کے تناسب سے افسر پیدا نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ مسلح افواج میں بطور افسر شامل ہوں اور قومی سلامتی کو مزید مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ مرکزی ثقافت اور سیاحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے تقریب کی صدارت کی۔ اس موقع پر کئی معززین بھی موجود تھے۔

امید ہے کہ عدالت عظمیٰ ریاستی درجے کی بحالی کے لئے وقت کی حد مقرر کرے گی: عمر عبداللہ

سری نگر:(یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ ایک بار پھر دہراتے ہوئے کہا کہ دس ماہ قبل ہماری حکومت معرض وجود میں آنے کے باوجود بھی ہم ریاستی درجے کی بحالی کے لئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے پہلی کابینی میٹنگ میں ریاستی درجے کی بحالی کے لئے قرارداد منظور کی اور جو وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے میری پہلی ملاقات وزیر اعظم نریندر مودی سے ہوئی تو میں نے سب سے پہلے یہ قرارداد ان کے سپرد کی'۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جب ریاستی درجے کی بحالی کا معاملہ 10 اکتوبر کو عدالت عظمیٰ کے سامنے آئے گا تو اس کی بحالی کے لئے وقت کی ایک حد مقرر کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ عدالت عظمیٰ کی طرف سے جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے کی سماعت 10 اکتوبر کو رکھنے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'مجھے یہ نہیں معلوم ہے کہ کون لوگ وہاں اس معاملے کی فوری سماعت کرانے کے لئے گئے تھے، ہم چاہتے کہ اس فیصلے پر مزید دیر نہ ہو جائے'۔ ان کا کہنا تھا: 'ہم بھی اب دس ماہ سے حکومت چلا رہے ہیں، پہلے دن سے ہی ہم ریاستی درجے کی بحالی کے لئے کوشاں ہیں، پہلی کابینی میٹنگ میں ہم نے ریاستی درجے کی بحالی کے لئے قرارداد پاس کی، اور جو وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے میری پہلی ملاقات وزیر اعظم نریندر مودی سے ہوئی تو میں نے سب سے پہلے یہ قرارداد ان کے سپرد کی'۔

انہوں نے کہا: 'عدالت عظمیٰ نے الیکشن کرانے کے لئے وقت کی حد مقرر کی تھی یہی وجہ کہ میں آج وزیر اعلیٰ ہوں، امید ہے کہ عدالت عظمیٰ 10 اکتوبر کو ریاستی درجے کی بحالی کے لئے بھی وقت کی ایک حد مقرر کرے گی تا کہ ہمیں یہ درجہ جلد سے جلد واپس مل جائے'۔ محبوبہ مفتی کے قیدیوں کی منتقلی کے بارے میں احتجاج کے بارے میں پوچھے جانے پر عمر عبداللہ نے کہا: 'یہ ٹھیک ہے لیکن یہ احتجاج سری نگر میں ہونے سے کچھ نہیں ہوگا کیونکہ جموں وکشمیر کی سیکورٹی کے فیصلے دلی میں لئے جاتے ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'بہتر یہی ہوگا کہ محبوبہ مفتی دلی جا کر یہ معاملہ وزیر داخلہ صاحب کے سامنے رکھیں جس طرح ہم نے کیا'۔ دستخطی مہم کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'یہ مہم چل رہی ہے جب مکمل ہوگی تو ہم اس کو مرکزی حکومت اور عدالت عظمیٰ کے سامنے رکھیں گے'۔

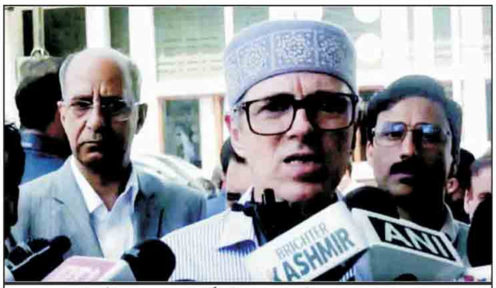

سری نگر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ حکومت کی تشکیل کے بعد وہ جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دلانے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔

مغلوں کے سکھ مذہبی رہنماوں کے ساتھ نرم گرم رشتے

مغلوں کی تاریخ کو مٹانا ٹھیک نہیں: سردار دیا سنگھ

نئی دہلی:(یو این آئی) ہندوستان میں مغلوں کی تاریخ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے آل انڈیا پیس مشن کے صدر سردار دیا سنگھ نے کہا کہ مغل بادشاہوں کی تاریخ کو مسخ کیا جانا ان کو ظالم بتانا یہ قطعی درست نہیں ہے۔ یہ ضرور ہے کہ مغل بادشاہوں اور سکھ دھرم گروں کے ساتھ نرم گرم رشتے رہے ہیں مگر مغلوں کی تاریخ کو مٹانا ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بات سکھ برادری کے مذہبی پیشوا گرو تیغ بہادر جی کی 350 ویں شہادتی برسی کی یاد میں 'عقِ امن کانفرنس' انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر کے تعاون سے انڈین مسلم فار سول رائٹس (آئی ایم سی آر)، آل انڈیا پیس مشن نئی دہلی اور کیندریہ سنگھ سبھا پنجاب کی مشترکہ کوششوں سے منعقد کی گئی کانفرنس میں کہی اس موقع پر ملک بھر سے آئے ہوئے سیکڑوں نمائندے، جن میں اکال تخت کے جتھہ دار صاحبان، آل انڈیا پیس مشن، گردوارہ مینجمنٹ کمیٹی، سینٹرل سنگھ سبھا، گرو نانک فاؤنڈیشن، ہریانہ سکھ گردوارہ کمیٹی اور راجستھان سکھ سبھا سمیت ممتاز ملی و مذہبی قائدین اور نمایاں مسلم شخصیات، سماجی کارکنان اور مختلف تنظیموں کے نمائندے بڑی تعداد میں شریک ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آل انڈیا پیس مشن کے صدر سردار دیا سنگھ نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ سکھ پنت سے پہلے ہندو مذہب دو حصوں میں منقسم تھا، ایک حصہ حکمراں طبقہ کہلاتا تھا جبکہ دوسرا طبقہ مظلوم اور استحصال شدہ طبقہ تصور کیا جاتا تھا۔ اسی فرق کو مٹانے کے لئے سکھ پنت کا قیام عمل میں آیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کا بھارت دو حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ ایک حصہ نانک وادی (گاندھی وادی) ہے۔ جبکہ دوسرا حصہ آر ایس ایس وادی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون کس کے ساتھ کھڑا ہوا ہے۔ انڈین ملمس فار سول رائٹس کے صدر اور سابق ایم پی محمد ادیب نے اپنی تقریر میں مسلم قوم کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ مصیبت میں دوسروں کے کام آنے کی ذمہ داری جوان کی تھی، وہ سکھ قوم آج بخوبی نبھا رہی ہے۔ اپنی گفتگو کو آگے بڑھاتے ہوئے انہوں نے سن 84 کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب سکھ مصیبت میں تھے تو ہم مسلمان خاموش رہے۔ ٹھیک اسی طرح سے 2002 کے گجرات فسادات کے وقت سکھ قوم بھی خاموش رہی۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت اپنے آپسی اختلافات کو بھول کر ایک دوسرے کے ساتھ ملکر آگے بڑھنے کا ہے۔ محمد ادیب نے بڑے جذباتی انداز میں کہا کہ آج ملک کے موجودہ حالات سے میں بڑا مایوس تھا مگر سکھ برادران کی پرجوش حمایت نے مایوسی کو ختم کر کے ہمارے اندر مزید جینے کی رمق پیدا کردی ہے۔ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور صوبے کے سابق وزیر اعلی ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنی تقریر میں دفعہ 370 ختم کئے جانے پر اپنے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی صوبائی حیثیت کو اب تک بحال نہ کیا جانا انتہائی دکھ اور افسوس کی بات ہے۔

بٹالہ میں دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش

چار دستی بم اور آر ڈیز کے ساتھ ایک گرفتار

بٹالہ:(یو این آئی) پولیس نے پنجاب کے بٹالہ کے گاؤں بلپورہ سے چار دستی بم (ایس پی ایل ایچ جی آر-84)، ایک آر ڈی ایکس پر مبنی آئی ای ڈی (2 کلوگرام) اور مواصلاتی آلات برآمد کر کے دہشت گردی کے ایک ممکنہ ماڈیول کو ناکام بنا دیا ہے۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے پیر کو کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ کھیپ برطانیہ میں مقیم ببر خالصہ انٹرنیشنل (بی کے آئی) کے دہشت گرد نشان سنگھ عرف نشان جوڈیا کی ہدایت پر رکھی گئی تھی، جو پاکستان کی آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہرویندر سنگھ رندا کی ہدایات پر کام کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ دوسرا فرار ہے، اس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار سے ہو رہی سازش کا پردہ فاش کرنے کے لیے جانچ جاری ہے۔

جاسوسی کی ملزم یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کی عدالت میں پیشی

حصار:(یو این آئی) پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے لیے جاسوسی کے الزام میں ہریانہ کے حصار کے یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ یہ جیوتی کی عدالت میں دسویں پیشی ہوگی۔ حصار پولیس نے اسے 15 مئی کو اس کے گھر سے

گرفتار کیا تھا۔ یہاں کے سول لائنز پولیس اسٹیشن میں اس کے خلاف کئی سنگین دفعات کے تحت معاملے درج کیے گئے ہیں۔ جیوتی کے وکیل کمار مکیش نے کہا کہ وہ چارج شیٹ پڑھنے کے بعد ضمانت کی درخواست دائر کریں گے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جیوتی 'شاطر' ہے اور پوچھ گچھ کے دوران سوالات کے براہ راست جواب نہیں دیتی۔ اس پر اپنا کچھ ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے کا بھی الزام ہے۔ حذف شدہ ڈیٹا میں سے کچھ بازیافت کر لیا گیا ہے، لیکن کچھ ابھی باقی ہے۔ جانچ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ جیوتی نے پاکستان کے سفر سے پہلے دی گئی ٹریول ایڈوائزری کی خلاف ورزی کی اور وہاں آئی ایس آئی ایجنٹس سے ملاقات کی۔ اس کے موبائل فون سے پاکستانی ہائی کمیشن کے اہلکار احسان الرحیم، دانش علی اور آئی ایس آئی کے کارندوں شاکر، حسن علی اور ناصر ڈھلوں کے ساتھ باقاعدہ رابطے کے شواہد سامنے آئے ہیں۔ قومی سلامتی سے متعلق اس معاملے میں حصار پولیس نے 14 اگست کو 2500 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی تھی، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ جیوتی پاکستانی ایجنٹوں کے ساتھ باقاعدہ رابطہ میں تھی اور ہندوستان کے حساس مقامات جیسے کہ راجستھان کے سرحدی علاقوں میں فوجی کیمپ اور کشمیر ڈیم کی ویڈیوز ان تک پہنچائی تھیں۔

پٹھان کوٹ میں سیلاب

چکّی ندی پر بنا پرانا پل بہ گیا

چنڈی گڑھ:(یواین آئی) جموں وکشمیر اور ہماچل پردیش میں ہفتہ کی رات سے جاری موسلادھار بارش کے سبب پٹھان کوٹ ضلع میں دیگر حصوں سے جوڑنے والا اہم ریلوے پل بھی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ کئی مقامات پر ندی کا پانی پل کی بنیادوں کو نقصان پہنچا رہا ہے۔

شدید بادل پھٹنے جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے پٹھان کوٹ۔ جالندھر قومی شاہراہ پر بنا پرانا پل چکّی ندی میں بہہ گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان۔ پاکستان سرحد پر واقع دیہات میں بھی حالات نہایت سنگین ہوگئے ہیں۔

اوجھ ندی، راوی ندی اور دیگر نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھنے سے کسانوں کی فصلیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ پٹھان کوٹ ضلع میں مسلسل بارش نے تباہی مچائی ہے۔ ہر طرف پانی ہی پانی دکھائی دے رہا ہے۔ بڑی اور چھوٹی ندیاں طغیانی پر ہیں جس سے کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ چکّی ندی سب سے زیادہ خطرناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ پانی کے سبب پٹھان کوٹ کو ملک کے

اسی دوران پٹھان کوٹ۔ جالندھر قومی شاہراہ پر واقع پرانا پل بھی چکّی ندی میں بہہ کر مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے۔ صورتحال کی سنگینی دیکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ نے فوری قدم اٹھاتے ہوئے چکّی ندی پر بنے نئے پل کو بھی حفاظتی نقطہ نظر سے بند کر دیا ہے۔

غور طلب ہے کہ پانی کے بہاؤ نے جالندھر۔ پٹھان کوٹ۔ جموں ریل رابطے پر بنے اہم ریلوے پل کے قریب ندی کے کنارے مٹی کو بھی بہا دیا ہے۔ یہ پل جموں و کشمیر کو پنجاب، دہلی اور دیگر ریاستوں سے جوڑتا ہے۔ اسی دوران ضلع کے منوال علاقے میں ایک موسمی نالے کے کنارے واقع مکان پانی کے بہاؤ کے سبب گر گیا، تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

ٹیچر بھرتی گھپلہ: ای ڈی کا ترنمول رکن اسمبلی کی رہائش گاہ پر چھاپہ

کولکتہ:(یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پیر کو مغربی بنگال کے بیربھوم اور مرشد آباد ضلع میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن اسمبلی جیون کرشنا ساہا اور پارٹی کونسلر مایا ساہا سے منسلک کم از کم چار مقامات پر تلاشی مہم شروع کی۔ سرکاری ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ ای ڈی حکام نے مرشد آباد اور بیربھوم میں ساہا اور ترنمول کونسلر کے گھروں پر چھاپے مارے۔ ان پر سرکاری اسکولوں میں نویں اور دسویں جماعت میں اساتذہ کی بھرتی کے گھپلے میں ملی بھگت کا الزام ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرشد آباد کی بروان اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی ساہا نے ای ڈی کے اہلکاروں کے دروازے پر آنے کی اطلاع ملتے ہی بھاگنے کی کوشش کی، لیکن اہلکاروں نے سیکورٹی فورسز کی مدد سے انہیں پکڑ لیا اور پوچھ گچھ کے لیے گھر لے آئے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر ساہا کو سی بی آئی نے سال 2023 میں اسی معاملے میں گرفتار کیا تھا، اس دوران انہوں نے اپنے دو موبائل فون اپنے گھر کے قریب واقع ایک تالاب میں پھینک دیے تھے۔ سی بی آئی نے پانی نکالنے والا پمپ لگا کر انہیں بازیاب کرایا۔ ای ڈی ٹیچر بھرتی گھپلہ میں رقم کے لین دین کی جانچ کر رہی ہے۔

پٹنہ: کسان اپنی مطالبات کی حمایت میں سڑکوں پر مظاہرہ کر رہے ہیں، مظاہرین کے ساتھ آر جے ڈی لیڈر ممبر پارلیمنٹ سدھاکر سنگھ بھی موجود تھے۔

روسی ماں اور بچے کے لاپتہ ہونے کا معاملہ

روسی سفارت خانے کو نئی درخواست بھیجی جائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی:(یواین آئی) سپریم کورٹ نے ہندوستانی وزارت خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایک لاپتہ روسی خاتون اور اس کے بچے کا سراغ لگانے کے لیے روسی سفارت خانے کو ایف آئی آر اور متعلقہ دستاویزات کے ساتھ ایک نیا درخواست نامہ (ریکویسٹ لیٹر) بھیجے۔ جسٹس سوریا کانت اور جے مالیا باغچی کی بنچ نے ہندوستان کے ساتھ باہمی قانونی امداد کے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ روسی سفارت خانے کو اس کی دو طرفہ ذمہ داریوں کو یاد دلایا جانا چاہیے۔ معاہدے میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریقین کو فوجداری مقدمات میں ممکنہ حد تک جامع قانونی مدد فراہم کرنی چاہیے۔ عدالت نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایشوریہ بھاٹی سے بھی کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ماسکو میں ہندوستانی سفارت خانہ فعال طور پر سفارتی ذرائع کا استعمال کرے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس واقعے میں ایک روسی خاتون مبینہ طور پر اپنے ہندوستانی شوہر کے ساتھ اپنے پانچ سالہ بچے کی تحویل کے تنازع کے درمیان بچے کے ساتھ ہندوستان چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

عدالت نے اس معاملے میں دہلی پولیس کے طرز عمل پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس سوریا کانت نے کہا وہ کیا کر رہے تھے؟ یہ مجرمانہ غفلت ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس اور مقامی حکام ذمہ دار ہیں اور انہیں بخشا نہیں جا سکتا،" عدالت نے کہا کہ بچے کو عدالت کی تحویل سے لے جایا گیا تھا نہ کہ والدین کی تحویل سے، جس سے یہ "سنگین توہین" کا معاملہ بن جاتا ہے۔ اے ایس جی نے عدالت کو بتایا کہ خاتون کے خلاف اغوا، جعلسازی اور مجرمانہ سازش کی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور 11 اگست کو انٹرپول بلیو کارنر نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وزارت خارجہ نے روسی سفارت خانے کو خط لکھا لیکن معاملہ آگے نہیں بڑھ سکا۔ جسٹس سوریا کانت نے ریمارکس دیے کہ یہ ایسا معاملہ نہیں ہے جسے طاقت سے حل کیا جائے۔

جھارکھنڈ اسمبلی: ہنگامہ آرائی کی وجہ سے وقفہ سوالات نہیں ہوسکا

رانچی:(یواین آئی) جھارکھنڈ اسمبلی میں پیر کو حکمراں پارٹی اور اپوزیشن ارکان نے اپنے اپنے مطالبات کو لے کر ایوان کے وسط میں زبردست ہنگامہ اور نعرے بازی کی، جس کی وجہ سے وقفہ سوالات نہیں ہوسکا۔ گوڈا میں ایک انکاؤنٹر میں سماجی کارکن سوریہ ہنسدا کی موت اور آئین کی 130 ویں ترمیم کے معاملے پر اپوزیشن اور حکمراں پارٹی دونوں نے جم کر نعرے لگائے۔ بی جے پی اراکین اسمبلی پمفلٹ لے کر ایوان کے وسط میں پہنچ گئے اور 'ریس ٹو واپس لو' کا نعرہ لگانے لگے۔ ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی پہلی بار 30 12: بجے تک ملتوی کردی گئی۔ پیر کو جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے اراکین اسمبلی اپنے اپنے مطالبات لے کر ایوان کے وسط میں پہنچ گئے اور ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ اسپیکر رابندر ناتھ مہتو نے دونوں فریقوں سے پرسکون رہنے کی اپیل کی لیکن کسی نے ان کی بات نہیں سنی۔ انہوں نے وقفہ سوالات چلانے کی درخواست کی لیکن ان کی آواز شور میں ڈوب گئی۔ اس کے بعد انہوں نے ایوان کی کارروائی 30: 12 بجے تک ملتوی کردی۔

جب ایوان کا اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو پارلیمانی امور کے وزیر رادھا کرشن کشور نے جھارکھنڈ میں مربوط مالیاتی نظام پر ہندوستان کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی رپورٹ (جھارکھنڈ حکومت کے سال 2025 کی رپورٹ نمبر 1، 31 مارچ 2024 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ریاستی مالیاتی آڈٹ رپورٹ اور مارچ 2023 کو ختم ہونے والی مدت کیلئے ہندوستان کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی رپورٹ، جھارکھنڈ حکومت کے سال 25 کی رپورٹ نمبر 3 (کارکردگی اور تعمیل آڈٹ سول) کو ایوان کی میز پر رکھا۔ اس کے بعد وزیر پارلیمانی امور نے ضمنی بجٹ میں شامل گرانٹ کا مطالبہ پیش کیا۔ بعد میں بی جے پی کے ستیندر تیواری نے کٹوتی کی تجویز پیش کی۔

بہار: پہلی مرتبہ ووٹر لسٹ اندراج کیلئے 3.80 لاکھ درخواستیں موصول

نئی دہلی:(یواین آئی) بہار میں ووٹر لسٹ کے خصوصی نظرِ ثانی کے عمل کے دوران 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے نوجوان ووٹروں کی جانب سے پہلی بار نام درج کرانے کے لیے تقریباً 3.80 لاکھ فارم اور درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ فی الحال بہار میں ایس آئی آر کے تحت یکم اگست کو جاری کی گئی نئی فہرست کے مسودے پر دعوؤں اور اعتراضات کا مرحلہ جاری ہے، جس کے لیے ابھی سات دن باقی ہیں۔ الیکشن کمیشن کی پیر کے روز جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق 18 برس یا اس سے زیادہ عمر کے نئے ووٹروں کی طرف سے فارم 6 اور اس کے ساتھ مخصوص ڈیکلریشن فارم جمع کرائے گئے ہیں، جن کی تعداد 3,79,612 ہیں۔ اسی دوران نئی فہرست کے مسودے میں نام شامل کرنے یا حذف کرنے کے لیے عام ووٹروں کی جانب سے 1,40,931 دعوے اور اعتراضات موصول ہوئے ہیں۔ الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسران نے سات دن بعد دعوؤں اور اعتراضات پر کارروائی کرتے ہوئے اب تک 14,374 دعوے اور اعتراضات نمٹا دیے ہیں۔

ریاست میں فہرست کی نظرِ ثانی کے لیے بہار میں تسلیم شدہ چھ قومی اور چھ ریاستی سطح کی جماعتوں نے تقریباً 1.61 لاکھ بوتھ سطح کے ایجنٹ تعینات کیے ہیں، لیکن ان جماعتوں کی طرف سے اب تک صرف 10 دعوے اور اعتراضات موصول ہوئے ہیں۔ بہار میں فہرست کی نظرِ ثانی کے عمل میں مبینہ گڑبڑی کے حوالے سے اپوزیشن جماعتیں پارلیمنٹ سے لے کر سڑک تک احتجاج کر رہی ہیں۔ تاہم، الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ عمل قواعد وضوابط کے مطابق جاری ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ کسی بھی جائز ووٹر کا نام لسٹ سے خارج نہ ہو۔

گوپال گنج: بیٹے کو چوری کرتے ہوئے ماں نے دیکھ لیا، تو دوست کے اکساوے میں آ کر اس نے سوتیلی ماں کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ ملزمان گرفتار۔

روزنامہ صحافت

تعاون کی نئی راہیں

شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی کانفرنسیں وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن چین کے شہر تیانجن میں 31 اگست سے یکم ستمبر تک ہونے والی کانفرنس کو جغرافیائی سیاسی حالات کے درمیان بہت اہم قرار دیا جا رہا ہے اور اسے تاریخ کی سب سے بڑی سربراہی کانفرنس کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن سمیت دنیا کے بیس سے زائد ممالک کے رہنما اور دس بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں کی شرکت کا امکان ہے۔ بھارت، چین اور برازیل کی جانب سے امریکہ پر بھاری محصولات عائد کرنے کے اعلان کے بعد اس کانفرنس کو کئی لحاظ سے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ اسے اس امریکی پالیسی کے خلاف متحرک ہونے کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ روس پہلے ہی بھارت کے ساتھ ہے اب چین بھی ٹیرف کے معاملے پر بھارت کے ساتھ تعاون پر آمادہ نظر آتا ہے۔ توقع ہے کہ اس کانفرنس کے علاوہ ہندوستان، روس اور چین کے سربراہان مملکت ملاقات کریں گے اور اس دوران دوطرفہ مسائل کے علاوہ ٹیرف کے معاملے پر اکٹھے ہونے پر بھی بات چیت ہوسکتی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ امریکہ کی ان کوششوں کو بڑا دھچکا لگے گا جس کے تحت وہ دوسرے ممالک پر اپنی من مانی تجارتی پالیسیاں مسلط کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ ایس سی او کانفرنس کے دوران دنیا کی تین بڑی طاقتوں روس، چین اور بھارت کے سربراہان مملکت ایک پلیٹ فارم پر ہوں گے۔ دراصل عالمی سیاست میں یہ تبدیلی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی اور برکس پر ان کے موقف کے بعد آئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کانفرنس میں رکن ممالک کے درمیان تعاون بڑھانے اور تنظیم کی ترقی کے لیے نئی حکمت عملیوں کے لیے روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔ ہندوستان، روس اور چین کے سربراہان مملکت کا اکٹھا ہونا اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ تینوں مختلف سطحوں پر امریکہ سے متفق نہیں ہیں اور کثیر قطبی عالمی نظام کو آگے بڑھانے کے حق میں ہیں۔ ویسے یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ہندوستان اور چین کے درمیان طویل عرصے سے بہت اچھے تعلقات نہیں ہیں۔ لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ٹیرف کے اعلان کے بعد دونوں ممالک قریب آنا شروع ہو گئے ہیں۔ چین ٹیرف کے معاملے پر بھارت کی کھل کر حمایت کر رہا ہے۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی کے حالیہ دورہ ہندوستان کو اسی تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان کئی معاملات پر بامعنی بات چیت بھی ہوئی ہے۔ اس طرح بھارت اور چین کے تعلقات کی طرف بڑھتے نظر آ رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ 2020 کے گلوان تنازعہ کے بعد ہندوستان کے وزیر اعظم پہلی بار چین کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کے اس دورے کو علامتی طور پر نہیں دیکھا جا رہا ہے بلکہ ہندوستان اور چین کے تعلقات میں ایک نئی شروعات کو امید کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب روس نے بھی واضح طور پر کہا ہے کہ ٹیرف کے حوالے سے بھارت پر امریکی دباؤ سراسر غیر منصفانہ ہے۔ ایسے میں شنگھائی تعاون تنظیم کی آئندہ ہونے والی کانفرنس میں ہندوستان، چین اور روس کے درمیان توانائی، سیکورٹی اور ٹیکنالوجی سے متعلق نئے معاہدوں کا بھی امکان ہے۔ یہ تجارت کے لیے نئی منڈیوں کو یقینی بنانے کیلئے مشق ہوسکتی ہے جو کہ امریکی محصولات کے اثرات کو کم کرنے کی جانب ایک بڑا اقدم ثابت ہوگی۔

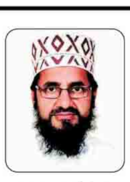

ربیع الاول کا پیغام امن واخوت اور رحمتِ مصطفیٰ ﷺ

مولانا قاری محمد یوسف عزیزی

ربیع الاول کی بہاریں آتی ہیں تو فضاؤں میں ایک عجب نورانیت محسوس ہونے لگتی ہے۔ دلوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، زبانیں بے اختیار درود و سلام پڑھنے لگتی ہیں، اور ایمان والوں کے گھروں میں چراغاں کی کیفیت چھا جاتی ہے۔ یہ مہینہ وہ ہے جس میں کائنات کی سب سے عظیم نعمت عطا ہوئی، وہ رحمتِ مجسم جن کی آمد نے صدیوں کی اندھیری راتوں کو اجالے میں بدل دیا۔ جب میلاد النبیؐ کا ذکر ہوتا ہے تو دراصل ہم اس دن کی یاد تازہ کرتے ہیں جس نے تاریخ کے دھارے کو بدل ڈالا اور انسانیت کو حیاتِ نو بخشی۔ اس دن کی یاد کو زندہ رکھنا اور اس پر خوشی منانا صرف جذباتی وابستگی نہیں بلکہ قرآنی حکم کی تعمیل بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر خوش ہو جانا چاہیے، اور اہلِ ایمان متفق ہیں کہ اللہ کا سب سے بڑا فضل اور سب سے بڑی رحمت خود حضور اکرمؐ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امت کے اکابرین ہمیشہ اس خوشی کو اظہار کا ذریعہ بناتے رہے ہیں اور اسے باعثِ برکت سمجھتے آئے ہیں۔

ہندوستان کی سرزمین پر جب ہم اپنے بزرگوں کو دیکھتے ہیں تو سب سے پہلا نام حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ کا سامنے آتا ہے۔ وہ محض محدث نہیں بلکہ روحانیت کے امام تھے۔ انہوں نے میلاد النبیؐ کی محافل کو اہلِ ایمان کی پرانی روایت قرار دیا اور فرمایا کہ ان مجالس میں شرکت کرنے سے دلوں کو تازگی ملتی ہے، ایمان میں حرارت پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ یہ الفاظ کسی عام آدمی کے نہیں بلکہ اس عظیم شخصیت کے ہیں جنہیں 'شیخ المحدثین' کہا جاتا ہے۔ اسی دہلی میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے بھی میلاد کے تعلق سے ہمیشہ مثبت رویہ اپنایا۔ وہ جانتے تھے کہ امت کی بقا عشقِ رسولؐ میں ہے۔ انہوں نے اپنی تعلیمات میں بارہا بتایا کہ حضورؐ کی آمد پر خوشی منانا اللہ کے احسان کو تسلیم کرنا ہے۔ ان کے صاحبزادے شاہ عبدالقادر دہلویؒ نے اپنی تفسیر میں بھی یہی بات رکھی کہ رسول اللہؐ کی ولادت ایمان والوں کے لیے سب سے بڑی بشارت ہے۔ گویا دہلی کی فضا میلاد النبیؐ کے ذکر سے ہمیشہ معطر رہی۔

برصغیر کی تاریخ میں اگر کوئی شخصیت ایسی ہے جس نے میلاد النبیؐ کی شرعی حیثیت کو عام فہم انداز میں امت کے سامنے رکھا تو وہ امام احمد رضا خان بریلویؒ ہیں۔ ان کے قلم نے میلاد کے حق میں جو تحریریں دیں وہ آج بھی زندہ ہیں۔ انہوں نے میلاد کو محض جواز نہیں بلکہ ایمان کا سہارا قرار دیا۔ ان کے مطابق جب ایک مسلمان محفلِ میلاد میں بیٹھتا ہے تو اس کے دل میں عشقِ رسولؐ بڑھتا ہے، ایمان تازہ ہوتا ہے اور روح کو سکون ملتا ہے۔ امام احمد رضا قادریؒ نے صدیوں کی علمی و روحانی روایت کو اپنی فتاویٰ اور تحریروں کے ذریعے ایسا مضبوط سہارا دیا کہ آج بھی ان کا نام آتے ہی میلاد النبیؐ کی خوشبو پھیل جاتی ہے۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ میلاد النبیؐ کا تعلق صرف علما یا صوفیا تک محدود نہیں بلکہ قوم کے مفکرین اور اہلِ قلم بھی اس کے قائل رہے ہیں۔ شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی مثال سب کے سامنے ہے۔ ان کی شاعری محض غزل یا نغمہ نہیں بلکہ ملت کا آئینہ ہے۔ اقبالؒ کے نزدیک عید میلاد النبیؐ امت کو اس کی اصل کی یاد دلاتا ہے، اسے بتاتا ہے کہ اصل قوت عشقِ مصطفیٰ میں ہے۔ ان کا یہ اعتراف دراصل یہ پیغام دیتا ہے کہ میلاد کی خوشی ملت کے لیے محض ایک یادگار تقریب نہیں بلکہ نئی روح پھونکنے والی ایک حقیقت ہے۔ محافلِ میلاد میں جو کچھ ہوتا ہے، وہ اسلام کی اصل تعلیمات کی جھلک ہے۔ قرآن کی تلاوت سے محفل کا آغاز ہوتا ہے، درود و سلام کی صدائیں بلند ہوتی ہیں، حضورؐ کی سیرت بیان کی جاتی ہے، نعتیں پڑھی جاتی ہیں، اور آخر میں غربا و مساکین کے لیے دسترخوان سجتے ہیں۔ یہ سب کچھ دراصل اس بات کا اعلان ہے کہ مسلمان اپنے نبی کی آمد پر شکر بجالا رہے ہیں۔ یہ شکر یہی ایمان کی روح ہے، اور یہی قرآن کا پیغام ہے۔

مدینہ منورہ کی گلیوں میں جب حضورؐ تشریف لائے تو اہلِ مدینہ نے دف بجا کر خوشی کا اظہار کیا اور ''طلع البدر علینا'' کے اشعار پڑھے۔ اگر خوشی منانا ناجائز ہوتا تو وہ منظر کبھی سامنے نہ آتا، لیکن تاریخ بتاتی ہے کہ حضورؐ نے اسے پسند فرمایا۔ پھر آپ نے خود پیر کے دن روزہ رکھا اور فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں میری ولادت ہوئی۔ گویا ولادت کو یاد کرنا اور اس پر خوش ہونا خود سنتِ نبوی ہے۔

> مدینہ منورہ کی گلیوں میں جب حضورؐ تشریف لائے تو اہلِ مدینہ نے دف بجا کر خوشی کا اظہار کیا اور ''طلع البدر علینا'' کے اشعار پڑھے۔ اگر خوشی منانا ناجائز ہوتا تو وہ منظر کبھی سامنے نہ آتا، لیکن تاریخ بتاتی ہے کہ حضورؐ نے اسے پسند فرمایا۔ پھر آپ نے خود پیر کے دن روزہ رکھا اور فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں میری ولادت ہوئی۔ گویا ولادت کو یاد کرنا اور اس پر خوش ہونا خود سنتِ نبوی ہے۔ یہ تمام شواہد اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ میلاد النبیؐ کوئی وقتی ایجاد نہیں بلکہ ایمان کی علامت ہے۔ اس کا مقصد صرف چراغاں یا جلوس نہیں بلکہ ایمان کی تجدید اور محبتِ رسولؐ کا اظہار ہے۔ آج جب ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا بے سکونی اور بدامنی کا شکار ہے، اخلاقیات کا جنازہ نکل رہا ہے اور امت انتشار میں مبتلا ہے تو میلاد النبیؐ کی محافل ایک نئی امید کا چراغ ہیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہمارے زوال کا علاج صرف اور صرف عشقِ رسولؐ میں ہے۔

یہ تمام شواہد اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ میلاد النبیؐ کوئی وقتی ایجاد نہیں بلکہ ایمان کی علامت ہے۔ اس کا مقصد صرف چراغاں یا جلوس نہیں بلکہ ایمان کی تجدید اور محبتِ رسولؐ کا اظہار ہے۔ آج جب ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا بے سکونی اور بدامنی کا شکار ہے، اخلاقیات کا جنازہ نکل رہا ہے اور امت انتشار میں مبتلا ہے تو میلاد النبیؐ کی محافل ایک نئی امید کا چراغ ہیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہمارے زوال کا علاج صرف اور صرف عشقِ رسولؐ میں ہے۔

اگر ہم واقعی ان محافل سے سبق لیں تو یہ ہماری اجتماعی زندگی میں انقلاب لا سکتی ہیں۔ یہ ہمیں اخوت، بھائی چارے، خدمتِ خلق اور اطاعتِ رسول کا پیغام دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صدیوں سے میلاد النبیؐ منانے کی روایت جاری ہے اور آج بھی دنیا کے ہر کونے میں جب ربیع الاول آتا ہے تو مسلمان خوشی و عقیدت کے ساتھ چراغاں کرتے ہیں، محفلیں سجاتے ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہمارا جینا مرنا مصطفیٰ کے نام کے ساتھ ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم میلاد النبیؐ کو محض رسمی جلوس یا تقریر کی حد تک نہ رکھیں بلکہ اسے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ہمیں چاہیے کہ ان محافل کے ذریعے اپنے بچوں میں عشقِ رسول کا چراغ روشن کریں، اپنی نوجوان نسل کو سیرتِ مصطفیٰ کے پیغام سے روشناس کرائیں اور اپنے گھروں کو درود و سلام کی خوشبو سے مہکائیں۔ یہی میلاد کا اصل مقصد ہے اور یہی ہمارے بزرگوں کا پیغام ہے۔

جشنِ میلاد النبیؐ کا انعقاد ہمیں ہر سال یہ یاد دلاتا ہے کہ اللہ نے اپنے محبوبؐ کے ذریعے ہمیں کتنا بڑا انعام دیا ہے۔ شاہ عبدالحق دہلویؒ کی دعاؤں، شاہ ولی اللہؒ کی تعلیمات، شاہ عبدالقادرؒ کی تفاسیر، اقبالؒ کے اشعار اور امام احمد رضاؒ کے فتاویٰ سب ایک ہی بات پر جمع ہیں کہ حضورؐ کی آمد پر خوشی منانا ایمان کی علامت ہے اور یہی سعادت بندے کے لیے دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔ ربیع الاول کی یہ گھڑیاں ہمیں یہ عہد کرنے پر مجبور کرتی ہیں کہ ہم اپنی زندگی کو میلاد کی اصل روح کے مطابق گزاریں گے۔ اپنے گھروں میں، اپنی مسجدوں میں، اپنی محفلوں میں اور اپنی سماجی زندگی میں حضورؐ کی محبت کو سب سے بڑی طاقت بنائیں گے۔ یہی پیغام میلاد ہے اور یہی ہماری بقا کا راز ہے۔ ○

کیا ایران-اسرائیل جنگ دوبارہ شروع ہوسکتی ہے؟

اسد مرزا

جون میں ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ تنازعے کے بعد حالات ایک بار پھر کشیدہ ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل ایران کے جوہری پروگرام پر حملے کی دھمکیاں دے رہے ہیں جب کہ تہران نے یورینیم کی افزودگی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ اس دوران دونوں طرف سے جنگ کی دھمکیاں اور جوابی بیانات آ رہے ہیں، گزشتہ ہفتے ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے قریبی فوجی افسر نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ اپنی اقتصادی اور فوجی حدود کی وجہ سے ایران پر حملہ کرنے سے قاصر ہے۔

دریں اثنا، ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے لبنان کے المیادین چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اگر امریکہ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ جنگ کے ذریعے ایران کو شکست نہیں دے سکتا اور حقیقی حل کے لیے مذاکرات کرنا چاہتا ہے تو ہم مثبت جواب دیں گے لیکن اگر مذاکرات جنگ کی تیاری کا بہانہ ہیں تو یہ ہمارے لیے بے سود ہے۔ لاریجانی کا بیان ایک طرف سفارتی حل کا امکان ظاہر کرتا ہے تو دوسری طرف اس سے امریکہ کے ارادوں پر بھی سوالات اٹھتے ہیں۔

دوسری جانب فرانس، برطانیہ اور جرمنی نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے اگست کے آخر تک جوہری مذاکرات دوبارہ شروع نہ کیے اور ٹھوس نتائج برآمد نہ ہوئے تو اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ عائد کی جاسکتی ہیں۔ جون میں اسرائیل کی طرف سے شروع کیے گئے فوجی حملوں اور نویں دن تین ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی بمباری کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران کا جوہری پروگرام ختم ہو گیا ہے۔ تاہم ایران نے بارہا کہا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پُرامن مقاصد کے لیے ہے اور اس کا جوہری بم بنانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

لیکن حقیقت میں اس وقت ایٹمی مذاکرات کے تعطل اور فوجی کشیدگی کے خدشات کے درمیان دونوں فریق جنگی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ایران نے اپنی فوجی تیاریوں کو مضبوط کیا ہے، جب کہ اسرائیل اور امریکہ مسلسل فوجی کارروائی کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ تاہم امریکہ اور اس کے اتحادی توانائی کے بحران اور عالمی معاشی دباؤ کے پیش نظر فوجی کارروائی سے گریز کر سکتے ہیں۔

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بغائی نے پیر (۱۸ اگست) کے روز تہران میں ایک پریس کانفرنس میں خبردار کیا کہ اسرائیل کی توسیع پسندی کو اگر روکا نہ گیا تو مشرق وسطیٰ کے خطے کو نہ ختم ہونے والی جنگوں میں مبتلا کیا جاسکتا ہے۔ بغائی نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے نام نہاد ''عظیم تر اسرائیل'' کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے بارے میں حالیہ دعوؤں پر تنقید کی، جسے نیتن یاہو نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں اور پڑوسی عرب ریاستوں کے کچھ حصوں کو شامل کرنے کے طور پر بیان کیا ہے۔ بغائی نے مزید کہا کہ اس ''عظیم تر اسرائیل'' کے خیال نے اسرائیل کی تسلط پسندانہ اور توسیع پسندانہ فطرت کو واضح کر دیا ہے۔ پریس کانفرنس میں بغائی نے یہ بھی کہا کہ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (IAEA) کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کے اس ماہ کے شروع میں دورہ ایران کا مقصد جون میں ایران کی پرامن جوہری تنصیبات پر اسرائیل اور امریکی حملوں کے بعد ایران-IAEA کے تعاملات کے لیے رہنما اصول قائم کرنا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں ایران اور اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے درمیان مزید مذاکرات ہونے والے ہیں۔

> **ندائے حق**
>
> ''ایران-اسرائیل جنگ کو ختم ہوئے صرف 47 دن ہوئے ہیں۔ یعنی کہ مشرق وسطیٰ میں امن صرف 48 دن پرانا ہے۔ لیکن بمشکل ڈیڑھ ماہ بعد ہی ایک بار پھر نئی جنگ چھڑنے کے امکانات بڑھتے جا رہے ہیں اور جنگ کی بیان بازی میں ایران، امریکہ اور اسرائیل تینوں شامل ہیں۔''

دریں اثنا، ایرانی مسلح افواج کے جنرل شاف، جو کہ ایران کا اعلیٰ ترین فوجی ادارہ ہے، جو کہ ایرانی فوج اور IRGC دونوں کو کنٹرول کرتا ہے، نے امریکہ اور صیہونی حکومت کو اسلامی جمہوریہ کے خلاف کسی بھی نئی جارحیت کے خلاف سخت تنبیہ کرتے ہوئے تاکید کی ہے کہ اس طرح کی حماقت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا جو جون میں 12 روزہ جارحیت کے مقابلے میں زیادہ سخت ہوگا۔ یہ بیان اتوار (17 اگست) کو ایران کے سپریم لیڈر کے اعلیٰ فوجی مشیر کے اس انتباہ کے بعد دیا گیا تھا کہ اسرائیل یا امریکہ کے ساتھ ایک اور جنگ کا امکان ابھی بھی موجود ہے۔ پاسداران انقلاب (IRGC) کے سینئر جنرل یحییٰ رحیم صفوی نے کہا، ''ہم جنگ بندی میں نہیں ہیں؛ ہم جنگ کے مرحلے میں ہیں۔ ہمارے اور امریکہ یا اسرائیل کے درمیان کوئی پروٹوکول، ضابطہ یا معاہدہ نہیں لکھا گیا۔'' صفوی نے مزید کہا: ''میرے خیال میں ایک اور جنگ ہوسکتی ہے، اور اس کے بعد شاید مزید جنگیں نہ ہوں۔''

صفوی کا یہ تبصرہ دونوں طرف کے فوجی رہنماؤں کے جنگی تبصروں کے سلسلے میں تازہ ترین ہے، جس میں اسرائیل کے آرمی چیف نے مزید حملوں کے لیے تیاری کا عزم ظاہر کیا ہے اور ایران کے جنرل اسٹاف نے مستقبل میں امریکہ یا اسرائیل کے کسی بھی حملے کے لیے ''بہت زیادہ سخت ردعمل'' کا انتباہ دیا۔

مشرق وسطیٰ کے ایک ماہر کا کہنا ہے کہ کشیدگی بڑھنے کے بعد اگست کے آخر تک ایک مکمل جنگ دوبارہ شروع ہوسکتی ہے۔ کوئنسی انسٹی ٹیوٹ فار ریسپانسبل اسٹیٹ کرافٹ کے ایگزیکٹو نائب صدر ٹریتا پارسی کے بقول، اسرائیل اس طرح کے فوجی منصوبے کو امریکہ کی مکمل حمایت کے بغیر برقرار نہیں رکھ سکے گا۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیل اور ایران دونوں اپنے ہتھیاروں کے ذخیرے کو چھپا کر رکھتے ہیں، پارسی نے کہا کہ مغربی انٹیلی جنس کے جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ ایران کے پاس ''اب بھی 1,600 میزائل ہیں جو اسرائیل تک پہنچ سکتے ہیں۔'' دوسری طرف اسرائیل کو بم شکن انٹرسیپٹرس کی کمی ہے۔ پارسی نے ایکسپریس یو ایس کو بتایا کہ ''صحیح تعداد معلوم نہیں ہے، لیکن بہت کچھ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اسرائیل جنگ کو زیادہ دیر تک جاری نہیں رکھ سکتا تھا (جب تک کہ امریکہ اس میں مکمل طور پر داخل نہیں ہوتا)۔''

پارسی نے مزید کہا کہ ایران پہلے ہی اس کے خلاف ایک اور اسرائیلی حملے کی توقع کر رہا ہے اور تیاریاں کر رہا ہے۔ پہلی 12 روزہ جنگ میں، انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے ملک نے ''طویل کھیل کھیلا، اپنے میزائل حملوں کو تیز کیا کیونکہ اسے ایک طویل تنازعہ کی توقع تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دو چیزیں- پہلی یہ کہ ایران کے پاس ہتھیاروں کی جنگ لڑنے کے لیے کافی میزائل موجود ہیں، اور دوسری یہ کہ دوسری جنگ کی صورت میں وہ اپنی حکمت عملی کو تبدیل کرسکتا ہے۔

پارسی نے مزید لکھا، ''اگلے دور میں، تاہم، ایران کے شروع سے ہی فیصلہ کن حملہ کرنے کا امکان ہے، جس کا مقصد اس خیال کو ختم کرنا ہے کہ اس پر اسرائیل اپنا فوجی تسلط قائم کرسکتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اس کے نتیجے میں آنے والی جنگ ممکنہ طور پر پہلی جنگ سے کہیں زیادہ خونی ہوگی۔ اور یہ امریکہ کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے، انہوں نے کہا، کیا ملک کو تنازع میں شامل ہونا چاہیے۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو تجزیہ کاروں کی یہ رائے غلط بھی ثابت ہوسکتی ہے کیوں کہ اس وقت اسرائیل کا اوّلین مقصد غزہ کو فلسطینیوں سے خالی کرانا ہے، جس کے خلاف کوئی بھی ملک اپنی آواز نہیں اٹھا رہا ہے۔ دوسری طرف امریکہ کی اپنی اندرونی معاشی اور سیاسی پریشانیوں کی وجہ سے ٹرمپ شاید ایسی کسی جنگ میں شامل نہ ہوں جو کہ بڑے پیمانے پر لمبے عرصے تک جاری رہے۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔ رابطہ کے لیے: (www.asadmirza.in

□□□

راہل گاندھی، کانگریس اور ہندستانی مسلمان

مرشد کمال

گزشتہ سے پیوستہ

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ تمام تر ناگفتہ بہ حالات اور اعصاب شکن مراحل سے گزرنے کے باوجود اگر کانگریس کی عظیم قیادت نے اپنے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے ملک کے نظریاتی وجود کا دفاع نہ کیا ہوتا تو آج ملک میں ہماری حیثیت برابر کے شہری کی نہ رہ گئی ہوتی۔ جب ملک کا آئین مرتب ہو رہا تھا تو ملک کے وزیر داخلہ سردار پٹیل، جنھیں مسلمانو ں کے تئیں قدرے سخت گیر موقف کے لیے جانا جاتا ہے اور جن کے بارے میں گاندھی جی کہتے تھے کہ 'سردار تمہاری زبان کانٹوں سے بھری ہوئی ہے'، ان سے جب ہندو راشٹر کے حامی جی ایم برلا نے ہندو راشٹر سے متعلق اُن کا موقف جاننا چاہا تو پٹیل نے تاریخی جملہ کہا تھا کہ 'ہندستان کو ہندو ریاست بنانا ممکن نہیں ہے کہ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ یہاں دیگر اقلیتیں بھی رہتی ہیں جن کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے'۔ یہی نہیں بلکہ سردار پٹیل کا یہ کارنامہ بھی ہے کہ انھوں نے ہندوؤں کی مخالفت کے باوجود مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کے علیحدہ تشخص کو برقرار رکھنے کے حقوق کو دستور میں شامل کروایا۔ مذہب کے تبلیغ کی آزادی، اپنے زبان اور تہذیب کو برقرار رکھنے، اپنے تعلیمی ادارے کھولنے اور اس کا انتظام چلانے کے حقوق آئین میں کانگریس کے عظیم لیڈران اور خصوصاً سردار پٹیل کے اثر و رسوخ کی وجہ سے ہی ممکن ہو پائے۔ آئین میں انھیں مراعات اور سہولیات سے استفادہ کرتے ہوئے کانگریس کے پچاس سالہ دور حکومت میں مسلمانوں نے اپنے مدارس، مساجد، خانقاہوں، درگاہوں اور کسی حد تک تعلیمی ادارو ں کا جال بچھا دیا۔ آزادی کی فضا نصیب ہوئی تو ہماری نئی نسل نے بھی ترقی کی رفتار پکڑی اور اعلیٰ تعلیم حاصل کر ملک کے اہم عہدوں پر فائض ہوئی۔ ہم نے ملک کے طول و عرض میں آزادی سے اپنی تجارتی سرگرمیاں شروع کیں اور بڑے چھوٹے شہروں کے صنعتی علاقوں میں اپنی منڈیا ں قائم کر دیں۔ اس لیے آزاد ہندستان میں ہماری آزادی کی سات دہائیاں اگر بے مثال نہیں ہیں تو یہ ناامیدی اور مایوسی کی تاریخ گم گشتہ بھی نہیں ہیں۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم چیزوں کو مثبت طریقے سے دیکھنے کے عادی ہو جائیں۔ ہاں! البتہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم نے من حیث القوم اگر اتنی ست روی کا مظاہرہ نہ کیا ہوتا اور ہماری ملی قیادت اور قومی حمیت نے اگر صرف حکومتی مراعات پر تکیہ کرنے کے بجائے خود بھی کچھ سنجیدہ اقدام کیے ہوتے تو آج صورتحال اور بہتر ہوسکتی تھی اور ہم ملک کی معیشت کے لیے بڑا سرمایہ اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم شراکت دار ہو گئے ہوتے اور پھر کوئی ہمیں تعلیمی اور معاشی بدحالی کے طعنے نہ دے رہا ہوتا۔

لیکن پھر آزادی کے بعد کانگریس پارٹی اپنے نظریاتی موقف سے منحرف ہوتی چلی گئی اور اس کے پچاس سالہ دور حکومت میں وقتاً فوقتاً کانگریس کے بعض حکمرانوں سے ایسی فاش غلطیاں سرزد ہوئیں جس سے مسلمانوں کا کانگریس سے اعتماد اٹھنے لگا۔ فرقہ وارانہ فسادات کا ایک لامتناہی سلسلہ، بابری مسجد کی شہادت کا دل سوز واقعہ اور دہشت گردی کے فرضی معاملات میں مسلم نوجوانوں کو ٹاڈا اور پوٹا جیسے کالے قوانین کے تحت گرفتاریوں کے پے در پے واقعات نے مسلمانوں کو کانگریس سے بدظن کر دیا اور مسلمان دیگر علاقائی سیاسی جماعتوں کا متبادل تلاش کرنے لگے۔ جس کے نتیجے میں کانگریس کا ایک بڑا اور ایک مشت ووٹ دیگر علاقائی جماعتوں میں شفٹ ہوتا چلا گیا اور کانگریس کئی بڑے صوبوں سے اقتدار سے بے دخل ہو گئی لیکن ایسا نہیں ہے کہ ووٹوں کی سیاست کا شکار صرف مسلمان ہوئے ہوں اور یہ ناانصافیاں صرف ہمارے حصے میں ہی آئی ہوں۔ آزادی کے 75 سالوں بعد بھی دلتوں، آدی واسیوں اور ملک کے دبے کچلے محروم طبقات کو آج بھی معاشرے میں وہ مقام حاصل نہیں ہوسکا جو اُن کا آئینی اور بنیادی انسانی حق ہے۔ سکھوں کے مقدس ترین مقام پر فوجی آپریشن اور پھر 1984 کے سکھ مخالف فسادات نے سکھوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ ان کیا سلاف نے کبھی خواب وخیال میں بھی یہ نہیں سوچا ہوگا کہ آزاد ہندستان میں کبھی ریاستی سرپرستی میں ان کے ساتھ ایسا سلوک ہوگا۔ لیکن سکھوں نے حالات کا مقابلہ کیا اور مستقبل کی جانب قدم بڑھایا۔ جمہوری سیاست کی جہاں بہت ساری خوبیاں ہیں وہیں اس کی اپنی کچھ مجبوریاں بھی ہوتی ہیں جس کا خمیازہ ووٹوں کے جوڑ گھٹاؤ اور بعض ناعاقبت اندیش سیاستدانوں کی نااہلی اور بدنیتی کے نتیجے میں اقلیتوں اور کمزور طبقات کو اُٹھانا پڑتا ہے۔ لیکن نہ تو یہ حکمت اور تدبر کا تقاضہ اور نہ ہی ایک زندہ قوم کا یہ شیوہ ہونا چاہیے کے ہم ماضی کے ملبوں پر ماتم کرتے رہیں اور اپنے لیے مستقبل کے تمام دروازے بند کر لیں۔

اس لیے اب وقت آگیا ہے کہ جب کانگریس اپنی غلطیوں سے سبق لیتے ہوئے اپنے ماضی کی طرف لوٹنے کی کوششوں میں مصروف ہے اور راہل گاندھی کی قیادت میں ایک نئے ولولے کیساتھ لوگوں کے دلوں کو جوڑنے کی کوشش کر رہی ہے تو ہمیں بھی ماضی کی تلخیوں کو فراموش کر مستقبل کی جانب نئے حوصلے اور ولولے کے ساتھ قدم بڑھانا چاہیے۔ سیاست کا مزاج بدل چکا ہے۔ ہمیں بھی اپنی روایتی روش کو چھوڑ کر ایک نئے انداز فکر کے ساتھ مستقبل کے سیاسی اور سماجی ماحول کے لیے خود کو تیار کرنا ہوگا۔ ہمیں کسی بھی سیکولر سیاسی جماعت سے یہ توقع نہیں رکھنی چاہیے کہ وہ ہمارے تمام مسائل پر ہماری خوشنودی اور حمایت حاصل کرنے کے لیے ہمارے حق میں کوئی رسمی بیان جاری کرے۔ ہمیں اس بات پر بھی اصرار نہیں کرنا چاہیے کہ ہمارے نمائندے ایسی جماعتوں کے صف اول میں دکھائی دیں۔ اور نہ ہمیں اس بات پر دل برداشتہ ہونا چاہیے کہ ہمارے نمائندوں کو آبادی کیتناسب سے پارلیامنٹ اور اسمبلی میں نمائندگی نہیں مل پائی۔ بڑے مقاصد حاصل کرنے کے لیے چھوٹے چھوٹے اُمنگوں اور ارمانوں کی قربانیاں دینی پڑتی ہے۔ ہمارے نزدیک اس وقت سب سے اہم مسئلہ آئین کے تحفظ اور اس کے جمہوری اور سیکولر نظام کے بقا کا ہے جس کے بغیر ہمارا اس ملک میں کوئی مستقبل نہیں ہے۔ ہمارا فی الوقت ملک میں سیاسی رول یا من حیث القوم کوئی پالیٹیکل ایجنڈا اگر کوئی ہو تو بس یہی ہونا چاہیے۔ اس وقت ہماری نئی نسل کو ایک ایسے پرسکون اور تشدد اور تعصب سے پاک ماحول کی ضرورت ہے، جس میں وہ بلا خوف ایک پراعتماد فضا میں برابر کے شہری کی حیثیت سے اپنا مستقبل تعمیر کرسکیں اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرسکیں۔ ملک کے بنیادی ڈھانچے کو جن خطرات کا سامنا ہے اگر ہم اسے بچانے میں کامیاب ہو گئے تو باقی نقصانات اور کمیوں کا ازالہ بعد میں کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ملک کے موجودہ نظام کو خدانخواستہ اگر کسی آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے تو اس کا سب سے زیادہ نقصان بھی ہمیں ہی اٹھانا ہوگا۔ کیونکہ ملک کی دیگر اقوام رفتہ رفتہ نئے ماحول اور نظام سے ہم آہنگ ہوکر اپنے لیے نئے راستوں کی تلاش کر لیں گی۔ سیاسی جماعتوں کو بھی نئی سیاسی زمین مل جائے گی لیکن مسلمانوں کے لیے یہ ممکن نہ ہوسکے گا وہ اپنی تاریخ، تہذیب اور زبان و عقائد سے کوئی سمجھوتہ کر پائیں۔ نتیجتاً پوری قوم بے سمتی اور بے راہ روی کا شکار ہوکر تاریخ کے دھندلکوں میں کھو جانے کیا ندیشے سے دوچار ہوگی۔ (مضمون نگار کالم نویس، سیاسی تجزیہ نگار اور انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر نئی دہلی کی بیرون ملک شاخ کے کنوینر ہیں)

بی جے پی ہر چیز کا کریڈٹ لینے کی کوشش کرتی ہے: اکھلیش

لکھنؤ : سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو پارٹی ہیڈکوارٹر میں اخبارنویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے۔

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے خلاباز گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کو ان کی خلائی مشن کی کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے بی جے پی پر طنز کسا اور کہا کہ بی جے پی ایسٹرانومی کے بجائے ایسٹرالوجی پر یقین رکھی تھے۔ پیر کو پارٹی دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر یادو نے مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "بی جے پی والے کہہ رہے ہیں کہ پہلا خلاباز بھگوان ہنومان تھے۔ میں کہتا ہوں کہ ہمارے تمام دیوتا خلا میں رہتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہر چیز کا کریڈٹ لینے کی کوشش کرتی ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ شوبھانشو بی جے پی کے رکن نہیں ہیں۔ شوبھانشو شکلا اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شوبھانشو نے اس کے لیے اتنی محنت کی ہوگی۔ اس سفر سے پورے ملک کی عزت بڑھی ہے لیکن بی جے پی کے لوگ ہر کریڈٹ چھیننا چاہتے ہیں۔ بی جے پی والے کہہ رہے ہیں کہ ہمارے بھگوان ہنومان پہلے خلا میں گئے تھے۔ یہ بی جے پی والے ایسٹرونومی پر نہیں ایسٹرولوجی پر یقین رکھتے ہیں۔ اگر سبھانشو سے ملیں تے تو بارے میں بات کریں گے۔ ایس پی صدر نے کہا کہ موجودہ حکومت میں پسماندہ، دلت اور اقلیتی (پی ڈی اے) طبقہ کے لوگوں کو سب سے زیادہ ظلم کا سامنا ہے۔ بی جے پی حکومت ریزرویشن ختم کرنے اور آئین کو کمزور کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ پی ڈی اے کمیونٹی کے حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے۔ ریزرویشن ختم کیا جا رہا ہے۔ اب ہم سب مل کر بی جے پی حکومت کو اکھاڑ پھینکیں گے۔ اکھلیش یادو نے پی ڈی اے (پسماندہ، دلت، اقلیت) کی ایک نئی تعریف کی اور اسے "مظلوم، ناخوش اور ذلیل" لوگوں کی تنظیم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی اے سوسائٹی کے لوگ آج سب سے زیادہ ناانصافی اور امتیازی سلوک کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پی ڈی اے کو تب ہی انصاف ملے گا جب سماج وادی پارٹی اقتدار میں آئے گی۔ ایس پی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور سابق وزیر گایتری پرجاپتی کا ذکر کرتے ہوئے یادو نے کہا کہ ایک دن اعظم خان کو انصاف ملے گا اور گایتری پرجاپتی کو بھی انصاف ملے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت نے ان قائدین کے ساتھ ناانصافی کی ہے اور پی ڈی اے برادری کے لوگوں کو مسلسل دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر ریزرویشن کے بنیادی اصولوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے اور آئین کو کمزور کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسیاں نوجوان دشمن، کسان دشمن اور پی ڈی اے مخالف ہیں۔ انہوں نے ملازمتوں کے آؤٹ سورسنگ کے ذریعے لوگوں کو ریزرویشن سے محروم کرنے کی سازش کا بھی ذکر کیا۔ ایس پی صدر نے حال ہی میں ووٹرلسٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں پر الیکشن کمیشن پر بھی سوال اٹھائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پی ڈی اے برادری کے ووٹ کاٹنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی نے پی ڈی اے برادری کے ووٹ کاٹ کر ان کا حق چھین لیا تھا، لیکن اب پی ڈی اے برادری نے بی جے پی کو ہمیشہ کے لیے اقتدار سے ہٹانے کا تہیہ کر لیا ہے۔ اکھلیش یادو نے ایم ایل اے پوجا پال کے ایک بار پھر لکھے گئے خط پر سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا، "خط کسی اور کو مل رہا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ پوجا پال کا لکھا ہوا خط کسی ڈپٹی سی ایم کو مل رہا ہے۔ اس میں کوئی بنسل بھی شامل ہے، جو اس سازش کا حصہ لگ رہے ہیں۔ انہوں نے کارکنوں اور حامیوں سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ چلنے گی حق ماری۔ نہ مت ماری، اس باری ڈی اے سرکاری ہماری۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ پی ڈی اے اتحاد کی دم پر ایس پی اترپردیش میں اقتدار میں واپسی کرے گی۔ اکھلیش نے ایس پی کارکنوں سے کہا کہ وہ لوگوں کے درمیان جائیں اور بی جے پی کی پالیسیوں کو بے نقاب کریں۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کا مقصد غریبوں، کسانوں اور محروموں کی خوشحالی لانا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایس پی کی لڑائی سماجی انصاف اور آئین کے تحفظ کے لیے ہے۔

آبادی کنٹرول قانون فوراً نافذ کیا جائے: رائے

وارانسی: (یو این آئی) وشو ہندو رکشا پریشد کے صدر گوپال رائے نے وارانسی میں آبادی کنٹرول قانون نافذ کرنے اور ووٹ جہاد کے خلاف ایک جدوجہد یاترا کی قیادت کی۔ رائے نے کہا کہ آبادی کنٹرول قانون کو فوراً نافذ کیا جانا چاہئے۔ رائے کے مطابق کچھ سیاسی پارٹیاں ووٹ بینک کی سیاست کی وجہ ایک مخصوص طبقے کی آبادی اضافے کی حوصلہ افزائی کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق یہ چلن جمہوریت کی منشی اور سماجی توازن کے لئے سنگین چیلنج بن رہا ہے۔

بہار میں الیکشن کمیشن زندہ لوگوں کو مردہ قرار دے رہا ہے: کے ایل شرما

امیٹھی: (یو این آئی) گاندھی پریوار کے نزدیک کانگریس کے مقامی ایم پی کشوری لال شرما نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال کھڑا کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ بہار اسمبلی الیکشن میں الیکشن کمیشن کے کام کاز میں شفافیت کی کمی ہے۔ شرما نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ الیکشن کمیشن غیر جانبداری سے کام نہیں کر رہا ہے۔ اس کے ثبوت بھی مل رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن ان لوگوں کو بھی مردہ قرار دے رہا ہے جو زندہ ہیں۔ اس لئے اس پر تھوڑا شک پیدا ہوتا ہے کہ الیکشن کمیشن کسی پارٹی کے لئے کام کر رہا ہے۔ اس بات کو اٹھانے کے لئے راہل گاندھی نے یہ یاترا نکالی ہے۔ یوریا کھاد کی پریشانی کے سوال پر انہوں نے کہا کہ افسران کہتے ہیں کہ ضلع میں وافر مقدار میں یوریا کی دستیابی ہے لیکن ایک کسان چار چار بوری اٹھا رہی ہے۔ شرما نے افسران سے کہا کہ کسان چار بوری کھاد کیسے لے جائے گا جب کھتونی پر اس کو کھاد ملنی ہے۔ اسی تناسب میں اس کو کھاد ملنی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کھاد تقسیم کا سسٹم کہیں نا کہیں ناکام ہے۔ یہ ڈیوٹی افسران کی ہے کہ اگر کھاد کی دیتابی ہے و دہاں دستیاب کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ امیٹھی میں ہی نہیں پورے اترپردیش میں مجرمین بے خوف گھوم رہے ہیں۔ رکن پارلیمانی پیر کو اپنے پارلیمانی حلقے کے دورے پر تھے۔ اس دوران وہ کئی پروگراموں میں شریک ہوئے۔

خریف سیزن میں کسانوں کو کھاد کی کمی نہیں ہونے دی جائے گی: شاہی

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش کے وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا ہے کہ خریف سیزن کی بوائی اور روپائی کے بعد فصلوں کی سفارشات کے مطابق کسانوں کو وافر مقدار میں کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس کے لیے ریاستی حکومت مسلسل مرکزی حکومت سے ذاتی رابطہ اور خط و کتابت کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یکم اگست سے 24 اگست کے درمیان مرکزی حکومت سے ریاست کے لیے 268 یوریا کھاد کے ریک منگوائے گئے تھے، جن میں سے 223 ریک موصول ہو چکے ہیں اور باقی 45 ریک راستے میں ہیں، جو اگلے تین سے چار دنوں میں اضلاع کو دستیاب کر دیے جائیں گے۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ کسانوں کی روزانہ کی کھپت کے مطابق ہر روز 10 سے 12 ریک ریاست کو بھیجے جا رہے ہیں۔ 24 اور 25 اگست کو مرکزی حکومت کی طرف سے 20 یوریا ریک ریاست کے مختلف اضلاع بشمول ایودھیا، جونپور، گونڈہ، پریاگ راج، بارہ بنکی، رائے بریلی، بجنور، مظفرنگر، بلرام پور، سنت کبیر نگر، سلطان پور، لکھیم پور، مرزا، میرزا اور وارانسی بھیجے گئے ہیں۔ جو اگلے تین دنوں تک پہنچ جائیں گے۔ وزیر زراعت نے کسانوں سے اپیل کی کہ چونکہ کھاد کے تھیلوں کے لیبل اسی نام سے دستیاب ہیں جیسے بھارت یوریا یا بھارت ڈی اے پی، اس لیے کسی بھی برانڈ کے بارے میں الجھن میں نہ پڑیں اور اپنے قریبی سیلز سنٹر سے آسانی سے کھاد حاصل کریں۔ وزیر نے کہا کہ کسان آنے والی فصلوں کے لیے کھاد کو پہلے سے ذخیرہ نہ کریں، تاکہ تمام کسانوں کو ان کی ضرورت کے مطابق کھاد مل سکے۔ ریاست میں کوآپریٹو اور پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعے یوریا، ڈی اے پی اور این پی کے کھاد کی کل دستیابی بالترتیب 5,72,958 میٹرک ٹن 4,06,859 میٹرک ٹن اور 2,98,612 میٹرک ٹن ہے۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ، اوور ریٹنگ اور کھادوں کی ٹیگنگ کی روک تھام کے لیے مسلسل انفورسمنٹ کارروائی کی جا رہی ہے۔ رواں مالی سال میں اب تک 12 ہزار 653 چھاپے مارے گئے، 3 ہزار 385 نمونے لیے گئے، 10471 نمونوں کا تجزیہ کیا گیا، 35 غیر معیاری نمونے پائے گئے، 122 افراد کو وارننگ جاری کی گئی، 15 دکانوں کی فروخت پر پابندی عائد، 12 دکانوں کو سیل کیا گیا، 1196 کے لائسنس منسوخ اور 571 کے لائسنس معطل کیے گئے۔ 111 ایف آئی آر درج کی گئیں اور 11 افراد کو جیل بھیجا گیا۔ وزیر زراعت نے کہا کہ کسانوں کو کھادوں کی دستیابی صرف مقررہ قیمت (ایم آر پی) پر یقینی بنائی جائے گی۔ ٹیگنگ یا اوور ریٹنگ کرنے والی کھاد کمپنی یا ہول سیلر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بھارتیہ جنتا پارٹی ووٹر لسٹ میں گھپلہ بازی کراتی ہے: سوامی پرساد

بستی: (یو این آئی) اترپردیش کے سابق کابینہ وزیر اور لوک مورچہ کے قومی صدر سوامی پرساد موریہ نے پیر کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کر کے انتخابات کے دوران دھاندلی کراتی ہے۔ موریہ نے یہاں پارٹی ورکرس کانفرنس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت انتخابات کے دوران ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کرتی ہے اور اس میں دھاندلی کرتی ہے۔ اگر کسی ووٹر کا نام بغیر کسی معلومات کے ووٹر لسٹ سے حذف کر دیا جائے اور بعد میں شامل نہ کیا جائے تو یہ کیسی جمہوریت ہے؟ آنے والے وقت میں عوام از خود جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت صرف آر ایس ایس سے وابستہ لوگوں کو عہدے دے رہی ہے اور ترقی کے جھوٹے دعوے کر رہی ہے۔ عوام بھی انہیں رخصت کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں امتحان میں بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کرنے والے طلباء کو جیل بھیج دیا گیا جو کہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ موریہ نے کہا کہ تمام طبقات کو ان کی آبادی کے تناسب سے سیاست اور روزگار میں حصہ ملنا چاہئے لیکن بی جے پی اس معاملے میں امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ رام چریت مانس تنازعہ پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے واضح کیا کہ وہ پوری کتاب کے خلاف نہیں ہیں بلکہ صرف ان چوپائیوں کے خلاف ہیں جو ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سماج کو نیچا دکھاتی ہیں۔ شودر طبقے کے باصلاحیت اور باشعور لوگوں کا احترام کیا جانا چاہیے۔

6 کھاد فروشوں کے لائسنس معطل

بہرائچ: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ میں کسانوں کی شکایتوں پر ضلع زرعی افسر نے پیر کو کئی کھاد کی دکانوں کا معائنہ کیا اور بے ضابطگی پائے جانے پر چھ کھاد فروشوں کے لائسنس معطل کر دیئے۔ لائسنس معطل ہونے والی دو دکانوں میں یادو کھاد بیج بھنڈار ائے بوجھا، رام کیول ورما اور کرتی رائے بوجھا، ٹونٹکل کھاد بھنڈار سراکلا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ نیو نوبھارت کھاد بیج بھنڈار، فیروز کھاد بیج بھنڈار راجاپور کلا اور ارا بازار واقع شہری گوند کھاد بیج بھنڈا کی دو دکانیں بھی بند کر دی گئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر صوبیدار یادو نے تمام کھاد فروخت کرنے والوں کے لیے نئی ہدایات جاری کی ہیں۔

کھاد کی پریشانی کے خلاف ایس پی کا مظاہرہ

اجودھیا: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) (ایم پی) اودھیش پرساد کی قیادت میں اجودھیا میں ایس پی کارکنان نے پیر کو کھاد کی پریشانی کے حوالے سے مظاہرہ کیا اور صدر جمہوریہ کے نام پانچ نکاتی میمورنڈم سونپا۔ میمورنڈم میں کسانوں کے اہم مسائل پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ ایس پی ایم پی نے الزام لگایا کہ ضلع میں یوریا کھاد کی بہت زیادہ کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان دن بھر کھاد کے لیے لمبی قطاروں میں کھڑے رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ پر کسانوں کے خلاف لاٹھی چارج اور جابرانہ رویہ کا الزام لگایا۔ ایس پی ایم پی اودھیش پرساد نے انتباہ دیا کہ اگر کھاد وقت پر دستیاب نہیں کی گئی تو احتجاج میں شدت آئے گی۔ اعلان کیا گیا کہ 28 اگست سے تحصیل سطح پر احتجاج شروع کیا جائے گا، ایجی ٹیشن کا آغاز ملکی پور تحصیل سے ہوگا۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ آوارہ مویشی کسانوں کی فصلوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ آوارہ مویشیوں کے حملوں سے لوگوں کی زندگیاں بھی خطرے میں ہیں۔ ایس پی میمورنڈم میں یوریا کھاد کی بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ کسانوں کی اراضی حصول، بجلی بحران اور امن و امان جیسے مسائل کو اٹھایا گیا۔ ایس پی لیڈروں نے الزام لگایا کہ حکومت کسانوں کے مسائل کو حل کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ بی جے پی ایودھیا کے ایم ایل اے وید پرکاش گپتا نے کہا کہ کسانوں کو کھاد مل رہی ہے۔ لیکن اپوزیشن یوریا کھاد کے بارے میں افواہیں پھیلا رہی ہے۔ حکومت اور ضلعی انتظامیہ اس بات کا پورا خیال رکھے ہوئے ہے کہ کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تاہم، دعوے کچھ بھی ہوں، کسانوں کو یوریا کھاد کے انتظامات کرنے پڑ رہے ہیں۔

خواتین کو بے ہوش کر کے آبروریزی کرنے والا تانترک گرفتار

امبیڈکر نگر: (پی این ایس) تانترک بابا بسکھاری تھانہ علاقہ کے تحت بھتہ خوری کے نام پر خواتین کے ساتھ فحش حرکات کر رہا تھا۔ اس کے گندے فعل کی ویڈیو سامنے آنے کے بعد پولیس نے ملزم بابا کو گرفتار کر لیا ہے۔ محکمہ پولیس کے اعلیٰ افسران نے تانترک بابا کا ویڈیو دیکھا تو انہوں نے سی او ٹی کو معاملے کی جانچ کا حکم دیا۔ ملزم کے خلاف شکایت موصول ہونے کے بعد تانترک دیارام نشاد کے خلاف باسکھاری تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا۔ اس کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ بجدھیا پائی پور کے بھٹ پوروا نشاد بستی میں مندر بنا کر بھوت پرستی کے نام پر تانترک خواتین کے ساتھ فحش حرکات کرتا تھا۔ مقامی لوگوں کو اس بات کا شک ہوا اور اشارہ ملا تھا۔ تانترک دیارام نشاد لوگوں کو کالا جادو، بھوت اور بچے کی پیدائش کے نام پر دھوکہ دیتا تھا۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو تقریباً دو دن پرانی بتائی جاتی ہے۔ الزام ہے کہ پوجا کرنے کے بعد تانترک دیارام نشاد خواتین کو پرساد کی شکل میں نشہ آور چیز کھلا کر بے ہوش کرتا تھا۔ اس کے بعد بابا رات کو خواتین کو برہنہ کر کے ان کی عصمت دری کرتا تھا۔ جانکاری کے مطابق، باسکھاری تھانہ علاقہ کے بجدھیا پائی پور کے پوروا کوٹو پور کیوتاہی کا رہنے والا دیارام نشاد اپنے آپ کو تانترک بتا کر طویل عرصے سے بدکاری کر رہا ہے۔ 22 اگست کی آدھی رات کا ایک قابل اعتراض ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ تانترک بابا نے بھوت اتارنے کے لیے خاتون کو ہون پوجن کے بہانے اپنی جھونپڑی میں لے جاتا تھا اور رات گئے خاتون کو بے ہوشی کی دوا بھی دی ہوگی کیونکہ ویڈیو میں خاتون کو بے ہوشی کی حالت میں دیکھا گیا تھا۔ باسکھاری تھانہ انچارج نے بتایا کہ متاثرہ خاتون کی شکایت پر ملزم تانترک کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم تانترک کو تحویل میں لینے کے بعد اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ایس او نے بتایا کہ متاثرہ خاتون کا طبی معائنہ بھی کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں باسکھری تھانہ انچارج سنیل کمار پانڈے نے بتایا کہ متاثرہ خاتون کی شکایت پر ملزم بابا دیارام نشاد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جس کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔

لکھنؤ: نائب وزیراعلیٰ کیشو پرساد موریا اپنے سرکاری بنگلے پر جنتا درشن میں فریادیوں سے ان کے مسائل سنتے ہوئے۔

موسلا دھار بارش سے فتح پور میں کچا مکان منہدم تین افراد ہلاک، چار شدید زخمی

فتح پور: (پی این ایس) ضلع کے بیندکی تحصیل علاقے کے ہردولی گاؤں میں پیر کی صبح

مسلسل بارش کے باعث ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ کچا مکان گرنے سے ایک ہی کنبہ کے 3 افراد ہلاک جب کہ 4 شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق 50 سالہ مکیش باجپئی اپنے گھر والوں کے ساتھ گھر میں سو رہے تھے۔ اسی دوران مکان گر گیا۔ مکیش باجپئی اور ان کی 85 سالہ ماں مادھوری دیوی ملبے تلے دب کر موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ اسی دوران مکیش کی بیوی رنو دیوی (50 سال) کی بھی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ اس حادثے میں مکیش باجپئی کی بیٹی کامنی (13 سال)، کشما (22 سال)، پرکاشنی (15 سال) اور بیٹا پرکھر (11 سال) شدید زخمی ہو گئے۔ گاؤں والوں نے فوری طور پر بچاؤ کا کام شروع کیا اور سب کو ملبے سے نکال کر اسپتال پہنچایا۔ مکان گرنے کے واقعے کے بعد پورے گاؤں میں سوگ کا ماحول ہے۔ محکمہ ریونیو کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔

اجیت پرمار قتل معاملے کا پردہ فاش، ملزم گرفتار

آگرہ: (پی این ایس) فتح پور سیکری کوتوالی پولیس نے 19 اگست کی رات اجیت پرمار کے قتل کیس کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے قتل کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم نے بیوی کی توہین کا بدلہ لینے کے لیے منہ بولے سالے کو قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے ملزم کو جیل بھیج دیا ہے۔ آپ کو بتا دیں، کھنڈولی تھانہ علاقے کے گاؤں سمرا کے رہنے والے اجیت پرمار فتح پور سیکری کے گاؤں ناگلا دھیرو میں اپنی خالہ کے ساتھ رہتے ہوئے ایک حلوائی کے پاس کام کرتے تھے۔ اجیت پرمار کا 19 اگست کی رات فتح پور سیکری کے تھانہ علاقے میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اجیت کے بھائی پروین کمار نے 23 اگست کو فتح پور سیکری تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ جس پر فتح پور سیکری پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے ہاتھرس کے ہتیسا کے رہنے والے آکاش کو حراست میں لے لیا۔ جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو پولیس اس کا اعتراف سن کر دنگ رہ گئی اور اسے گرفتار کر لیا۔

جہیز ہراسانی میں خاتون کا قتل، چار گرفتار

گریٹر نوئیڈا: (یو این آئی) اترپردیش کے گریٹر نوئیڈا واقع سرسا گاؤں کے معروف نکی قتل واردات معاملے میں پیر کو چار اور نامزد لوگوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ سرسا گاؤں میں گذشتہ دنوں شادی شدہ خاتون جہیز کے لالچی پریوار کے ذریعہ قتل کر دیا گیا تھا۔ جس کے بعد یہ معاملہ بے حد نازک ہو گیا اور پولیس کے ذریعہ کارروائی میں متوفی کے شوہر و پن بھاٹی کو آتش گیر مادے کی شناخت کے لیے مذکورہ مقام پر لے جایا گیا۔ وہاں ملزم فرار ہونے کی کوشش میں پولیس کی گولی لگنے سے زخمی ہو گیا اور اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس واقعہ کے چند گھنٹے بعد مقتول کی ماں، ملزم و پن بھاٹی کی ساس کو سرسا پولیس اسٹیشن نے گرفتار کر لیا۔ ذرائع کے مطابق مقتولہ کی ساس نے سرسا تھانے میں خود سپردگی کی جس کے بعد پولیس نے گرفتاری دکھائی۔ خاتون کے قتل کے معاملے میں بہنوئی سمیت خاندان کے دیگر افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا جو مفرور ہے اور پولیس کی جانب سے مطلوب ملزم کی تلاش کے لیے آٹھ ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں جس میں آج پولیس انٹیلی جنس کی مدد سے بہنوئی روہت کو گرفتار کر لیا گیا۔ جہیز کی وجہ سے خاتون کے قتل کے واقعے کے بعد گوجر سماج اور آریہ سماج کے لوگ جہیز کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک پروگرام منعقد کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں، جس کے تحت ضلع کے ہر گاؤں میں جا کر بیداری پیدا کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی متاثرہ خاندان نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملزم خاندان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی درخواست کی ہے۔ متوفی کے لواحقین کا کہنا ہے کہ اگر اس معاملے میں سخت کارروائی نہ کی گئی تو عوام کی بڑی تعداد پر امن احتجاج پر دھرنا دے گی۔ سوشل میڈیا پر مختلف جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں کی جانب سے اس واقعے کی مذمت کی جا رہی ہے۔ جس کے بعد نکی قتل کیس سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کر رہا ہے۔

گریٹر نوئیڈا: خوفناک سڑک حادثے میں چار کی موت

گریٹر نوئیڈا: (یو این آئی) اترپردیش کے گوتم بدھ نگر ضلع میں ایکوٹیک III تھانہ علاقہ کے گاؤں کلیسر اا ے پشتا روڈ پر پیش آئے سڑک حادثے میں چار افراد کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹی وی ایس رائڈر بائیک پر سوار سمت، لوکش، ریحان اور مونو ٹھا کر کہیں جا رہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آ گیا۔ چاروں موٹر سائیکل سواروں کی عمریں 16 سے 18 سال کے درمیان تھیں۔ اسی دوران سامنے سے آنے والی ویگن آر کار نمبر یو پی 16 سی آر 3293 کی موٹر سائیکل سے آمنے سامنے ٹکرا گئی۔ گاڑی سے ٹکرانے کے بعد موٹر سائیکل پر سوار چاروں لڑکے پشتہ کنارے 10 فٹ نیچے گر گئے اور بری طرح زخمی ہو گئے۔ تصادم اور چیخ و پکار کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے زخمی نوجوانوں کو نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے علاج کے دوران چاروں لڑکوں کو مردہ قرار دے دیا۔ جیسے ہی متوفی نوجوانوں کے اہل خانہ کو اطلاع ملی، ان کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ جیسے ہی موقع پر پہنچے تو ہر طرف سے چیخ و پکار کی آوازیں سنائی دیں۔ پولیس نے چاروں لاشوں کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس نے کار کو قبضے میں لے کر کار ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس نے متاثرہ خاندان کی جانب سے شکایت موصول ہونے کے بعد مزید ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

کتوں کے حوالے سے لکھنؤ نگر نگم نے جاری کی ایڈوائزری

لکھنؤ: (یو این آئی) کتوں کے بارے میں سپریم کورٹ کے حکم کے بعد لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے پیر کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ صرف مقررہ مقامات پر ہی فیڈنگ کرائی جائے۔ یہ بھی کہا ہے کہ پالتو کتوں کے لیے لائسنس حاصل کیا جائے۔ سپریم کورٹ کے کتوں سے متعلق حکم کی تعمیل میں، لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے حکومت ہند کی وزارت فشریز، اینمل ہسبنڈری اور ڈیری کے ذریعہ جاری کردہ اینمل برتھ کنٹرول رولز 2023 کے تحت ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ تمام ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنز، اپارٹمنٹ اونر ایسوسی ایشنز کو چاہیے کہ وہ مقامی شہریوں اور فیڈرز کی مدد سے گائیڈ لائنز 2023 کی تعمیل کرتے ہوئے فیڈنگ مقررہ مقامات (کتوں کو کھانا کھلانے کی جگہیں) منتخب کریں۔ جہاں بچوں اور بوڑھوں کی نقل و حرکت کم ہو، جو داخلی اور خارجی دروازوں کے قریب نہ ہو اور کتوں کو مقررہ وقت کے مطابق فیڈنگ کرائی جائے۔ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ فیڈرز کو لکھنؤ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ اس جگہ پر کتوں کی نس بندی اور اینٹی ریبیز ویکسینیشن میں ضرورت کے مطابق تعاون کرنا چاہیے۔

لینگویج یونیورسٹی میں بیڈمنٹن اور شاٹ پٹ مقابلوں کا انعقاد

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں چانسلر آنندی بین پٹیل کی ہدایات کے مطابق قومی کھیلوں کے دن کے موقع پر کیمپس میں بیڈمنٹن اور شاٹ پٹ کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے نہایت جوش و خروش اور مہارت کے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے فزیکل ایجوکیشن کے انچارج ڈاکٹر محمد شارق کو کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے لئے کہتے ہوئے طلبہ کے لئے یہ پیغامات بھی دیئے کہ کھیل صرف تفریح یا وقت گزاری نہیں ہیں بلکہ یہ زندگی کو منظم کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ کھیل جسمانی صحت کو تندرست اور مضبوط بناتے ہیں، ساتھ ہی ساتھ ذہنی توازن اور استحکام بھی فراہم کرتے ہیں۔ ایک کھلاڑی مشکل حالات میں صبر، ہمت اور اعتماد پیدا کرتا ہے، جو زندگی کے دوسرے میدانوں میں بھی کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ کھیلوں میں شرکت سے ٹیم اسپرٹ یعنی باہمی تعاون کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ جب کھلاڑی ایک ٹیم کا حصہ بنتا ہے تو وہ صرف اپنی کامیابی نہیں بلکہ پوری ٹیم کی کامیابی کے لیے محنت کرتا ہے۔ اسی طرح کھیل ہمیں نظم وضبط اور محنت کی اہمیت بھی سکھاتے ہیں۔ میدان میں جیتنے کے لیے سخت محنت، لگن اور مستقل مزاجی ضروری ہے، اور یہی خصوصیات ایک کامیاب زندگی کی بنیاد ہیں۔

نوعمروں کی صحت پر اور ینٹیشن پروگرام

بہرائچ: (نامہ نگار) پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کے تعاون سے آر پی ایس ماڈرن پبلک انٹر کالج، جروال میں نوعمروں کی صحت اور بہبود کے موضوع پر ایک اور ینٹیشن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والے اس تربیتی سیشن میں 10ویں اور 12ویں جماعت کے 89 طلباء کو اسنے ایآی چیٹ بوٹ کی سرگرمیوں سے متعارف کرایا گیا۔ اس دوران طلباء نے اپنے موبائل فون پر چیٹ بوٹ کا استعمال کرتے ہوئے سوالات ٹائپ کیے اور ان کے فوری جوابات حاصل کر لیے۔ چیٹ بوٹ کے ذریعے انہیں صحت، غذائیت، حفظان صحت اور جنسی اور تولیدی صحت سے متعلق درست اور قابل اعتماد معلومات حاصل کرنے کا موقع ملا۔ ڈیجیٹل میڈیم ہونے کی وجہ سے طلباء بغیر کسی ہچکچاہٹ کے سوالات پوچھ سکتے تھے اور اپنے سوالات کو حل کر سکتے تھے۔ ٹریننگ سیشن دہلی سے پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا ٹیم کے تیجویندر سنگھ آنند اور سووک بند پادھیائے نے کیا۔ تیجویندر سنگھ آنند نے کہا کہ نوجوانی زندگی کا ایک حساس مرحلہ ہے۔ اس عمر میں صحت، غذائیت اور تولیدی صحت سے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ ڈیجیٹل چیٹ بوٹ اسنے ایآی کے ذریعے، ہم چاہتے ہیں کہ طلباء بغیر کسی ہچکچاہٹ کے سوالات پوچھ سکیں اور سائنسی، قابل اعتماد اور مفید معلومات حاصل کریں۔ اس طرح کے پروگرام نوجوانوں کو باشعور، خود انحصار اور خود اعتماد بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کے ضلعی نمائندے رامبرن یادو نے بتایا کہ جروال کے مزید چار اسکولوں، فاطمہ گرلز انٹر کالج، جئے جوان جئے کسان انٹر کالج، ٹھاکر بھگوتی سنگھ کسان انٹر کالج، گورنمنٹ گرلز انٹر کالج بھیا پاٹے میں ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے اور 310 طالبات کو اسنے ایآی کی سرگرمیوں سے متعارف کرایا گیا ہے۔ اساتذہ اور انتظامیہ کی فعال شرکت نے ورکشاپ کو مزید موثر بنا دیا۔ آخر میں پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا نے تمام شرکاء اور اسکولوں کا ان کے تعاون اور پرجوش شرکت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ اس دوران آر پی ایس ماڈرن پبلک انٹر کالج کے پرنسپل پروین سریواستو، پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا جروال پروجیکٹ کے پروجیکٹ کوآرڈینیٹر اجے کمار شکلا کے ساتھ اسکول کے اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت اپنے مقصد پر قائم: مولانا امین الحق

کانپور: مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے جملہ اراکین کی سالانہ میٹنگ بعد نماز عشاء جمعیۃ بلڈنگ رجبی روڈ میں منعقد ہوئی جس میں مجلس کی سالانہ کارگزاری، مستقبل کے عزائم اور اخراجات پر غور خوض کیا گیا نیز موجودہ فکری چیلنجز کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مفتی اقبال احمد قاسمی نے کہا کہ اللہ تعالی نے ہر دور میں شہر کانپور کے لئے اپنے مخصوص بندوں کا انتخاب فرمایا ہے، اسی میں ایک اہم نام مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمیؒ کا ہے، مولاناؒ نے اپنی پوری زندگی دینی کاموں اور تحریکات کے لئے وقف کر رکھی تھی اور اللہ نے مولاناؒ کو تمام اکابر کا منظور نظر بنایا تھا۔

مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے صدر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنیؒ کی ہدایت پر سن 90 کی دہائی میں ام المدارس دارالعلوم دیوبند کی سرپرستی میں والد صاحب نے مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کی بنیاد رکھی۔ اس کا مقصد صرف کانپور ہی نہیں بلکہ اطراف کے اضلاع میں بھی باطل نظریات کا تعاقب وسدباب اور عوام وخواص کے اندر عقائد کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ اپنے قیام سے لے کر آج تک مجلس اپنے مقصد پر قائم ہے۔

مجلس کے نائب ناظم مولانا امیر حمزہ قاسمی نے کارگزاری پیش کرتے ہوئے بتلایا کہ شہر کانپور میں عرصۂ دراز سے فرقہ باطلہ کے خلاف محاذ آرائی جاری ہے۔ اس مقصد کے لئے وقتاً فوقتاً بڑے اور چھوٹے پروگرام منعقد ہوتے رہے ہیں۔ ان کوششوں کا اثر یہ ہے کہ آج کے حالات میں شکیلی، قادیانی اور پرویزی جماعتوں کی سرگرمیاں بظاہر نظر نہیں آرہیں۔

اس کے علاوہ مولانا خلیل احمد مظاہری اور مولانا محمد اکرم جامعی نے تائیدی کلمات سے نوازا۔ میٹنگ کا آغاز قاری محمد مجیب اللہ عرفانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے نعت ومنقبت کا نذرانہ پیش کیا۔ میٹنگ میں قاضی شہر کانپور حافظ معمور احمد جامعی، مجلس کے ناظم مفتی اظہار مکرم قاسمی، مولانا محمد انیس خان قاسمی، مولانا محمد فریدالدین قاسمی، مولانا انیس الرحمٰن قاسمی، مولانا انصار احمد جامعی، مفتی محمد معاذ قاسمی، مفتی عاقب شاہد قاسمی، قاری عبدالمعید چودھری، مولانا محمد عقیل جامعی، مولانا محمد عاقب جامعی، مولانا محمد کلیم جامعی، مولانا محمد حذیفہ قاسمی، مولانا محمد سہیل قاسمی، مولانا محمد طاہر قاسمی، مولانا شرف عالم ثاقبی، مولانا شادان نفیس قاسمی، مولانا شعیب مبین مظاہری، مولانا معراج جامعی، حافظ محمد الماس، حافظ محمد شارق، حافظ محمد رضوان مکی، حافظ محمد عرفان، قاری بدرالزماں قریشی، مولانا مدثر، حافظ عبیداللہ، مفتی اکرام ندوی، محمد اسامہ، مولانا محمد زید حنفی، نبیل احمد، محمد طاہر، عبدالرحمٰن، مولانا مزمل جامعی اور مولانا سعود جامعی وغیرہ موجود رہے جبکہ بارش کے وجہ سے کئی ممبران شرکت نہیں کرسکے۔

جلوسِ محمدیؐ 5 ستمبر کو نکالا جائے گا: ایوب اشرف
انجمنیں پولیس و انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں

لکھنؤ: آل انڈیا محمدی مشن کے بانی وقومی صدر حضرت سید ایوب اشرف کچھوچھوی کی صدارت میں مدنی مسکن، بالاگنج میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں 1500ویں عید میلاد النبی ﷺ اور 05 ستمبر کو نکالے جانے والے روایتی مرکزی جلوسِ محمدی ﷺ کی تیاریوں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ حضرت سید ایوب اشرف کچھوچھوی نے کہا کہ شہر کی مختلف انجمنوں، دانشوروں، ائمہ مساجد اور علمائے کرام کے ساتھ میٹنگز کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ جلوس کی بہترین تیاری ہو سکے۔ انہوں نے فرمایا کہ عید میلاد النبی ﷺ کا دن نبی کریم ﷺ سے محبت اور اُن کی تعلیمات پر عمل کرنے کے اظہار کا دن ہے۔ ہمارا کردار، لباس اور برتاؤ ایسا ہونا چاہیے کہ دیکھنے والا کہے: "اگر ماننے والے اتنے عمدہ ہیں، تو ان کا نبی ﷺ کتنا عظیم ہوگا!"

انہوں نے اپیل کی کہ جلوس کا مقصد صرف جشن منانا نہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کی محبت اور تعلیمات کو عوام تک پہنچانا ہے۔ اس جذبے کے تحت ہر محلے میں کم از کم 12 گھروں میں امام مسجد کی سرپرستی میں محافلِ میلاد کا انعقاد کیا جائے۔ مشن کے جنرل سکریٹری جناب سید بابر اشرف کچھوچھوی اور سینئر عہدیدار سید محمد احمد میاں نے بتایا کہ جلوس کے لیے ڈسپلن گائیڈ لائنز تیار کی گئی ہیں، اور سوشل میڈیا پر مجاز ذمے داران کی فہرست جاری کی جائے گی تاکہ کسی بھی افواہ یا غیر ضروری بیان بازی سے بچا جا سکے۔

سید بابر اشرف نے کہا: "یہ جلوس صرف ایک جشن نہیں بلکہ سرور کائنات ﷺ کے پیغام امن، محبت اور انسانیت کا آئینہ ہے۔ ہمیں اپنے کردار سے ملک میں بھائی چارہ اور امن کی فضا قائم کرنی ہے۔" یوتھ ونگ کے صدر سید محمد احمد میاں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ جلوس میں نظم وضبط اور محبت کا پیغام عام کریں اور سیرت مصطفیٰ ﷺ کو عام کرنے کا عہد کریں۔ آخر میں، تمام عہدیداران نے جلوسِ محمدی ﷺ کی کامیابی اور وطنِ عزیز ہندوستان کی سلامتی، ترقی اور اتحاد کے لیے خصوصی دعا کی۔

دنیا کا وجود نبی کریم کی میلاد کا صدقہ ہے: عفان فرنگی محلی
آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام "جامعہ بحرالعلوم فرنگی محل" میں جلسے کا انعقاد

لکھنؤ: آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام جامعہ بحرالعلوم فرنگی محل میں مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی سرپرست آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی وسید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں عید میلادالنبی کے مبارک موقع پر 12 روزہ پروگرام کے حسین موقع پر مختصر پروگرام ہوا۔ سامعین کو خطاب کرتے مولانا عفان عتیق فرنگی محلی مہتمم جامعہ بحرالعلوم نے کہا کہ یہ سیدالانبیاء حضور کی ولادت باسعادت کا مہینہ ہے اور یہ امت مسلمہ ہی نہیں بلکہ کائنات کے لئے سعادت مندی کی بات ہے۔ دنیا کی ساری نعمتوں کا وجود حضور کی میلاد کے صدقہ میں ہے۔ اگر حضور کی دنیا میں آمد نہ ہوتی تو دنیا کا وجود بھی نہ ہوتا حتیٰ کہ دنیا اپنے مالک حقیقی کو بھی نہ پہچانتی۔ آپ نے کہا کہ دنیا کے ذرے ذرے پر اللہ جل مجدہ کا احسان عظیم ہے کہ اس نے ہم سب کو اپنا پیارا محبوب عطا فرمایا۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمد مشن نے اطلاع دی کی عید میلادالنبی کے مبارک موقع پر 5 ستمبر بروز جمعہ کو ہر سال کی طرح اس سال بھی جلوس محمدی مختلف علاقوں سے نکل کر درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ پہنچے گا، درگاہ سے مرکزی جلوس محمدی برآمد ہوکر منڈی کراسنگ ہوتے ہوئے جیو تیا پھولے پارک میں پہنچ کر جشن عید میلادالنبی میں تبدیل ہو جائے گا۔ محفل کا آغاز مولانا محمد قدوس کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ حضور کی بارگاہ میں نعت پاک کے نذرانے پیش کئے گئے۔ درود وسلام وقل شریف کے بعد مولانا عفان عتیق میاں فرنگی محلی کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر آل انڈیا محمدی مشن کے ذمہ دار سید اقبال ہاشمی صدر آل انڈیا محمدی مشن، قاری سعید، ایم یو صدیقی، مولانا سجاد، قاری شکیل نظامی و دیگر شہریوں نے خاص طور سے شرکت کی۔

مسجد یکمنارہ اکبری گیٹ میں بارہ روزہ نبی آخرالزماں جلسوں کا آغاز

لکھنؤ: شہر کی تاریخی یکمنارہ مسجد اکبری گیٹ میں مرکزی جمعۃ الحفاظ کی جانب سے قدیم سالانہ بارہ روزہ نبی آخرالزماں کا پہلا جلسہ استاذ الحفاظ حافظ عبدالرشید صاحب صدر مرکزی جمعۃ الحفاظ کی سرپرستی وسیّد محمد اقبال کے زیر انتظام منعقد ہوا جس کا آغاز مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک کے قاری محمد حسین وقاری محمد عمر کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے ادارہ دارالمبلغین پاٹانالہ چوک کے سینئر استاذ مولانا قاری محمد صدیق صاحب امام وخطیب مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک لکھنؤ نے کہا کہ نبی آخرالزماں کی ہر ہر شعبہ حیات میں ہدایات موجود ہیں دنیا میں آج تک اس شان کا کوئی ہادیٔ برحق نہیں گزرا قاری محمد صدیق صاحب نے کہا کہ انسان کو کامل اور ترقی یافتہ بن نے کے لئے پاکی اور صفاء کی بھی سخت ضرورت ہے کیونکہ اسلام میں پاکی اور صفاء کی بڑی اہمیت ہے جسم کی ظاہری صفاء اور روح کی باطنی پاکیزگی کے بغیر نہ انسان دنیاوی ترقی حاصل کرسکتا ہے اور نہ روحانی ترقی میں کامیاب ہوسکتا ہے۔ شہر کے معتبر وکہنہ مشق شعراء کرام محمد عثمان عازم محمد ندیم محمد کیف نے نعت ومنقبت کا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا جلسے کا اختتام قاری محمد صدیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

ڈپٹی ڈائرکٹر گیتا ترویدی نے کیا کھیتوں کا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر دنیش چودھری نے بتایا کہ ڈپٹی ڈائرکٹر ہارٹیکلچر دیوی پٹن منڈل، گونڈہ، مسز گیتا ترویدی نے گورنمنٹ اندرا گارڈن، بہرائچ اور کسانوں کے کھیتوں کا معائنہ کیا۔ تائیوان کے امرود اور ترقی پسند کسان للتا پرساد گپتا، گاؤں سوہاروا، بلاک چتوڑہ، بہرائچ کے کینو کا معائنہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی مچھن ودھ سے لال جی اور کلو رام گاؤں رائے پور کے لوکی، ککڑی اور مرچ کے کھیتوں کا معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران کاشتکاروں کے ساتھ پیداوار، مارکیٹنگ وغیرہ سے متعلق معلومات کا تبادلہ کیا گیا۔ دنیش چودھری، ضلع باغبانی آفیسر، بہرائچ، پنکج ورما، اسکیم انچارج، جتیندر سنگھ، وی ایس۔ معائنہ کے دوران دیوی پٹن منڈل گونڈہ اور دیگر موجود تھے۔

جشن آمد رسول کا دوسرا جلسہ مسجد ظہور عالم شاہ اجیت گنج میں آج

کانپور: محسن انسانیت پیغمبر اسلام حضور نبی کریمؐ کی 1500 سالہ ولادت باسعادت پر خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام نواں سالانہ 12 روزہ اجلاس جشن آمد رسول کا دوسرا جلسہ 26 اگست بروز منگل بوقت بعد نماز عشاء بمقام اجیت گنج واقع مسجد ظہور عالم شاہ میں ہوگا جسکی صدارت تنظیم کے صدر محافظ ناموس رسالت حافظ وقاری سید محمد فیصل جعفری اور قیادت تنظیم کے ناظم نشر واشاعت مولانا محمد حسان قادری فرمائینگے مفتی انوار الحق ازہری جلسہ کو خطاب فرمائیں گے سبھی غلامان مصطفیٰ سے شرکت کی گزارش ہے!

حسین ڈے کا انعقاد

لکھنؤ: لکھنؤ کرکٹ اکاڈمی کی جانب سے "حسین ڈے" کا انعقاد رادھا گرام ٹھاکر گنج میں کیا گیا جس میں دانشوران نے اپنے خیالات پیش کئے اور تلاوت کلام پاک سے مسالمہ کا آغاز ہوا جس کی صدارت مولانا ابوافتخار زیدی صاحب نے کی۔ نظامت کے فرائض نیر مجیدی نے انجام دیئے۔ مسالمہ میں ڈاکٹر نیرج جین، تیرتھ ناتھ مشرا، مولانا معجز عباس، ڈاکٹر مہدی حسن، شاہکار عباس نے خیالات پیش کئے۔ شاعر اہلبیت فرید مصطفیٰ، نجم لکھنوی، حیدر رضا، کوثر ترابی، فرقان، اعجاز زیدی و نیر مجیدی نے نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ آخر میں اکاڈمی کے چیئرمین عرشی رضا نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

مجلس عزا وشب بیداری 27 اگست کو

لکھنؤ: عزاخانہ وشہید لکھنوی مرحوم احاطہ کمال جمال رکاب گنج میں بتاریخ 3 ربیع الاوّل مطابق 27 اگست بروز بدھ وقت 9:30 بجے شب میں مجلس عزا وشب بیداری ہوگی۔ جس میں تلاوت کلام پاک کے بعد منتخب شعرائے اہلبیت بارگاہ امام میں نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ بعدۂ مجلس کو مولانا سیّد غلام حسین صدف جونپوری خطاب کریں گے۔ بعدۂ شب بھر انجمہائے ماتمی نوحہ خوانی کریں گی۔

● رخصت تعزیہ میں خواتین کی مجلس کو محترمہ نغمہ عباس 4 ربیع الاول 28 اگست 11 بجے دن میں اسی عزاخانہ میں خطاب کریں گی۔

مومنین سے وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت کی گذارش ہے۔ یہ اطلاع اظہار حسین علن نے دی ہے۔

فیض نبی ہال دوبگا میں جلسہ سیرت النبی، مشاعرہ نعت ومنقبت

لکھنؤ: مرکزی سیرت صحابہ کمیٹی کے زیر اہتمام فیض نبی ہال وقف نور جہاں بیگم ہردوئی روڈ دوبگا میں حسب دستور سابق ماہ ربیع الاول کا پہلا جلسہ سیرت النبی وسیرت صحابہ اور مشاعرہ نعت ومنقبت کا انعقاد ہوا۔ حسین الدین خان بلون کی سرپرستی و فاروق جاذب لکھنوی کی صدارت میں ہونے والے آج کے پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی معید رہبر لکھنوی نے شرکت کی۔ حافظ ارشد طالب کی تلاوت کلام ربانی سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ نظامت کے فرائض خلیل اختر نے انجام دیئے۔ اس موقع پر خصوصی مقرر مولانا کفیل احمد ندوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول کی سیرت ہماری رہبری اور انسانیت کی کامیابی کی ضمانت ہے اللہ تعالی نے آپ کو کوثر یعنی خیر کثیر عطا فرمائی جس میں آپ کی تمام خصوصیات وکمال اور آپ کی امت داخل ہو گئے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

کوئی نبی کے محاسن کو جب بھی تولے گا
شعور وفکر کی میزان ٹوٹ جائے گی
فاروق جاذب لکھنوی

منتظر تھا یہ زمانہ جن کی بعثت کے لئے
آگئے وہ غم کے ماروں کی حمایت کے لئے
معید رہبر لکھنوی

بازار محمد میں توحید کے سکوں سے
مل جائے گا بخشش کا سامان مدینے میں
اعظم صدیقی

ان کے شعراء علاوہ ڈاکٹر رضوان الرضا، ارشد طالب، خلیل اختر لکھنوی، ثابت لکھنوی، جلال لکھنوی، صاحبان بیاض میں محمد اسامہ، محمد عرشی، محمد شعیب وغیرہ نے کلام پیش کیا۔ شرکا میں، انور خاں، بھیو، عبدالکبیر، یحییٰ کفیل، راجا بابر، فیروز، طاہر، مٹرو، غالب، شہاب الدین، ونود، ظہیر حسن، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ آخر میں صدر مرکزی سیرت صحابہ کمیٹی حسین الدین خاں نے تبرک تقسیم کرتے ہوئے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

مسجد کوفہ میں پانی کی قلت

لکھنؤ: (نامہ نگار) حسین آباد ٹرسٹ کے زیر نگرانی روضہ کاظمین میں بے شمار بے ضابطگیاں ہیں یہ بے ضابطگیاں تھمنے کے بجائے بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ انچارج اعجاز حسین کی لاپرواہی کی وجہ سے یہاں لوگوں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ مسجد کوفہ میں انے والے نمازیوں کو بھی، وضو کرنے کے لیے پانی نہیں مل رہا ہے۔ نل بالکو سوکھے پڑے ہیں۔ پانی کی سپلائی ٹھپ ہونے کی وجہ سے نمازیوں کو وضو کرنے میں دشواریاں ہو رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق تقریباً ایک مہنے سے مسجد کی پائپ لائن چوک ہے۔ جس کی وجہ سے وضو خانہ اور بیت الخلا میں پانی نہیں ہے۔ اس کے باوجود اعجاز کوئی دھیان نہیں دے رہے ہیں۔

گنگا۔ جمنا میں طغیانی

پریاگ راج: (یو این آئی) اتر پردیش کے زیادہ تر علاقوں میں ہو رہی بارش کے درمیان سنگم نگری پریاگ راج میں ایک بار پھر سے گنگا اور جمنا ندیوں کی آبی سطح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ آفیشیل ذرائع نے پیر کو بتایا کہ گذشتہ 24 گھنٹے میں گنگا ندی کا پھاپھا مئو میں آبی سطح چھ سینٹی میٹر اور چھت ناگ میں 43 سینٹی میٹر اضافہ ہوا ہے جبکہ نینی میں جمنا ندی کی آبی سطح گذشتہ 24 گھنٹے یں 70 سینٹی میٹر اضافہ ہوا ہے۔

رشید بارہ دری میں "عکسِ قرآن" کا اجراء کل

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مشہور صحافی، ادیب وشاعر ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی کے تازہ ترین حمد، نعت و منقبت کے مجموعے "عکسِ قرآن" کا اجراء بدھ 27 اگست 2025 کو کیا جائے گا۔ یہ تقریب سہ پہر ڈھائی بجے رشید بارادری، اسلامک سینٹر آف انڈیا عیش باغ، لکھنؤ میں منعقد ہوگی۔ تقریب کی صدارت جسٹس عطا الرحمٰن مسعودی کریں گے جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظم مولانا سید بلال عبدالحیٔ حسنی ندوی شریک ہوں گے۔ صدر استقبالیہ کے فرائض اسلامک سینٹر آف انڈیا کے چیئرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی انجام دیں گے۔ اس موقع پر پروفیسر سید وسیم اختر (چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ)، مولانا عتیق احمد بستوی، مولانا عبدالعلی فاروقی، مولانا سید کفیل اشرف لکھنوی، مولانا خالد غازی پوری ندوی، مولانا سید عارف میاں نقشبندی، مولانا جہانگیر عالم قاسمی، فاروق جاذب لکھنوی، پروفیسر خان محمد عاطف، واصف فاروقی، مولانا عبدالباری فاروقی اور مولانا یاسر عبد الرحیم فاروقی اعزازی مہمانان کے طور پر شریک ہوں گے۔ تقریب کی نظامت مولانا ظفر الدین ندوی کریں گے۔ اس ادبی ودینی پروگرام کے کنوینر رضوان احمد فاروقی اور ڈاکٹر منصور حسن خان ہیں۔ "عکسِ قرآن" کے اجراء کی اس تقریب کو علمی وسماجی حلقوں میں ایک بڑی پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور مختلف طبقات کی نمائندہ شخصیات کی بھرپور شرکت متوقع ہے۔

"بزمِ ایوانِ غزل" کے زیرِ اہتمام ماہانہ طرحی مشاعرہ

بارہ بنکی: سعادت گنج کی ادبی تنظیم "بزم ایوانِ غزل" کے زیرِ اہتمام ایک شاندار اور کامیاب ماہانہ طرحی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس یادگار اور پُر رونق مشاعرے کی صدارت بزرگ شاعر بشر مسولوی نے فرمائی۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے عدیل منصوری، مہمانِ ذی وقار کے طور پر عاصی چوکھنڈوی اور مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے ماسٹر طفیل زیدپوری شریک ہوئے۔ اس دلکش مشاعرے کی نظامت طنز ومزاح کے مشہور شاعر بیڈھب بارہ بنکوی نے اپنے منفرد اور دلنشیں انداز میں انجام دی۔ مشاعرے کا آغاز مشتاق بزمی نے نعتِ رسولؐ سے کیا جس نے محفل کو روحانی فضا سے معمور کردیا۔ اس کے بعد مصرع طرح: "شمعِ امید جل رہی ہے ابھی" پر باقاعدہ طرحی مشاعرے کا آغاز ہوا۔ مشاعرہ انتہائی کامیاب رہا اور سامعین نے شعراء کے کلام کو بے حد پسند کیا۔ ذیل میں منتخب اشعار ملاحظہ فرمائیں:

جی رہا ہوں مگر یہ لگتا ہے
موت ہے سر پہ ٹل رہی ہے ابھی
بشر مسولوی

ہم نے کب کی تھی اس پہ بمباری
پاک کی دھرتی جل رہی ہے ابھی
بیڈھب بارہ بنکوی

عشق کامل نہیں ہوا میرا
آزمائش ہی چل رہی ہے ابھی
ذکی طارق بارہ بنکوی

حالتِ جاں کنی میں ہے شاید
روح اُس کی نکل رہی ہے ابھی
عدیل منصوری

ان کے شعراء علاوہ عاصی چوکھنڈوی، ماسٹر طفیل زیدپوری، دانش رامپوری، ظہیر رامپوری، مشتاق بزمی، راشد ظہور، اسلم سید نپوری، قیوم بہٹوی، شفیق رامپوری، سحر ایوبی، قمر سکندرپوری، نعیم سکندرپوری، عاصم اقدس، ماہر بارہ بنکوی، ابوذر انصاری، مصباح رحمانی، آفتاب جامی، اظہار حیات، طالب نور وغیرہ نے بھی اپنا اپنا طرحی کلام پیش کیا اور شعراء و سامعین سے خوب داد وتحسین حاصل کی۔ مشاعرہ بے حد کامیاب رہا۔ سامعین میں ماسٹر وسیم، ماسٹر قسیم، ماسٹر حلیم اور ماسٹر راشد کے نام بھی قابل ذکر ہیں۔ مشاعرے کے اختتام پر بزم کے صدر ذکی طارق بارہ بنکوی نے مشاعرے میں شرکت کرنے والے تمام شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ "بزم ایوانِ غزل" کا آئندہ ماہ ہونے والا طرحی مشاعرہ نعتِ پاک کے درج ذیل مصرع پر 28 ستمبر بروز اتوار منعقد ہوگا:

مصرع: "زندگی کٹ جائے ذکرِ مصطفیٰ کرتے ہوئے"
قافیہ: مصطفیٰ ردیف: کرتے ہوئے

ہوٹل پر چھاپہ مار کر پولیس نے جسم فروشی کے ریکٹ کو پکڑا

ایک درجن لڑکے و لڑکیاں قابل اعتراض حالت میں ملے، پولیس نے سب کو حراست میں لیا

دیوبند (عارف عثمانی) نانوتہ کے ایک ہوٹل میں نوجوان لڑکیوں کو سپلائی کئے جانے کی اطلاع پر ایس ڈی ایم نے فورس اور فائر بریگیڈ کے عملے کے ساتھ مل کر چھاپہ مار کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران پولیس نے ہوٹل سے 12 نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو قابل اعتراض حالت میں پکڑا۔

پولیس نے سب کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ شروع کی۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ انہیں کافی دنوں سے ہوٹل میں جسم فروشی کے دھندے کی خبریں مل رہی تھیں۔ پولیس نے ہوٹل مالک کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔ سخت کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ہوٹل کو سیل کردیا۔ نانوتہ کے علاقہ میں واقع ایک ہوٹل پر

ایس ڈی ایم ڈاکٹر پوروا شرما کی قیادت میں چھاپہ مار کارروائی کی گئی۔ جیسے ہی پولیس ٹیم ہوٹل احاطہ میں داخل ہوئی تو وہاں افراتفری کا عالم پیدا ہوگیا، پولیس افسران کا کہنا ہے کہ چھاپہ ماری کے دوران ایک درجن سے زائد لڑکے اور لڑکیاں قابل اعتراض حالت میں پائے گئے، جنہیں پولیس نے اپنی حراست میں لے لیا۔ حراست میں لئے گئے تمام لڑکے ولڑکیوں سے سخت پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ ان سے معلوم کیا جارہا ہے کہ وہ جسم فروشی کی اس لعنت میں کب سے مبتلا ہیں، تفتیش کے دوران ہوٹل کے لائسنس اور حفاظتی نظام میں بھی خامیاں پائی گئیں۔ جس کے بعد ہوٹل مالک کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ ایس ڈی ایم ڈاکٹر پوروا شرما نے وارننگ دی کہ اس طرح کی حرکتوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

جلد ہی دیوبند میں تعمیر ہوگا اسپورٹس اسٹیڈیم: راگھوداس

ہریش گردھر سیوا ٹرسٹ کے زیراہتمام پیرا والی بال فیڈریشن کے چیئرمین راگھوداس کا استقبال

دیوبند (عارف عثمانی) ہریش گردھر سیوا ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کے زیراہتمام پروگرام میں حکومت ہند کے پیرا والی بال فیڈریشن کے چیئرمین راگھوداس اگروال کا استقبال کیا گیا۔ اتوار کی رات ریلوے روڈ پر واقع آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ٹرسٹ کے خزانچی اور سماجی کارکن ستیش گردھر نے کہا کہ راگھوداس اگروال نے کم عمری میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرکے دیوبند کو پورے ملک میں مشہور کر دیا ہے۔ ان کا یہ کارنامہ نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ یوپی سکھ فورم کے جنرل سکریٹری گرجوت سنگھ سیٹھی نے کہا کہ راگھوداس جو لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) میں ایک بڑے عہدے پر کام کررہے ہیں، پی وی ایف آئی کے چیئرمین بننے سے پورے مغربی یوپی کے نوجوانوں کو فائدہ ہوگا۔ اظہار تشکر کرتے ہوئے راگھوداس نے کہا کہ انہوں نے وزیر کھیل کے ذریعے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو دیوبند میں اسپورٹس اسٹیڈیم بنانے کے لیے خط بھیجا ہے۔ جلد ہی دیوبند میں ایک اسٹیڈیم بنایا جائے گا جس سے دیوبند کے نوجوانوں کو کھیل کے میدان میں ابھرنے کا موقع ملے گا۔ ٹرسٹ کے صدر ہیمنت گردھر نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس دوران سیٹھ کلدیپ کمار، بلبیند رسنگھ، راجیو ہورا، ہریوم گردھر، آشیش اروڑہ، ہرش گردھر، گگن گردھر، کنال گردھر، انکت اروڑہ، بلدیپ سنگھ، کپل جین، پنکج گرگ، مینک گرگ، اومپال رانا، وویک گوئل، انیل رتڑا وغیرہ موجود تھے۔

حملہ میں ملوث افراد کی گرفتاری کا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی) گاؤں طیب پور جٹول میں پیسوں کے لین دین پر ایک فریق کی لڑائی کے دوران خاتون کی اسقاط حمل کے معاملے میں ملزمان کی عدم گرفتاری پر برہم دیہی خواتین تھانے پہنچ گئیں اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ کوتوالی علاقے کے گاؤں طیب پور جٹول کے رہائشی نور محمد نے پولیس کو اپنی شکایت میں بتایا تھا کہ اس کے بھائی صدام کا اسی گاؤں کے سرفراز کے ساتھ پیسوں کے لین دین کا معاملہ چل رہا تھا۔

الزام ہے کہ 21 اگست کو ملزم اس معاملے کو لے کر کئی لوگوں کے ساتھ اس کے گھر میں داخل ہوا اور مار پیٹ شروع کردی۔ گھر میں موجود خواتین کو بھی مارا پیٹا گیا۔ جس میں بھائی کے علاوہ اس کی بہنیں عائشہ، بھوری، ثانیہ، بھابھی صاحبہ اور اس کی حاملہ بیوی شبنم زخمی ہوگئیں۔ الزام ہے کہ اس حملے کی وجہ سے اس کی بیوی کا 17 ہفتے چار دن کا بچہ پیٹ میں ہی دم توڑ گیا۔ شکایت میں چھ لوگوں کا نام لے کر کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

لیکن پولیس نے آج تک کسی ملزم کو گرفتار نہیں کیا۔ پیر کو تھانے پہنچی خواتین نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے۔ تھانہ انچارج نریندر کمار شرما نے کہا کہ معاملہ ان کے علم میں ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں پہلے ہی مقدمہ درج کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے اور تفتیش کے بعد ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ایس پی دیہات ساگر جین نے کیا دیوبند کوتوالی کا ششماہی معائنہ

دستاویزات، رجسٹروں کے اندراجات اور اسلحہ خانے کو درست رکھا جائے: ایس پی دیہات

دیوبند (عارف عثمانی) ایس پی دیہات ساگر جین نے دیوبند پہنچ کر دیوبند کوتوالی کا ششماہی معائنہ کیا۔ تفصیل کے مطابق ایس پی دیہات ساگر جین کوتوالی دیوبند پہنچے جہاں کوتوالی انچارج اور پولیس عملے نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ اس دوران انہوں نے ہر 6 ماہ کے وقفے میں ہونے والے کوتوالی کے معائنہ کی کارروائی شروع کی۔

اپنے معائنہ کے دوران ایس پی دیہات نے کوتوالی کے ریکارڈ کے رکھ رکھاؤ، اندراجات کے رجسٹر اور اسلحہ خانے کا بہت باریک بینی کے ساتھ معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ریکارڈ

کو مزید درست رکھنے، اندراجات کی درستگی اور اسلحہ خانہ میں موجود اسلحہ کی صفائی ستھرائی کی ہدایات دیں۔ اس موقع پر ایس پی دیہات ساگر جین نے کوتوالی احاطہ میں ایک میٹنگ بھی طلب کی جس میں کوتوالی انچارج نریندر شرما سمیت پورا عملہ موجود رہا۔ میٹنگ کے دوران انہوں نے سی سی ٹی وی کیمروں کی کارکردگی کے بارے میں تفصیلات معلوم کیں۔

انہوں نے کہا کہ اسلحہ خانے میں موجود اسلحہ کا ریکارڈ اور مال خانے میں موجود تمام سامان کو ٹھیک طور سے رکھنے کا بہتر نظام ترتیب دیا جائے اور تمام دستاویزات کو درست رکھنے کے ساتھ ساتھ یومیہ اندراجات کو اپڈیٹ رکھا جائے۔

ایس پی دیہات کے معائنہ کے بعد پولیس عملے نے راحت کی سانس لی۔ معائنہ کے دوران کوئی بڑی خامی نظر نہیں آئی اور تمام نظام تقریباً درست پایا گیا۔

پولیس تصادم میں جسم فروشی گروہ کا سرغنہ سمیت تین بدمعاش گرفتار، گینگ کو اکھاڑ پھینکنے تک آپریشن جاری رہے گا: ایس ایس پی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) شہر میں پولیس اور سیکس ریکیٹ کے سرغنہ کے درمیان تصادم ہوگیا۔ سونک پور اور برج کے قریب ہوئے اس تصادم میں سیکس ریکیٹ کے سرغنہ سمیت 3 مجرموں کو جوابی کارروائی میں پولیس کی گولی لگی ہے۔

ایس ایس پی ستپال انتیل نے کہا کہ اس گینگ کے آخری رکن کو بھی، جو نابالغ لڑکیوں کو یرغمال بنا کر جسم فروشی پر مجبور کرتا تھا، اسے اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔ گینگ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک پولیس آپریشن جاری رہے گا۔ اس گینگ کے دو مجرموں کو پولیس نے جمعہ کی رات ایک مقابلے میں گولی مار کر گرفتار کر لیا۔ پکڑے جانے پر دونوں مجرم کان پکڑ کر جان کی بھیک مانگتے نظر آئے۔ ہفتہ کی رات پولیس نے انکاؤنٹر میں زخمی ہونے والے تینوں مجرموں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ فی الحال، پولیس کی ٹیمیں اس گینگ کی مفرور خاتون لیڈر رنکی کو تلاش کررہی ہیں۔ ایس ایس پی ستپال انتیل نے کہا۔ ہفتہ کی رات مجھولا پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ جسم فروشی گینگ کے سرغنہ سمیت تین ملزم سونک پور اور برج

کے پاس کھڑے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے پہنچ کر انہیں گھیرے میں لے لیا تو ملزمان نے فائرنگ شروع کردی۔

پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے تینوں کو ٹانگ میں گولی مار کر گرفتار کرلیا۔ اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی ستپال انتیل، ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ سول لائنز کلدیپ گپتا پولیس کے ساتھ پہنچے۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزم رنکی بھی ان کے ساتھ ہے۔ پولیس نے اس کی تلاش میں گھیرا بندی کی لیکن وہ پکڑی نہیں جا سکی۔ تینوں پچھلے کئی سالوں سے کانشیرام نگر میں رہ رہے تھے اور جسم فروشی میں ملوث تھے۔ ایس ایس پی ستپال انتیل نے بتایا کہ گینگ کی ملزم رنکی کی تلاش میں پولیس کی ایک ٹیم کو تعینات کیا گیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے اپنے نام سچن ٹھاکر (27) ولد آلوک سنگھ ساکن گاؤں اتر چھیٹری، تھانہ بسارت گنج، ضلع بریلی، حسین (35) ولد افسر علی، ساکن گاؤں اتر چھیٹری، تھانہ بسارت گنج، ضلع بریلی اور وکاس چوہان (24) ولد امرداس، ساکن گاؤں رستم گڑھ اونگیا، تھانہ چندوسی، ضلع سنبھل بتایا ہے۔

عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے: ایس ایس پی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ستپال انتل نے عوامی سماعت کے لیے آئے شکایت کنندگان کے مسائل سنے۔ اس کے ساتھ ہی موصول ہونے والی عوامی شکایات کے فوری حل کے لیے متعلقہ افراد کو ضروری رہنما خطوط دیے گئے۔

ایس ایس پی نے متعلقہ افراد کو عوامی سماعت کے دوران موصول ہونے والی شکایات کے فوری اور معیاری حل کا حکم دیا۔ انہوں نے تمام تھانہ انچارجز کو ہدایت کی کہ وہ عوامی سماعت/خواتین ہیلپ ڈیسک کو مزید موثر بنائیں تاکہ متاثرہ/شکایت کنندہ کو غیر ضروری طور پر اپنے تھانے سے پولیس آفس آنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اس کے ساتھ تمام تھانہ انچارجز کو یہ بھی ہدایت کی گئی کہ تھانہ کی سطح پر جو مسائل حل ہو سکتے ہیں وہ ترجیحی بنیادوں پر تھانہ کی سطح پر ہی بروقت اور معیاری طریقے سے حل کیے جائیں۔

سماجی انصاف کے علمبردار بی پی منڈل کی یوم پیدائش پر یاد کیا

شہر سماجوادی پارٹی نے مقبرہ آفس میں کیا سیمینار کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) سماجی انصاف کے علمبردار، منڈل کمیشن کے چیئرمین اور بہار کے سابق وزیراعلیٰ آنجہانی بندیشوری پرساد منڈل جی کا یوم پیدائش شہر سماجوادی پارٹی کے دفتر واقع مقبرہ مرادآباد میں منایا گیا۔ انکی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کی گئی۔ سیمینار میں عہدیداروں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ان کی زندگی پر روشنی ڈالی۔

اس دوران سماجوادی پارٹی کے شہر صدر و کونسلر اقبال حسین انصاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ بی پی منڈل نے حقوق اور احترام کے لیے جو لڑائی لڑی وہ ہم سب کے لیے مشعل راہ ہے، ہمیں ان کی پیروی کرنی چاہیے، وہ بی پی منڈل جی کے نام سے جانے جاتے ہیں، انھوں نے زندگی بھر پسماندہ، دلتوں اور اقلیتوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی، وہ بہار کے ساتویں وزیراعلیٰ بنے۔ سیمینار میں موجود عہدیداران نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ان کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر سابق شہر صدر حاجی قیصر علی قدوسی، نائب صدر سلیم وارثی، ڈاکٹر سوم ویر سنگھ، لالو پرویز، امت شرما، شاہد گاما، فہیم منصوری، آصف انصاری شہر سیکرٹری، محمد عاصم، پرویز اختر، جاوید صابری، سرتاج سیفی، اسلم خان، شرافت علی، فہیم انصاری، شجاع الدین مسروری، حسن، شکیل انصاری، اشفاق انصاری، ارباز انصاری، ساجد انصاری وغیرہ موجود رہے۔ شہر جنرل سکریٹری گجیندر سنگھ یادو نے پروگرام کی نظامت کی۔

پولیس فورس کو تناؤ کے انتظام کا فن سیکھنا ہی ہوگا: پروفیسر پنکج سنگھ

پولیس لائن میں خصوصی تربیتی پروگرام کے تحت جذباتی اور ذہنی تناؤ سے بچاؤ پر مہمان خصوصی کا خطاب

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) تیرتھنکر مہاویر یونیورسٹی، مرادآباد کے پروفیسر پنکج کمار سنگھ، ڈائریکٹر، سنٹر فار ٹیچنگ، لرننگ اینڈ ڈیولپمنٹ-سی ٹی ایل ڈی کے ڈائریکٹر نے کہا، پولیس فورس نہ صرف امن و امان کی محافظ ہے، بلکہ یہ معاشرے کے لیے اعتماد، حساسیت اور اخلاقی طرز عمل کی علامت بھی ہے۔ کسی بھی پولیس ملازم کے لیے ذہنی تناؤ سے بچنا ممکن نہیں لیکن صحیح سوچ اور مثبت عادات سے اس پر ضرور قابو پایا جاسکتا ہے۔ تناؤ کو چیلنج نہ سمجھیں بلکہ اسے سنبھالنے کا فن سیکھیں۔ ایک مضبوط، متوازن اور مثبت پولیس والا ہی معاشرے کی صحیح معنوں میں خدمت کرسکتا ہے۔

انہوں نے ٹریفک پولیس اہلکاروں اور ٹرینی کانسٹیبلز کو جذباتی کنٹرول، سانس لینے اور آرام کرنے کی تکنیک، مثبت سوچ، ٹائم مینجمنٹ، ساتھیوں کے ساتھ بات چیت، جسمانی سرگرمی، خود پر قابو پانے اور تناؤ کا انتظام، مسلسل سیکھنے جیسے نکات کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ پروفیسر پنکج آر ٹی سی ریزرو پولس لائن مرادآباد میں ایک خصوصی تربیتی پروگرام کے تحت جذباتی اور ذہنی تناؤ سے بچاؤ کے موضوع پر منعقدہ گیسٹ لیکچر میں بطور مہمان خصوصی بول رہے تھے۔ اس موقع پر ٹریفک پولیس کے سینئر افسران نے پروفیسر سنگھ کو گلدستہ اور یادگاری تحفہ

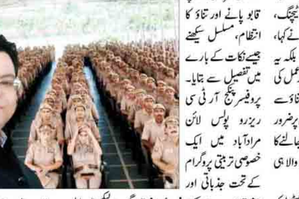

دے کر ان کا اعزاز کیا۔ اس موقع پر اعلیٰ حکام اور پولیس اہلکاروں کے ساتھ ایک ہزار سے زائد ٹرینی کانسٹیبلز نے شرکت کی۔ ٹرینی کانسٹیبلز نے مہمان خصوصی سے سوالات بھی کئے۔ پروفیسر پنکج نے کہا کہ ہمیں مشکل حالات میں جذبات پر قابو رکھتے ہوئے منطقی فیصلے کرنے چاہئیں۔ ہمیں گہری سانسیں، مراقبہ اور چھوٹے وقفے لے کر ذہنی توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ ہمیں منفی حالات کو مواقع میں بدلنے کی عادت ڈالنی ہوگی۔ ذہنی دباؤ کو کم کرنے کے لیے کام کو ترجیح کے مطابق تقسیم کریں۔ جب تناؤ ہو تو ساتھیوں سے بات چیت کریں۔ ٹیم ورک اور ساتھیوں کے ساتھ تجربات کا اشتراک بہت حد تک تناؤ کو کم کرتا ہے۔ باقاعدگی سے ورزش، یوگا اور متوازن غذا ذہنی چستی اور خود اعتمادی کو بڑھاتی ہے۔ امن و امان کے چیلنجز میں صبر اور توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ بدلتے ہوئے سماجی و تکنیکی منظر نامے میں، پولیس اہلکاروں کو زندگی بھر سیکھنے والے بننا پڑتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پروگرام ڈائریکٹوریٹ آف پولیس ٹریننگ، اترپردیش، لکھنؤ کے زیراہتمام منعقد کیا گیا تھا۔ پولیس ریکروٹمنٹ ڈرائیو کے تحت ٹریننگ ریکروٹس یہ لیکچر ٹرینی کانسٹیبلز کے تربیتی پروگرام کا ایک اہم حصہ ہے۔

ڈلیوری کے دوران نومولود کی موت، اسپتال پر لاپروائی برتنے کا الزام، لواحقین مشتعل

لواحقین نے اسپتال کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا، خاتون کی حالت بھی تشویشناک

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) نوزائیدہ بچے کی پیدائش کے دوران موت ہوگئی۔ لواحقین نے اسپتال پر علاج میں لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کردیا۔ جاں بحق ہونے والے نومولود کے لواحقین نے ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دی، جس میں انہوں نے ہسپتال پر زبردستی پیسے لینے اور پیشگی بل ادا نہ کرنے پر بچے کا علاج نہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ تھانہ پاکبڑہ کے گاؤں مہلک پور مافی کے رہنے والے محمد عمران نے ہفتہ کی صبح پانچ بجے لیبر درد کی وجہ سے اپنی بیوی قمر جہاں کو نگر پنچایت پاکبڑہ کے کیور ہسپتال میں داخل کرایا۔ معلومات کے مطابق ہسپتال چلانے والوں کے پاس میڈیکل کی کوئی ڈگری نہیں ہے۔ لواحقین کا الزام ہے کہ ان کے بچے کی موت ہسپتال کی لاپرواہی سے ہوئی۔ انہوں نے ہسپتال پر زبردستی پیسے لینے اور بروقت علاج نہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ لواحقین نے ہسپتال کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ خاتون کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ خاتون کا پرائیویٹ اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ سمجھانے سے معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کیور ہاسپٹل پہلے مشن ہسپتال کے نام سے جانا جاتا تھا اور آیوشمان گھوٹالے میں اسے فرضی قرار دیا گیا تھا۔

آوارہ کتوں کی دہشت جاری، ایک لڑکی اور دو مدرسے کے طلبہ پر کیا حملہ

دیوبند (عارف عثمانی) شہر میں آوارہ کتے ہر روز لوگوں پر حملہ آور ہوتے ہیں لیکن انتظامیہ کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہی۔ پیر کی رات محلہ خانقاہ میں آوارہ کتوں نے ایک لڑکی اور دو مدرسے کے طلبہ پر حملہ کردیا۔ جس میں وہ زخمی ہوگئے۔ محلہ خانقاہ کے باشندہ محمد احمد کی بیٹی صدف (10) رات 9 بجے کے قریب گھر کے باہر کھڑی تھی۔ اس وقت ایک آوارہ کتے نے اس پر حملہ کردیا۔

اسی دوران مدرسے کے ایک طالبعلم نے اسے بچانے کی کوشش کی تو کتے نے اس پر بھی حملہ کردیا۔ اس سے کچھ فاصلے پر پان کی دکان پر کھڑے مدرسے کے ایک اور طالب علم کو بھی کتے نے کاٹ لیا۔ تینوں کو ڈاکٹر کے پاس داخل کرایا گیا۔ شہر میں آوارہ کتوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، اب وہ لوگوں پر حملے کررہے ہیں۔ شہر کے لوگ عرصہ سے آوارہ کتوں کو پکڑنے کا مطالبہ کررہے ہیں لیکن انتظامیہ کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کررہی۔ ماضی میں بھی کتے کے کاٹنے سے دو افراد زخمی اور ہلاک ہوچکے ہیں۔

سرکاری اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچایا جائے: رامویر سنگھ

اسمبلی کندرکی کے منڈل دلپت پور اور منڈھا پانڈے کی میٹنگ بلاک آڈیٹوریم منڈھا پانڈے میں منعقد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) اسمبلی کندرکی کے منڈل دلپت پور اور منڈھا پانڈے کی میٹنگ بلاک آڈیٹوریم منڈھا پانڈے میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے منڈل کے مسائل اور اس وقت چل رہے عوامی فلاحی کاموں کے بارے میں عہدیداروں کے ساتھ تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کا مقصد مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کو منڈل کے ہر گاؤں کے ہر گھر تک موثر طریقے سے نافذ کرنا تھا۔ ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی بنیاد کارکن ہیں۔ ہر کارکن پارٹی کی اصل طاقت ہے اور تنظیم کو ہر گاؤں، ہر گھر تک لے جانے میں اس کا کردار سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک اور ریاست میں بی جے پی کے تئیں عوام کا اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے، اس لیے ہمیں اپنے طرز عمل، محنت اور خدمت کے جذبے سے اس اعتماد کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ ایم ایل اے نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ انتخابات کو ذہن میں رکھے بغیر لوگوں کے درمیان منظم اور فعال طور پر کام کریں۔ میٹنگ میں موجود کارکنان نے متحد ہوکر تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کا عزم کیا۔ اس دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور تنظیم کو مزید موثر بنانے کے لیے تجاویز دی گئیں۔ بلاک پرمکھ نودیپ یادو، ڈویژنل صدر نیرج چندر، مہندر سینی، اشوک، رام کشور لودھی، وپن کمار جاٹو، رجنیش کمار، پرتاپ لودھی، مدیت کمار، نریش بالمیکی، پرشورام سینی، ویرپال، سرجیت، ادے پال، انیل گوتم، پرموہن سنگھ، پرمود سنگھ اور سینکڑوں کارکنان میٹنگ میں موجود رہے۔

اسرائیل نے ایک بار پھر صنعاء پر آگ برسادی، 6 جاں بحق

صنعا (یو این آئی) اسرائیل نے ایک بار پھر یمن کے دارالحکومت صنعا پر آگ برسا دی ہے، فضائی حملوں میں 6 یمنی شہری جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوگئے ہیں۔

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اسرائیلی فضائیہ نے اتوار کے روز یمن کے دارالحکومت صنعا پر فضائی حملے کیے، جو حوثیوں کی جانب سے اسرائیل پر داغے گئے میزائلوں کے جواب میں تھے۔ حوثی وزارتِ صحت کے ایک عہدیدار کے مطابق ان حملوں میں 6 افراد جاں بحق اور 86 زخمی ہوئے۔ غزہ جنگ کے بعد اسرائیل اور یمن کے حوثی جنگجوؤں کے درمیان ایک سال سے زائد عرصے سے ایک دوسرے پر براہ راست حملے اور جوابی کارروائیاں جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ فضائی حملوں میں صدارتی محل پر مشتمل ایک فوجی کمپاؤنڈ، دو بجلی گھر اور ایندھن ذخیرہ کرنے کی ایک جگہ کو نشانہ بنایا گیا۔ آئی ڈی ایف نے ایک بیان میں کہا "یہ حملے حوثیوں کی جانب سے ریاست اسرائیل اور اس کے شہریوں پر بار بار کیے گئے حملوں کے جواب میں کیے گئے ہیں، جن میں حالیہ دنوں میں اسرائیلی سرزمین کی طرف داغے گئے میزائل اور ڈرون بھی شامل ہیں۔" یاد رہے کہ جمعہ کو حوثیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انھوں نے فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے اسرائیل کی طرف ایک بیلسٹک میزائل داغا ہے، اسرائیلی فضائیہ کے ایک عہدیدار نے اتوار کو بتایا کہ میزائل غالباً کئی ذیلی گولہ بارود پر مشتمل تھا جو ٹکراؤ کے وقت پھٹنے کے لیے تیار کیا گیا تھا، اور یہ پہلا موقع ہے کہ اس نوعیت کا میزائل یمن سے داغا گیا ہے۔ خیال رہے کہ اکتوبر 2023 میں غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایران کے حمایت یافتہ حوثی جنگجو بحیرہ احمر میں جہازوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جسے وہ فلسطینیوں سے اظہارِ یکجہتی قرار دیتے ہیں۔

قابض اسرائیل غزہ اور شمالی علاقوں میں جبری ہجرت کی منصوبہ بندی کر رہا ہے: وزارت داخلہ

غزہ: فلسطین کی وزارت داخلہ اور قومی سلامتی نے غزہ کے عوام کو ان کے ثابت قدمی اور صبر پر خراج تحسین پیش کیا ہے جو وہ قابض اسرائیل کے وحشیانہ منصوبوں اور نسل کشی کے سامنے دکھا رہے ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل شہریوں کو ان کے گھروں سے جبری طور پر بے دخل کرنے اور انہیں تنگ و تاریک علاقوں میں دھکیلنے کی مذموم سازشیں کر رہا ہے، جہاں زندگی بسر کرنا کسی طور ممکن نہیں۔ خاص طور پر اس وقت شہر غزہ میں جو منظم کارروائیاں کی جا رہی ہیں، ان میں شہریوں اور پہلے سے بے گھر متاثرین کو روزانہ کے اجتماعی قتل عام، قحط اور نفسیاتی دہشت کے ذریعے شہر چھوڑنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ قابض دشمن اپنے پروپیگنڈا ذرائع ابلاغ اور ذرائع مواصلات کو بھی اسی گھناؤنی جنگ کا حصہ بنا رہا ہے۔ وزارت داخلہ نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر نہتے شہریوں کے خلاف سنگین جرائم اور اجتماعی قتل عام کا مرتکب ہو رہا ہے۔ رہائشی محلوں کو بھاری اور خطرناک دھماکہ خیز مواد سے منہدم کرنا اور ہر طرح کی اجتماعی نسل کشی کو کھلے عام انجام دینا انسانیت کے ماتھے پر کلنک ہے۔ وزارت داخلہ نے غزہ شہر کے باشندوں اور بے گھر متاثرین پر زور دیا کہ وہ قابض دشمن کے دھمکیوں اور دہشت گردی کے حربوں کے آگے نہ جھکیں اور اپنے گھروں کو ترک نہ کریں۔ انہیں جنوبی یا وسطی غزہ اور خان یونس کی طرف نقل مکانی پر مجبور کرنے کی یہ سازش دراصل ایک نیا فریب ہے۔ وزارت نے کہا کہ غزہ کے کسی بھی علاقے میں کوئی جگہ محفوظ نہیں کیونکہ قابض اسرائیل روزانہ سفاکیت کی انتہا کرتا ہے، حتیٰ کہ ان خیموں کو بھی نشانہ بناتا ہے جنہیں وہ جھوٹ بول کر "انسانی" یا "محفوظ" قرار دیتا ہے۔ وزارت داخلہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی زمین اور گھروں پر ڈٹے رہیں۔ اگر کسی وقت شدید خطرے کا سامنا ہو تو صرف قریب ترین علاقے میں منتقل ہوں جہاں قدرے تحفظ کا احساس ہو سکے۔ فلسطینی عوام پہلے ہی جنگ کے آغاز میں کئی ماہ تک جنوب کی طرف ہجرت پر مجبور ہوئے اور قابض اسرائیل کے جھوٹ اور فریب کا عملی مشاہدہ کر چکے ہیں، اس لیے اب دوبارہ وہی غلطی نہ دہرانے کی سخت ضرورت ہے۔

یوکرینی ڈرون حملوں سے روسی ایٹمی پلانٹ میں آگ لگ گئی

ماسکو (یو این آئی) یوکرین کے ڈرون حملوں سے روس کے ایک جوہری پلانٹ اور دیگر پاور پلانٹس میں آگ لگ گئی۔ مقامی حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ علاقائی آپریشنل ہیڈ کوارٹر نے کہا کہ کل علی الصبح ایک یوکرینی ڈرون کا ملبہ کرسک نیوکلیئر پاور پلانٹ کے ایک ٹرانسفارمر پر گرا، جس سے آگ لگ گئی اور پلانٹ کو نقصان پہنچا۔ جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے، نیز بتایا گیا ہے کہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ پلانٹ اور آس پاس کے علاقے میں تابکاری کی سطح میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ لینن گراڈ کے علاقے میں، علاقائی گورنر الیگزینڈر ڈروزڈینکو نے کہا کہ اُست۔لوگا بندرگاہ میں روسی قدرتی گیس بنانے والی کمپنی نوواٹیک کے ایک ٹرمینل میں ایک اور ڈرون کے ملبے سے آگ لگ گئی۔ وزارت دفاع نے کہا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے گزشتہ روز تین ہائی موبلٹی آرٹلری راکٹ سسٹم (ایچ آئی ایم اے آر ایس) ملٹیپل لانچ راکٹ سسٹم راؤنڈ اور 172 ڈرونز کو روکا۔

قابض اسرائیلی جرنیل مزاحمت کے خوف سے غزہ میں محتاط کارروائی چاہتے ہیں: عسکری ماہرین

دوحہ: فلسطینی عسکری امور کے ماہر اور اسٹریٹیجک تجزیہ کار نضال ابو زید نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی خفیہ ایجنسیوں کو فلسطینی مزاحمتی قوتوں کی اصل صلاحیتوں اور طاقت کا درست اندازہ

لگانے میں شدید ناکامی ہوئی ہے۔ یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ اسرائیلی جرنیل غزہ میں کسی تیز اور فیصلہ کن کارروائی کے بجائے ایک طویل اور محتاط فوجی آپریشن پر زور دے رہے ہیں۔ امریکی چینل 'سی این این' کے مطابق ایک اسرائیلی فوجی اہلکار نے اعتراف کیا ہے کہ فوج کو اب تک یہ بھی معلوم نہیں کہ اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے جنگجوؤں کی اصل تعداد کتنی ہے اور وہ کن علاقوں میں کس قدر پھیلے ہوئے ہیں۔ نضال ابو زید کا کہنا ہے کہ چونکہ قابض فوج مزاحمت کی حقیقی صلاحیت کا اندازہ لگانے میں ناکام رہی ہے اس لیے اسرائیلی جرنیل غزہ میں محتاط اور طویل فوجی کارروائی چاہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کا فوجی نظام انسانی وسائل کے فقدان اور مسلسل استنزاف کا شکار ہے۔ اسی کمی کو پورا کرنے کے لیے قابض اسرائیل بڑے پیمانے پر بھاری اسلحہ، بمباری اور تباہ کن آگ کے طوفان کا سہارا لے رہا ہے۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کے تحت قابض فوج ایک جغرافیائی دائرے میں حرکت کر رہی ہے جو شمال میں جبالیا سے شروع ہو کر "مفترق الاتصالات" تک پھیلا ہوا ہے تاکہ وہاں 99 ویں ڈویژن، ناحال یونٹس اور 179 ویں بکتر بند بریگیڈ سے ملحق ہو سکے جو خان یونس کے جنوبی حصے میں موجود ہے۔ مقصد یہ ہے کہ غزہ شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیا جائے اور مغربی سمت کو دانستہ خالی چھوڑا جائے تاکہ شہریوں کو جبری طور پر مغرب کی طرف قریہ الرشید کی جانب دھکیلا جا سکے۔ قابض اسرائیلی نشریاتی ادارے نے اپنے سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ غزہ شہر پر قبضے کا منصوبہ اس وقت شروع ہوگا جب اس کا مکمل محاصرہ مکمل ہو جائے گا، جس میں تقریباً دو ماہ لگنے کا امکان ہے۔ ابو زید نے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج انسانی وسائل میں شدید کمی کا شکار ہے، اس لیے وہ توپ خانے، فضائی حملوں اور دھماکہ خیز روبوٹک آلات کے استعمال پر انحصار کر رہی ہے۔ یہی وہ کارروائیاں ہیں جو آج صبح سے غزہ کے کئی علاقوں میں جاری ہیں۔ الجزیرہ کے نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے آج جبالیا البلد اور جبالیا النزلہ پر شدید بمباری کی۔ الجزیرہ کو موصول ہونے والی خصوصی تصاویر میں صاف دکھائی دیتا ہے کہ قابض اسرائیل کے طیاروں نے شہری آبادیوں پر کئی راکٹ داغ کر آگ کے طویل حصار بنا دیے۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق غزہ شہر پر قبضہ اس وقت شروع ہوگا جب اسے مکمل طور پر گھیرنے کا مرحلہ ختم ہو جائے گا، جس میں کم از کم دو ماہ لگ سکتے ہیں۔

غزہ میں ہر شکل کا جہنم برپا، قحط سب سے بڑی مصیبت بن چکا: فلپ لازارینی

نیویارک: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی امدادی ایجنسی 'انروا' کے کمشنر جنرل فلپ

لازارینی نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قحط شدت اختیار کر رہا ہے اور وہاں جہنم اپنی تمام شکلوں میں ظاہر ہو رہا ہے۔ لازارینی نے اتوار کے روز اپنے بیان میں کہا کہ قحط غزہ کے عوام کو درپیش تازہ ترین اور سب سے ہولناک آفت بن کر ابھرا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "جہنم غزہ میں ہر رخ سے اپنی شکل دکھا رہا ہے"۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دنیا کا وہ نعرہ جس میں کہا گیا تھا کہ "یہ دوبارہ کبھی نہیں ہوگا" آج پھر جان بوجھ کر دہرایا جا رہا ہے اور یہ حقیقت پوری دنیا کو ہمیشہ ستاتی رہے گی۔ لازارینی نے مزید کہا کہ "انکار انسانیت سلب کرنے کی بدترین شکل ہے"۔ انہوں نے قابض اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ جھوٹے بیانیے گھڑنے کا سلسلہ بند کرے اور انسانی تنظیموں کو بغیر کسی رکاوٹ کے امداد پہنچانے کی اجازت دے۔ ساتھ ہی انہوں نے مطالبہ کیا کہ عالمی صحافیوں کو آزادانہ طور پر غزہ کے اندر جا کر حالات کی کوریج کرنے دی جائے تاکہ دنیا حقیقت سے آگاہ ہو سکے۔

کوپن ہیگن میں ہزاروں افراد کا فلسطینی حامی احتجاجی مظاہرہ

جنگ "بہت آگے" نکل گئی ہے: وزیر اعظم فریڈرکسن

کوپن ہیگن: کوپن ہیگن میں اتوار کے روز 000,10 سے زائد افراد نے فلسطینی حامی مظاہرے میں حصہ لیا جس میں غزہ جنگ کے خاتمے اور ڈنمارک سے فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

آکسفیم، گرین پیس اور ایمنسٹی سمیت تقریباً 100 تنظیموں کے ساتھ ساتھ یونینز، سیاسی جماعتوں، فنکار جماعتوں اور انسانی حقوق کے کارکنان بشمول گریٹا تھنبرگ نے مارچ میں حصہ لیا۔ نمارک کے کوپن ہیگن میں 24 اگست 2025 کو غزہ کے فلسطینیوں کی حمایت میں "آزاد فلسطین کے لیے پورا ڈنمارک سڑکوں پر" کے نام سے ایک مظاہرے میں شرکت کے دوران ایک بچی فلسطینی پرچم تھامے ہوئے ہے۔ پولیس نے مظاہرین کی تعداد کا تخمینہ فراہم نہیں کیا۔ ڈنمارک کی پارلیمنٹ کے باہر دھوپ میں جمع شدہ مظاہرین۔۔ جن میں چھوٹے بچوں کے ساتھ کئی خاندان بھی تھے۔ نے پرچم لہرائے اور بینرز اٹھا رکھے تھے۔ انہوں نے "اسلحے کی فروخت بند کرو"، "آزاد فلسطین" اور "ڈنمارک کا نسل کشی سے انکار" کے نعرے لگائے۔

اسرائیل کے روایتی حامی ڈنمارک نے کہا ہے کہ وہ غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے اسرائیلی حکومت پر دباؤ بڑھانے کی غرض سے یورپی یونین کی موجودہ صدارت کا استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اسرائیل کے بارے میں وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے حال ہی میں کہا تھا کہ جنگ 'بہت آگے' نکل گئی ہے۔ لیکن ڈنمارک نے کہا ہے کہ اس کا مستقبل قریب میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

مظاہرے میں شریک تینتالیس سالہ مشیل اسپلروس نے اے ایف پی کو بتایا، "جو لوگ اقتدار میں ہیں وہ نسل کشی کو نہیں روک رہے اس لیے یہ اور بھی ضروری ہو گیا ہے کہ باہر نکلیں، احتجاج کریں اور تمام رہنماؤں کو بتا دیں کہ ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔"

غزہ میں پناہ کا بحران 96 فیصد سے تجاوز کر گیا، قابض اسرائیل انسانی المیہ بڑھا رہا ہے

غزہ: غزہ کی پٹی میں جاری جنگی حالات پر حکومتی میڈیا دفتر نے خبردار کیا ہے کہ پناہ گاہوں کی قلت 96 فیصد سے بڑھ چکی ہے اور جنوبی غزہ کے محافظات 13 لاکھ جبری طور پر بے گھر کیے گئے فلسطینیوں کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہیں۔ اس کے باوجود قابض اسرائیل دانستہ طور پر انسانی المیہ کو بڑھا رہا ہے۔ دفتر نے اتوار کو جاری اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ شہر پر نئے زمینی حملے کی دھمکیوں کے سائے میں دو اعشاریہ چار ملین سے زائد فلسطینیوں کو سنگین انسانی بحران کا سامنا ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ اگرچہ قابض اسرائیل نے خیمے اور دیگر پناہ گاہی سامان داخل کرنے کی اجازت دینے کا اعلان کیا تھا مگر اب تک صرف 10 ہزار خیمے غزہ پہنچے ہیں۔ یہ کل ضرورت یعنی ڈھائی لاکھ خیموں کا محض چار فیصد ہے، جو قابض اسرائیل کی دانستہ ٹال مٹول اور انسانی ضروریات سے کھلواڑ کو بے نقاب کرتا ہے۔ حکومتی دفتر نے نشاندہی کی کہ اس وقت سرحدی چوکیوں پر کوئی خیمہ یا پناہ گاہی سامان موجود نہیں کیونکہ قابض اسرائیل نے عالمی اداروں کے کام میں پیچیدہ رکاوٹیں کھڑی کر رکھی ہیں جس کے باعث لاکھوں بے گھر فلسطینیوں کی مصیبت دوچند ہو چکی ہے۔ دفتر نے بتایا کہ جنوبی غزہ میں کسی قسم کے محفوظ علاقے میسر نہیں ہیں کیونکہ قابض فوج نے غزہ کی پٹی کے تقریباً 77 فیصد رقبے پر اپنی عسکری گرفت جما رکھی ہے۔ اس صورتحال میں کوئی بھی نیا انخلاء ممکن نہیں اور بے گھر فلسطینیوں کی زندگیاں براہ راست خطرے میں ہیں۔ بیان میں قابض اسرائیل، امریکہ اور عالمی برادری کو اس جاری جرم کا مکمل طور پر ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بین الاقوامی برادری فوری اور مؤثر اقدامات کرے تاکہ غزہ شہر پر قبضے کے مجرمانہ فیصلے کو روکا جا سکے۔ ساتھ ہی مطالبہ کیا گیا کہ پناہ گاہوں کے لیے درکار خیمے اور ضروری سامان فوراً اور بغیر کسی شرط کے داخل کیا جائے۔

سلووینیا نے مبینہ پابندی کے باوجود قابض اسرائیل کو اسلحہ منتقل کیا: ایمنسٹی انٹرنیشنل

غزہ: ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ یورپی ملک سلووینیا کی حکومت نے اپنے ہی اعلان کردہ ہتھیاروں کی برآمد پر مبینہ پابندی کے باوجود قابض اسرائیل کو ایک فوجی کارگو جہاز منتقل کرنے کی اجازت دی۔ یہ کارگو بندرگاہ "کوپر" سے روانہ ہوا حالانکہ حکومت سلووینیا نے قابض اسرائیل کو اسلحے اور فوجی ساز و سامان کی ترسیل پر پابندی عائد کر رکھی تھی۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کی جنگی جارحیت بدستور جاری ہے اور قابض اسرائیل پر بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں اور جنگی جرائم کے ارتکاب کے الزامات بڑھتے جا رہے ہیں۔

سلووینیا کی حکومت نے 31 جولائی کو اعلان کیا تھا کہ قابض اسرائیل کو ہتھیاروں کی برآمد اور ترسیل مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب یورپی یونین غزہ میں قابض اسرائیل کے جرائم روکنے کے لیے کوئی عملی اقدام کرنے میں ناکام رہا۔ تاہم ایمنسٹی کی تحقیق اور میڈیا رپورٹس کے مطابق سات اگست کو "زیم نیوزی لینڈ" نامی بحری جہاز پر "الیکٹریکل مشینری" اور "فوجی مواد" پر مشتمل کارگو روانہ کیا گیا جو براہ راست بندرگاہ حیفا کے لیے تھا۔ یہ ترسیل پابندی کے نفاذ کے صرف چند دن بعد عمل میں آئی۔

ایمنسٹی کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر برائے ریسرچ و پالیسی ایریکا جیفارا۔روساس نے کہا کہ صرف ایک ہفتے بعد ہی اسلحے کی ترسیل کی اجازت دینا اس بات پر شدید سوالیہ نشان ہے کہ آیا سلووینیا بین الاقوامی قوانین کی پاسداری اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سنجیدہ بھی ہے یا نہیں۔

ایمنسٹی نے خبردار کیا کہ یہ کارگو براہ راست غزہ کے شہریوں کے خلاف جنگی جرائم اور نسل کشی میں استعمال ہو سکتا ہے کیونکہ قابض اسرائیل مسلسل رہائشی آبادیوں پر بمباری کر رہا ہے اور انسان دوست امداد کو روک رہا ہے۔

ایمنسٹی نے مزید کہا کہ کسی بھی جنگی تنازع میں شامل فریق کو اسلحہ منتقل کرنا جبکہ یہ خطرہ موجود ہو کہ اس کا استعمال بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزی کے لیے کیا جائے گا، جنیوا کنونشنز کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ایمنسٹی نے زور دیا کہ سلووینیا اپنی ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں ہو سکتا چاہے اسلحے کی ترسیل پابندی کے قانونی مراحل مکمل ہونے سے قبل ہی کیوں نہ کی گئی ہو۔ اس نے مطالبہ کیا کہ سلووینیا کی بندرگاہوں کو کسی بھی قسم کی فوجی ترسیل کے لیے استعمال کرنے پر مکمل پابندی لگائی جائے۔

ایمنسٹی نے واضح کیا کہ اسلحے بنانے اور فراہم کرنے والی کمپنیوں مثلاً قابض اسرائیل کی "ایل بٹ سسٹمز" اور بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں پر قانونی اور اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے بچائیں۔ ایمنسٹی نے کہا کہ ایسے تمام عناصر کے خلاف قانونی کارروائی اور احتساب ہونا چاہیے جو اسلحے کی ترسیل میں شریک ہیں جس کا استعمال بین الاقوامی جرائم میں ہو سکتا ہے۔

ایمنسٹی نے اپنی تحقیق میں انکشاف کیا کہ قابض اسرائیلی فوج نے ایسے بم اور دھماکہ خیز ہتھیار استعمال کیے جنہیں اسرائیلی کمپنیوں نے تیار کیا اور یہ ہتھیار غزہ میں شہری آبادی اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے میں استعمال ہوئے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کا مسلسل محاصرہ اور بمباری جاری رہنے کے پیش نظر ایمنسٹی نے دنیا بھر کی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اقدامات کریں تاکہ قابض اسرائیل کو اسلحے کی ترسیل روکی جائے اور ان کمپنیوں اور افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو اس میں ملوث ہیں۔ ایمنسٹی نے زور دیا کہ بین الاقوامی قوانین کی پاسداری اور مظلوم فلسطینی عوام کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے کرنا عالمی برادری کی ذمہ داری ہے۔

غزہ میں آخری جنگ بندی کے پیشکش پر قابض دشمن کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملا: باسم نعیم

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما باسم نعیم نے واضح کیا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے لیے حماس کی جانب سے آخری پیشکش کے حوالے سے ابھی تک قابض دشمن کی طرف سے کوئی سرکاری جواب نہیں ملا۔ نعیم نے اپنے "ٹیلی گرام" اکاؤنٹ پر کہا کہ "ہم میڈیا میں کچھ لیک ہونے والی خبریں پڑھتے ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ دشمن نے جزوی معاہدے کو مسترد کیا اور ان کا حل مکمل معاہدہ ہے، جس میں امریکہ کی سازش بھری مدد شامل ہے۔ اس کی سب سے بدترین مثال ان کے سفیر، مائیک ہکابی کا بیان ہے، جو ایک مسیحی ایلچی کی حیثیت سے کام کر رہا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اب تک حماس کو آخری پیشکش پر کوئی سرکاری جواب نہیں ملا اور نہ ہی کوئی نئی پیشکش جو مکمل معاہدے سے متعلق ہو موصول ہوئی ہے"۔ باسم نعیم نے کہا کہ مجرم نیتن یاھو اور اس کی فاشسٹ حکومت کا موجودہ رویہ التوا اور فرار ہے، جس میں وہ دوبارہ آگے بڑھ کر غزہ کی پٹی میں جنگ کے طبل بجا رہے ہیں۔ یہ وہی رویہ ہے جو قابض صہیونی دشمن نے گذشتہ 22 ماہ کے دوران کئی بار آزمایا اور اسے اپنے کسی بھی اعلامیے میں بتائے گئے اہداف میں کامیابی نہیں ملی، سوائے موت اور تباہی کے، تاکہ اپنی مسیحانہ یا قوم پرستانہ خواہشات پوری کر سکے۔ باسم نعیم نے زور دیا کہ حماس نے جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے ہر ضروری قدم اٹھایا ہے اور ابھی بھی اس کے لیے پوری ذمہ داری اور کھلے ذہن کے ساتھ تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ "نیتن یاھو جنگ جاری رکھنا چاہتا ہے تاکہ اپنے آپ کو، اپنی حکومت کو بچا سکے اور اپنی مسیحانہ خواہشات پوری کر سکے، یہ خواہشات صرف غزہ تک محدود نہیں بلکہ پورے خطے تک پھیلی ہوئی ہیں"۔

یمن پر قابض اسرائیل کا حملہ عرب خودمختاری کی صریح خلاف ورزی ہے: حماس

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی "دہشت گردانہ درندگی" کے تحت یمن پر حملہ اور وہاں شہری علاقوں کو نشانہ بنانا عرب ریاستوں کی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ یہ فاشسیانہ جارحیت بنیادی مقصد کے تحت یمن کو مجبور کرنا چاہتی ہے کہ وہ ہمارے مظلوم فلسطینی عوام کی حمایت سے باز رہے۔ حماس نے عرب اور اسلامی دنیا سے فوری اور واضح موقف اختیار کرنے کی اپیل کی، تاکہ یمن کی حمایت کی جائے اور ہمارے فلسطینی عوام کے حق میں قابض ریاست کی وحشیانہ جارحیت اور استعمارانہ مقاصد کے سامنے کھڑا ہوا جائے، خاص طور پر اس کے بعد کہ جنگی مجرم نیتن یاھو نے کھلے عام گریٹر اسرائیل کے حصول کا خواب ظاہر کیا ہے جو عرب علاقوں کی قیمت پر ممکن ہے۔ حماس نے یمن کے عوام، انصار اللہ اور یمن کی مسلح افواج کے حوصلہ مند موقف کو سراہا، جنہوں نے بارہا اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ وہ فلسطینی عوام کی حمایت جاری رکھیں گے اور قابض صہیونی ریاست کی درندگی کے سامنے ثابت قدم رہیں گے۔ حماس نے عرب اور اسلامی ممالک کے ساتھ ساتھ تمام آزاد قوتوں سے اپیل کی کہ وہ "اس مقدس جدوجہد" میں شامل ہوں تاکہ قابض دشمن کو ختم کیا جا سکے، ہماری مقدسات کو آزاد کرایا جا سکے اور تمام عرب علاقوں کو قابض ریاست سے آزاد کرایا جا سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔